نقشہ اوقات سحر وافطار برائے شہر رانچی ومضافات
28 رمضان
ختم سحری 04:29
وقت افطار 06:08

Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi
उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची
8 صفحات
Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Saturday
March 29 2025
سنیچر/۲۹/مارچ ۲۰۲۵
۲۸/رمضان المبارک ۱۴۴۶
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 85

झारखण्ड सरकार
GOVERNMENT OF JHARKHAND

झारखण्ड के लगभग 4 करोड़ लोगों का अबुआ बजट 2025-26

₹1 लाख 45 हजार 400 करोड़ का कुल बजट

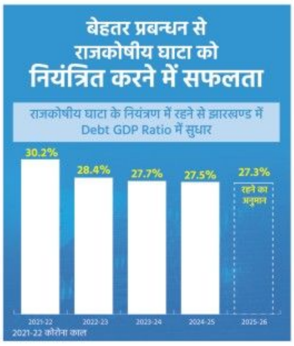

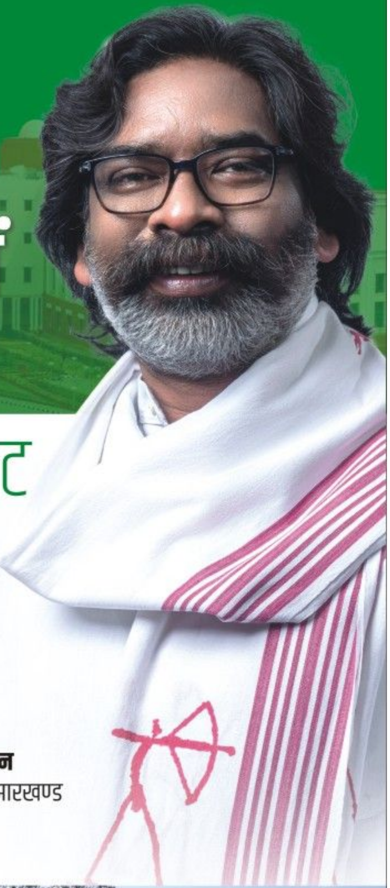

हेमन्त सोरेन
मुख्यमंत्री, झारखण्ड

मंईयां सम्मान के लिए
₹13 हजार 363 करोड़ 35 लाख

बच्चों के लिए
₹9 हजार 411 करोड़ 27 लाख

किशोरियों के लिए
- सावित्रीबाई फुले किशोरी समृद्धि योजना एवं
- मुख्यमंत्री कन्यादान योजना हेतु

₹310 करोड़

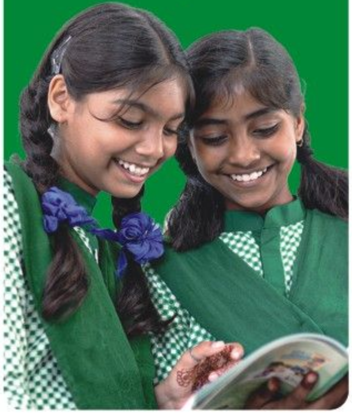

शिक्षा के लिए

प्रारंभिक/माध्यमिक के लिए
₹15 हजार 198 करोड़ 35 लाख

उच्च एवं तकनीकी के लिए
₹2 हजार 409 करोड़ 20 लाख 96 हजार

सामाजिक सुरक्षा के लिए
₹22 हजार 23 करोड़ 33 लाख 85 हजार

ग्रामीण क्षेत्र में आय के स्रोत के लिए
12 करोड़ मानव दिवस सृजन

सूक्ष्म, लघु एवं मध्यम उद्यमियों के लिए
MSME निदेशालय
की स्थापना

स्वास्थ्य सुविधा के लिए
₹7 हजार 470 करोड़ 50 लाख 86 हजार

पंचायती राज व्यवस्था के लिए
₹2 हजार 144 करोड़ 78 लाख 14 हजार

पेयजल के लिए
₹4 हजार 710 करोड़ 2 लाख 56 हजार

युवाओं को स्वरोजगार के लिए
आसान और कम ब्याज पर लोन सुविधा

उद्योग विस्तार के लिए
₹486 करोड़ 31 लाख 61 हजार

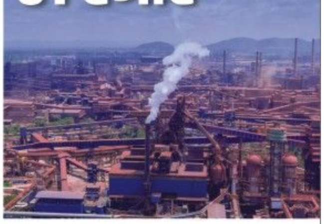

किसानों के लिए
₹259 करोड़
से 118 गोदाम निर्माण

ग्रामीण अर्थव्यवस्था को गति
पलाश मार्ट को **₹30 करोड़**

PR-349529(IPRD)24-25
सूचना एवं जनसंपर्क विभाग, झारखण्ड सरकार

نیشنل واٹر مشن کے ریاستی بنیاد پر ایکشن پلان پر اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

چیف سکریٹری الکا تیواری نے پانی کے ضیاع کو روکنے اور پانی کے تحفظ پر زور دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ:۔ جھارکھنڈ کی چیف سکریٹری الکا تیواری نے پانی کے تحفظ کے میدان میں اختراعی طریقوں کو اپنانے پر زور دیتے ہوئے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تال میل برقرار رکھتے ہوئے اس سمت میں آگے بڑھیں۔ جھارکھنڈ میں آبی وسائل کے شعبے میں کئے گئے مطالعہ اور اعداد وشمار کے پیش نظر، انہوں نے کہا کہ ریاست میں کافی بارش ہو رہی ہے، لیکن ہم اسے پوری طرح سے روکنے میں کامیاب نہیں ہیں۔ ہماری توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ پانی کو کیسے بچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کئی حصوں میں پانی کا بحران ایک چیلنج بن چکا ہے۔ یہ صورتحال ابھی جھارکھنڈ میں موجود نہیں ہے، لیکن بڑھتی ہوئی آبادی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے دور میں یہ صورتحال جھارکھنڈ میں بھی آہستہ آہستہ پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لیے ابھی سے ہوش میں آنے اور اس سمت میں با معنی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ جمعہ کو نیشنل واٹر مشن کے تحت ریاستی بنیاد پر ایکشن پلان پر اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہی تھیں۔

پانی کے تحفظ پر توجہ دیں: چیف سکریٹری

چیف سکریٹری الکا تیواری نے کہا کہ جھارکھنڈ میں قومی آبی مشن کے لیے پانی کی کھپت کا جو ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا ہے اس سے ہمیں پانی کے تحفظ اور اس کے انتظام میں بہت مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان طریقوں اور ٹیکنالوجی پر بھی توجہ دینی چاہیے جن کے ساتھ پانی کی کمی کے شکار ممالک اسرائیل اور قبرص اس سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ میٹنگ کے دوران بتایا گیا کہ ریاستی حکومت ٹاٹا اور بوکارو اسٹیل جیسی بڑی کمپنیوں کو پانی فراہم کرتی ہے۔ اسی لیے اس کے اعداد و شمار موجود ہیں اور اس سے کروڑوں روپے کا ٹیکس بھی وصول کیا جاتا ہے لیکن زیر زمین پانی استعمال کرنے والی صنعتوں کا ڈیٹا دستیاب نہیں ہے۔ زیر زمین پانی کے تحفظ کے لیے جلد ایکشن پلان لانے کی تیاریاں جاری ہیں۔

CUJ ڈیٹا تیار کررہا ہے

حکومت ہند کے قومی آبی مشن کا بنیادی مقصد پانی کی بچت کے ساتھ ساتھ پانی کے ضیاع کو کم سے کم کرنا ہے۔ نیز، مشن کا مقصد ریاستوں کے مربوط آبی وسائل، اس کی ترقی اور انتظام کے ذریعے آبی وسائل کی تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ چونکہ ہر ریاست کے آبی وسائل مختلف ہیں، اس لیے ریاست کی بنیاد پر ایکشن پلان بنایا جا رہا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت کے آبی وسائل کے محکمے نے ریاست کے مخصوص ایکشن پلان کے لیے جھارکھنڈ سنٹرل یونیورسٹی کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ یونیورسٹی مختلف محکموں کے ساتھ مل کر جھارکھنڈ کے آبی وسائل پر ڈیٹا تیار کر رہی ہے۔

آدیواسی-مولواسی منچ کے اراکین نے رانچی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی

سرہول کا انعقاد خوشگوار ماحول میں کرانے کو لیکر مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 28 مارچ:۔ آدیواسی-مولواسی منچ کے اراکین نے آج 28.03.2025 کو ڈپٹی کمشنر-کم-ضلع مجسٹریٹ، رانچی منجوناتھ بھجنتری سے ملاقات کی۔ منچ نے ڈپٹی کمشنر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ منجوناتھ بھجنتری کو 05 اپریل 2025 کو منعقد ہونے والے سرہول ملن تقریب کے لیے مدعو کیا۔ اس دوران منچ کے اراکین کی جانب سے سرہول میلے کو خوشگوار ماحول میں منعقد کرنے کے حوالے سے مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ منجوناتھ بھجنتری نے کہا کہ ضلع انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لئے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کے دوران ضلعی انتظامیہ اور سرنا کمیٹیوں کے درمیان بہتر تال میل کے لیے ہر اکھاڑے کے جلوس انچارج اور مرد و خواتین رضا کاروں کی فہرست شیئر کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ جلوس کے انچارج اور رضا کاروں کو ضلعی انتظامیہ کے واٹس ایپ گروپ سے منسلک کیا جائے گا تاکہ ضرورت پڑنے پر مناسب رابطہ قائم کیا جا سکے۔ اس دوران منچ کے سورج ٹوپو، کمود کمار ورما، سریندر لنڈا، ببلو منڈا اور جگلال پاہن موجود تھے۔

مسلمانوں کو کوئی سوغات کی ضرورت نہیں: وزیر حفیظ الحسن

جدید بھارت نیوز سروس

مدھو پور، 28 مارچ: رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو مدھو پور علاقے کے مسلمانوں نے وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سیاہ بیج پہن کر الوداع جمعہ کی نماز ادا کی۔ مقامی تھانہ روڈ پر واقع پیر صاحب کی بڑی مسجد میں لوگوں کی بڑی تعداد نے نماز ادا کی۔ اس موقع پر ریاستی کابینہ کے وزیر حفیظ الحسن نے بھی سیاہ بیج پہن کر نماز ادا کی۔ اس موقع پر وزیر نے کہا کہ ملک، دنیا اور جھارکھنڈ کے عوام کے لیے امن و سکون کے لیے دعائیں کی گئیں۔ ملک، دنیا اور جھارکھنڈ میں اسلام کے خلاف چلائی جا رہی مہم کا ہم کیسے مقابلہ کر سکتے ہیں؟ ہم وقف بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ مالدار لوگوں نے اپنی زمین کو اللہ کے نام وقف کر دیا ہے۔ اس میں کچھ نہیں ہو سکتا، یہ اللہ کی ملکیت ہے اور اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔ صرف ہراساں کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی کو مسلمانوں کے تئیں صحیح نظریہ رکھنی چاہیے۔ تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔ ایمانداری کے ساتھ مسلمانوں پر نظر رکھیں۔ مسلمانوں کو کوئی سوغات یا مدد کی ضرورت نہیں ہے۔

اٹکی بازار ٹانڑ میں دعوت افطار کا انعقاد

ڈی آئی جی نوشاد عالم، ڈی ایس پی اشوک کمار سمیت کئی لوگوں نے شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ: تمام مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کی منفرد مثال گنگا جمنا تہذیب کی جھلک جمعہ کے روز اٹکی بازار ٹانڑ میں واقع جامع مسجد کے احاطے میں نوجوان کمیٹی اٹکی کے زیر اہتمام افطار پارٹی میں واضح طور پر نظر آئی۔ مہاویر منڈل، مرکزی سرنا کمیٹی سمیت افطار پارٹی میں تمام ذاتوں، مذاہب اور برادریوں کے لوگوں نے افطار میں شرکت کی اور ہم آہنگی کی مثال قائم کی۔ افطار سے قبل روزہ داروں نے اجتماعی طور پر ملک میں محبت، بھائی چارے، اتحاد، سالمیت، خوشحالی، امن اور ترقی کے لیے دعا کی۔ افطار پارٹی کے مہمان خصوصی ڈی آئی جی پرسنل جھارکھنڈ گورنمنٹ نوشاد عالم، بیڑو ڈی ایس پی اشوک کمار رام، تھانہ انچارج منیش کمار، یوتھ کانگریس کے ریاستی کوآرڈینیٹر عارف رضا، مہاویر منڈل رانچی ضلع دیہی صدر اجیت کیشری، کملیش ورمن، رمیش مہتو، راجہ پرویز، آجسو کے ضلعی سکریٹری مرتضیٰ عالم، کلیم انصاری، انجم جمال، جمعیت القریش کے صدر آزاد قریشی، الحاج معین، اصلاح العراقین کے صدر عقیل احمد، سمیت سینکڑوں روزہ دار اور دیہی لوگ موجود تھے۔ یہاں یوتھ کمیٹی اٹکی کی جانب سے عوامی افطار پارٹی کے ساتھ ساتھ پورے جوش وخروش کے ساتھ اٹکی بازار ٹانڑ کی صاف صفائی، لائٹ سجاوٹ، محراب سمیت پورے مارکیٹ کمپلیکس کو پرکشش انداز میں سجایا گیا تھا۔ موقع پر ڈی آئی جی پرسنل نوشاد عالم نے اٹکی کی افطار پارٹی کو پورے جھارکھنڈ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور گنگا جمنا تہذیب کا منفرد سنگم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اٹکی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دیہی ایس پی کے طور پر اپنے دور میں انہوں نے اٹکی میں مذہبی ہم آہنگی کو قریب سے دیکھا ہے اور تمام مذاہب کے بھائی چارے سے متاثر ہیں۔ انہوں نے عید سرہول اور رام نومی کی سب کو پیشگی مبارکباد دی۔

دھوری میں نماز جمعہ کے بعد ملک میں امن، سلامتی کیلئے دعا کی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 28 مارچ:۔ پھسرو میونسپل کونسل ایریا کے دھوری اسٹاف کوارٹر میں واقع مسجد بلال میں مولانا مبارک اور مولانا محی الدین کی سرپرستی میں الوداع جمعہ کی نماز پرامن طریقے سے ادا کی گئی۔ اس موقع پر پرویز اختر، محفوظ عالم، حاجی سراج، انتظار احمد، تاج محمد، ضیاء الحق اور دیگر لوگوں نے شرکت کی اور نماز ادا کی۔ نمازیوں نے اپنے ہاتھوں پر سیاہ پٹی باندھے اور پرامن طریقے سے وقف بورڈ بل کی مخالفت کا اظہار کیا۔ نماز کے بعد ملک میں امن کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔

نیپال ہاؤس سیکرٹریٹ ڈرائیور ریسٹ ہاؤس میں دعوت افطار کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ:۔ جمعہ 28 مارچ کو جھارکھنڈ اسٹیٹ ایمپلائز فیڈریشن اور جھارکھنڈ سیکریٹریٹ جوائنٹ ایمپلائز یونین کی طرف سے نیپال ہاؤس سیکریٹریٹ ڈرائیور ریسٹ ہاؤس میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ عام لوگوں، ریاستی ملازمین اور جھارکھنڈ حکومت کے لیے سب کی ترقی، خوشی اور اتحاد اور سب کے درمیان بھائی چارہ قائم رہنے کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ آج کی افطار پارٹی میں جھارکھنڈ اسٹیٹ ایمپلائز فیڈریشن کے ریاستی صدر عادل ظہیر، آتش جھا، مرتیونجے کمار جھا، رام سیوک مہتو، جاوید انور، جے رام پرساد، راجو لکڑا، منوج کمار، امیت لکڑا، شیوم کمار اور وشال منڈا وغیرہ موجود تھے۔

بوکارو تھرمل میں رام نومی، عید اور سرہول تہوار کو لیکر پیس کمیٹی کی نشست منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 28 مارچ:۔ برمو کے بی ڈی او مکیش کمار کی صدارت میں بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن کے احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں تھانہ علاقہ کے تمام معززین بشمول ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی اور مختلف اکھاڑوں کے صدور اور سکریٹریز نے شرکت کی۔ میٹنگ میں انسپکٹر کم تھانہ انچارج شیلیندر کمار سنگھ نے حکومت کی طرف سے دی گئی گائیڈ لائنس کو سب کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ اگر مقررہ قواعد کے مطابق کام نہیں کیا گیا تو ہر حالت میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرہول، عید اور رام نومی کے دوران سبھی تہواروں کو اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم آہنگی کے ساتھ منائیں گے۔ اجلاس میں موجود تمام لوگوں نے تینوں تہواروں کو امن اور ہم آہنگی کے ساتھ منانے پر اتفاق کیا۔ نشست میں بابولال گری، چندردیو گھانسی، چندنا مشرا، شرون سنگھ، وشوناتھ یادو، موتی لال مہتو، وشوناتھ مہتو، راجو پنڈت، دشرتھ مہتو، منظور عالم، سید محمد ہارون، جانکی مہتو، محمد کریم انصاری، پردیپ سنہا، ارجن ساؤ، ٹنکو پنڈت، نریش مہتو، سوربھ دوبے، امت گھانسی، رنجیت یادو، ہری رام یادو، وشوناتھ یادو، بالیشور یادو، محمد امتیاز انصاری، راجکمار رام، سدیش بھویاں وغیرہ میٹنگ میں موجود تھے۔

ہزاری باغ تشدد کے بعد پولیس الرٹ موڈ پر

رام نومی کے موقع پر 5000 سیکورٹی فورس تعینات

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 28 مارچ:۔ رام نومی کے پروگرام شروع ہو گئے ہیں۔ ہزاری باغ میں منگلا کے جلوس میں سماج دشمن عناصر نے تشدد کر کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کی تھی۔ جس میں دونوں گروپوں نے ایک دوسرے پر پتھراؤ بھی کیا۔ اس واقعہ کے بعد ہزاری باغ ضلع انتظامیہ کافی سنجیدہ ہے۔ واقعہ کو انجام دینے والے سماج دشمن عناصر کی شناخت کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ ملزمان کو مختلف ذرائع سے حاصل کی گئی ویڈیوز اور تصاویر کے ذریعے بھی تلاش کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ کئی مشتبہ افراد پولیس کے ریڈار پر آ چکے ہیں۔ ان تمام کی گرفتاری دو روز میں شروع ہو جائے گی۔ ہزاری باغ کے ایس پی اروند کمار سنگھ نے واضح کیا ہے کہ جو بھی امن کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ایسے لوگوں کی نشاندہی کر کے جیل بھیجا جائے گا۔ ہزاری باغ میں امن کو خراب کرنے والے پانچ مشتبہ افراد کو ضلع بدر کا نوٹس دینے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ہزاری باغ کے ایس پی نے کہا کہ اس سال رام نومی کے موقع پر تقریباً 5000 اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا جائے گا۔ ہزاری باغ میں ہر جگہ سیکورٹی اہلکار نظر آئیں گے۔ اسپیشل برانچ کے علاوہ کئی دیگر ایجنسیوں کو بھی فعال کر دیا گیا ہے۔ جو پہلے ہی معلومات اکٹھا کر کے محکمہ کو معلومات دے رہے ہیں۔ ہزاری باغ کے ایس پی نے بتایا کہ ڈرون کے ذریعے مختلف گھروں کی چھتوں کی بھی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اگر کسی کے گھر کی چھت پر اینٹ یا کوئی مشتبہ چیز نظر آئی تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ انہوں نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس کوئی ایسی معلومات ہے جس سے امن میں خلل پڑ سکتا ہے تو وہ خود معلومات شیئر کر سکتے ہیں۔ اس کا نام بھی صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ اس پر بھی فوری کارروائی کی جائے گی۔

وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں سیاہ پٹی لگا کر الوداع جمعہ کی نماز ادا کی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

سمڈیگا، 28 مارچ:۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی اپیل پر الوداع جمعہ کی نماز کے دوران مسلمانوں نے مرکزی حکومت کی طرف سے لائے جانے والے وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنے احتجاج کا اظہار اپنے ہاتھوں میں کالی پٹی باندھ کر کیا۔ اس دوران ضلع بھر کے مسلم عقیدت مندوں نے بل میں ترمیم کے نام پر مسلمانوں اور ان کی جائیدادوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ لوگوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل 2024 ایک سازش ہے، جس کا مقصد مسلمانوں کو ان کی مساجد، عیدگاہوں، مدارس، درگاہوں، خانقاہوں اور قبرستانوں سے محروم کرنا ہے۔ یہ سب ہمارے حقوق، ہمارے مذہب کے حق وغیرہ کو چھیننے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ جمعیت علمائے ہند کے ضلع صدر مولانا منہاج رحمانی نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اقلیتوں کی ترقی اور بہتری کے لیے کام کرنا چاہیے اور ان میں خوف و دہشت پھیلانے کے بجائے ہر وقت نئے بہانے سامنے لا کر انہیں ہراساں کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لوگوں نے کہا کہ وقف املاک کو ریگولیٹ کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا وقف بورڈ اب تک 1995 کے وقف ایکٹ کے تحت کام کرتا ہے جس پر حکومت اور غلط ذہنیت کے حامل لوگ بدانتظامی، بدعنوانی اور تجاوزات جیسے مسائل کی آڑ میں تبدیلیاں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ خواب بھی دکھا رہے ہیں کہ ترمیمی بل بورڈ کی ڈیجیٹائزیشن، بہتر آڈٹ، بہتر شفافیت اور ناجائز قبضہ شدہ جائیدادوں کو دوبارہ واگزار کرانے وغیرہ کے حوالے سے صورتحال کو بہتر بنائے گا، جبکہ حکومت کی نیت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس لیے وہ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو اس کا رکن بنانے کے لیے قانون بنا رہے ہیں۔

مسجد الرشاد میں ختم قران کریم پر جامعہ کریمیہ کے پانچ نئے حفاظ کی دستار بندی

منتظمین قران فہمی کیلئے مناسب بندوبست کریں: مولانا محمد اسرائیل

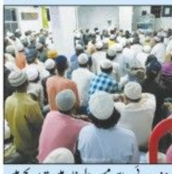

آسنسول، 28 مارچ (راست) شمالی آسنسول کی ملی اور سماجی شخصیت الحاج عبدالجبار خان کے فرزندان الحاج ابرار خان اور احرار خان نے مقامی طور پر ایک قطعہ اراضی کی خریداری کر کے اس میں مسجد کی تعمیر کی اور مسجد میں ہی مکتب کا بھی انتظام کیا، جس سے علاقے کی فضا مذہبی طور پر منور ہوئی۔ اس مسجد الرشاد میں تراویح میں قران کریم سنانے کے لیے ابرار خان کے فرزند اکرمہ خان، جو کہ رواں تعلیمی سال میں سی بی ایس ای کے درجہ دوازدہم کے امتحانات میں بھی شریک ہے، اس نے ہی قران سنایا۔ مسجد الرشاد میں ختم قران کریم کا جلسہ 23 ویں شب کو منعقد کیا گیا جس میں ختم قران کے موقع پر آسنسول کی معروف علمی شخصیت مولانا قاری محمد اسرائیل المظاہری نے مختصر خطاب کیا۔ سب سے پہلے مولانا موصوف نے مسجد ہذا میں بچوں کی بڑی تعداد پر خوشی کا اظہار کیا کہ یہ ہمارا دینی اثاثہ ہیں اور آنے والی نسل مذہبی طور پر مضبوط ہوگی۔ اس کے بعد ختم قران کی مناسبت سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے حفظ قرآن کے مقام و مرتبہ کو بیان کیا اور قرآن کریم کی عظمت کو بھی بیان کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے کہا کہ انسان کی زندگی میں بہت سارے خوشی کے مواقع آتے ہیں، تو اسی طرح ایک خوشی کا موقع اس خاندان کے لیے یہ ہوتا ہے، جس خاندان کا بچہ تراویح میں مکمل قرآن سناتا ہے۔ کتنی بڑی ذمہ داری ہوتی ہے اس کا احساس حفاظ کرام کو ہی ہو سکتا ہے۔ جبکہ عام انسان تو چار رکعت کی نماز میں ہی رکعت کی تعداد میں گڑبڑا جاتا ہے اور دوسری طرف حفاظ کرام مکمل 30 پارے 6666 آیات کو نماز میں سنانا ایک بہت بڑا کام ہے۔ فارغین حفاظ کرام میں محمد ابوذر بن محمد پرویز، قریشی محلہ، آسنسول محمد افروز بن محمد برہان، بیر بھوم محمد توفیق بن محمد داؤد، آزاد بستی آسنسول محمد شمامہ ابن محمد صابر، قریشی محلہ، آسنسول محمد عمران بن عبدالقادر ماجھیاڑہ، جموڑیہ محمد سجاد بن محمد عرفان جام تاڑا اور محمد عمار بن مولانا محمد اسرائیل المظاہری دمکا شامل ہیں۔ آخر میں مولانا قاری اسرائیل المظاہری نے شہر ملک اور قوم کے لیے دعائیں کی اور ساتھ ساتھ اس خاندان کے لیے بھی خصوصی دعا کی جنہوں نے مسجد اور مدرسے کا قیام ذاتی طور پر کرتے ہوئے اس کے نظام کو چلا رہے ہیں اور اپنے خاندان کے بچوں کو بھی قرآن کریم کا حافظ اور عالم بنا رہے ہیں۔ ختم قرآن کے بعد حفاظ کرام اور علماء کرام کو اعزاز سے نوازا گیا جبکہ تمام مصلیان کے لیے کچھ کے پیکٹ کو تحفہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

جھارکھنڈ سے ممبئی کیلئے ایک نئی ٹرین؛ 8 اپریل سے پلاموں کے راستے چلے گی

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 28 مارچ:۔ جھارکھنڈ سے ممبئی کے لیے ایک نئی ٹرین چلے گی۔ یہ ٹرین جھارکھنڈ کے دھنباد ریلوے اسٹیشن سے ممبئی کے لوک مانیہ ٹرمینل ریلوے اسٹیشن تک جائے گی۔ اس سلسلے میں ریلوے کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ ٹرین ہفتہ وار ہوگی۔ اس ٹرین کا آپریشن 8 اپریل سے شروع کیا جائے گا۔ دھنباد ایل ٹی ٹی ایکسپریس 03379 اور 03380 پلاموں کے راستے ممبئی جائیں گی۔ پلاموں کے علاقے میں یہ لاتیہار، ڈالتون گنج اور گڑھوا میں رکے گی۔ دھنباد سے ممبئی جانے والی ٹرین صبح 4:57 بجے ڈالتون گنج ریلوے اسٹیشن پہنچے گی۔ ممبئی سے دھنباد جانے والی ٹرین رات 11 بجے ڈالتون گنج پہنچے گی۔ جھارکھنڈ ریل یوزر ایسوسی ایشن کی طرف سے ٹرین کو لے کر مسلسل مطالبات کیے جا رہے تھے۔ اسوسی ایشن کی طرف سے دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہاتو اور پلاموں کے ایم پی وشنو دیال رام کو بھی خط لکھے گئے تھے۔ پہلی بار پلاموں سے ممبئی کے لیے سیدھی ٹرین شروع ہونے جا رہی ہے۔ ریل یوزرس ایسوسی ایشن کے صدر کمار ابھیشیک، سکریٹری ندرا امام اور خزانچی چھوٹی کماری نے کہا کہ اس پورے معاملے کو لے کر دھنباد اور پلاموں کے ممبران پارلیمنٹ سے کئی بار مطالبہ کیا گیا۔ اس تنظیم نے ٹرین کو متعارف کرانے کے حوالے سے کئی بار آواز اٹھائی تھی۔ انجمن کی محنت کا نتیجہ ہے کہ پہلی بار ممبئی کو براہ راست ٹرین فراہم کی گئی ہے۔ پلاموں کے علاقے سے ممبئی تک کوئی سیدھی ٹرین نہیں تھی۔ پلاموں علاقے کے ریل صارفین کو بہار کے دہری یا جھارکھنڈ کے رانچی سے ممبئی جانے کے لیے ٹرین سے سفر کرنا پڑتا ہے۔ ممبئی جانے کے لیے یہ ٹرین صبح 3:58 بجے لاتیہار ریلوے اسٹیشن اور صبح 5:30 بجے گڑھوا پہنچے گی۔ جبکہ ممبئی سے واپسی کے دوران یہ رات 10:10 بجے گڑھوا اور 12:15 بجے لاتیہار پہنچے گی۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج ومظاہرہ

رانچی، 28 مارچ (راست) جمعۃ الوداع کے بابرکت موقع پر رانچی واقع بڑا گائیں بستی میں مسلم پرسنل لا بورڈ کے اعلان کے مطابق جامع مسجد و اطراف کی مساجد میں وقف ترمیمی بل کے خلاف ایک منظم اور پرامن احتجاج کیا گیا۔ تمام مصلیان نے بازو پر سیاہ پٹیاں باندھ کر اس متنازعہ بل کی مخالفت کا اظہار کیا۔ یہ احتجاج آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی اپیل پر کیا گیا، جس کے تحت ملک بھر کی مساجد میں نمازیوں نے سیاہ ربن باندھ کر حکومت کی جانب سے پیش کردہ وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ یاد رہے کہ یہ بل وقف کی املاک پر سرکاری کنٹرول کے خدشات کو بڑھا رہا ہے، جس کے خلاف ملک کے مختلف حصوں میں بڑے پیمانے پر احتجاج جاری ہیں۔ حالیہ دنوں میں دہلی کے جنتر منتر اور پٹنہ کے گاندھی میدان میں اس بل کے خلاف زوردار مظاہرے ہوئے، جن میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ بڑا گائیں میں بھی تمام مساجد کے نمازیوں نے یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلیک ربن پہن کر اس بل کی مخالفت کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مسلم پرسنل لا بورڈ کی رہنمائی میں ہر ممکن احتجاج جاری رکھیں گے۔

بوکارو کانکنی محکمہ کے ذریعہ چھاپہ ماری مہم چلائی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 28 مارچ:۔ ڈپٹی کمشنر بوکارو وجے جادھو کی ہدایات کے مطابق، دگدھا پولیس اسٹیشن کے تحت ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، بوکارو جھریا او پی کی قیادت میں موضع دگدھا موتیا ٹانڑ کے علاقے میں چھاپہ ماری مہم چلائی گئی۔ جس میں مذکورہ مقام پر ریٹ ہول مائننگ اور اوپن مائننگ کے ذریعے کوئلہ معدنیات کی غیر قانونی کھدائی کے شواہد ملے۔ مذکورہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف بوکارو جھریا او پی میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ مذکورہ مہم میں مائن انسپکٹر جتیندر کمار مہتو، مائن انسپکٹر سیتارام ٹوڈو اور مقامی پولیس فورس موجود تھی۔ ضلع کانکنی افسر روی کمار سنگھ نے اس متعلق جانکاری دی۔

Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Saturday

March 29 2025

سنیچر/۲۹/مارچ ۲۰۲۵

۲۸/رمضان المبارک ۱۴۴۶

ایڈیٹر:مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com

Email:jadeedbharat@gmail.com

Vol.: 10 Issue : 85

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

میانمار میں 7.7 شدت کا زلزلہ

تھائی لینڈ اور چین سے لے کر بھارت تک زمین لرز گئی

سیکڑوں ہلاکتوں کا خدشہ؛ ہندوستانی سفارتخانہ نے جاری کیا ایمرجنسی نمبر

نئی دہلی، 28 مارچ:۔ (ایجنسی) جمعہ (28 مارچ) کو وسطی میانمار میں 7.7 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے اور ملک کے دوسرے سب سے بڑے شہر منڈالے میں کئی عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں بھی عمارتیں لرز اٹھیں۔ بنکاک میں ایک زیر تعمیر 30 منزلہ عمارت گرنے سے کم از کم تین افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کے جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے کہا کہ زلزلہ 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ اس کے بعد 6.4 شدت کا ایک طاقتور آفٹر شاک آیا۔ زلزلے کا مرکز منڈالے شہر سے تقریباً 17.2 کلومیٹر دور تھا۔ تھائی لینڈ اور میانمار دونوں نے زلزلے کے بعد ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے۔ چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کا کہنا ہے کہ میانمار کی سرحد سے متصل جنوب مغربی صوبہ یونان میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بھارت کے مغربی بنگال اور منی پور میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ بنگلہ دیش میں بھی 7.3 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔

سیکڑوں ہلاکتوں کا خدشہ

بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق میانمار کے دوسرے سب سے بڑے شہر مانڈلے میں ایک بچاؤ اہلکار نے بتایا کہ زلزلہ کی وجہ سے وہاں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ انھوں نے اموات کو لے کر کوئی حتمی تعداد تو نہیں بتائی، لیکن یہ ضرور کہا کہ جس طرح کا نقصان دیکھنے کو مل رہا ہے، اس سے اندیشہ ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد 100 سے زیادہ ہے۔ ریڈ کراس کا بھی کہنا ہے کہ اس حادثہ میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔

قدیم شاہی محل کو نقصان

ریڈ کراس کا کہنا ہے کہ "شروعاتی زمینی خبروں سے اشارے مل رہے ہیں کہ زلزلہ نے کافی نقصان پہنچایا ہے۔ انسانی امداد کو لے کر جانکاری حاصل کی جا رہی ہے۔" اس درمیان جو خبریں سامنے آ رہی ہیں، ان میں بتایا جا رہا ہے کہ مانڈلے قدیم شاہی محل اور عمارتوں کا کچھ حصہ متاثر ہوا ہے۔ حالانکہ یہ شہر زلزلہ متاثرہ علاقے میں ہے اور عام طور پر آبادی کم ہے۔ یہاں بیشتر عمارتیں کم اونچائی والی ہیں۔

چین میں بھی زلزلے کا اثر

میانمار کی راجدھانی نیپیتا میں زلزلہ سے مذہبی مقامات کو بھی بہت نقصان پہنچا ہے۔ کئی عبادت گاہوں کے کچھ حصے منہدم ہو گئے ہیں، اور کچھ گھر بھی متاثر ہوئے ہیں۔ اس زلزلہ کا اثر چین میں بھی بہت زیادہ دیکھنے کو ملا ہے۔ چینی میڈیا میں شائع خبروں کے مطابق زلزلہ کا جھٹکا چین کے یُنان اور سچوان علاقوں میں واضح طور پر محسوس کیا گیا۔ میانمار کی سرحد پر واقع روئلی شہر میں کئی مکان متاثر بھی ہوئے ہیں، اور کئی افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔

ہندوستان نے ایمرجنسی نمبر جاری کیا

اس درمیان تھائی لینڈ میں ہندوستانی سفارتخانہ نے ہندوستانی شہریوں کے لیے سیکورٹی کا خاص انتظام کیا ہے۔ سفارتخانہ نے ایمرجنسی نمبر 66618819218+ جاری کر دیا ہے تاکہ تھائی لینڈ میں موجود ہندوستانیوں کو ہر طرح کی مدد مل سکے اور ان کے اہل خانہ کو بھی صحیح صورت حال کا پتہ چل سکے۔ بینکاک میں ہندوستانی سفارتخانہ تھائی افسران کے ساتھ رابطہ قائم کر حالات پر نظر رکھ رہی ہے اور جانکاری دی ہے کہ اب تک کسی ہندوستانی شہری کے ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ بینکاک اور چیانگ مائی میں ہندوستانی سفارت خانہ کے سبھی اراکین محفوظ ہیں۔ تھائی لینڈ میں ہندوستانی سفارت خانہ کا کہنا ہے کہ اگر کہیں بھی کوئی ہندوستانی شہری پھنسے ہیں، تو وہ ایمرجنسی نمبر پر (66618819218+) فون کر سکتے ہیں۔

رانچی کی تمام مساجد میں جمعۃ الوداع کی نماز میں امڑی مسلمانوں کی بھیڑ

نمازیوں نے بازوؤں پر سیاہ پٹی باندھ کر وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج ظاہر کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ: مسلم کمیونٹی کے مقدس مہینے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کی نماز رانچی کی تمام مساجد میں اپنے اپنے مقررہ وقت پر ادا کی گئی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، جمعیت علمائے ہند اور امارت شرعیہ کی کال پر دارالحکومت رانچی کی تقریباً تمام مساجد میں مسلمانوں نے وقف ترمیمی بل کے خلاف بازؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر نماز ادا کی۔ ماہ رمضان المبارک کا آخری جمعہ ہونے کی وجہ سے جہاں بچوں میں جوش و خروش تھا وہیں بزرگ و نوجوان مرکزی حکومت کے وقف ترمیمی بل کے خلاف نظر آئے۔ سب نے ایک آواز میں کہا کہ ہم وقف ترمیمی بل کو نہیں مانتے۔ ہم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، جمعیۃ علماء ہند، امارت شرعیہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک کے حوالے سے جامع مسجد کے خطیب مفتی طلحہ ندوی، حواری مسجد کے خطیب مفتی قمر عالم قاسمی، راعین مسجد کے خطیب مفتی انور قاسمی نے جمعہ کی نماز کے خطبے میں کہا ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ بڑی رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ اس کے تین عشرہ ہیں۔ ایک رحمت کا، دوسرا مغفرت کا اور تیسرا جہنم کی آگ سے نجات کا ہے جو ابھی تک جاری ہے۔ اسی عشرہ میں لیلۃ القدر جیسی مقدس رات کا ظہور ہوتا ہے جس میں ایک رات کی عبادت کا ثواب ہزار راتوں کے برابر ملتا ہے۔ تمام خطباء نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وقف کی زمینیں اللہ کی راہ میں وقف کی جاتی ہیں اس پر کسی بنیادی طاقت کا کوئی زور نہیں چل سکتا۔ وقف کی زمینوں کا استعمال تا قیامت واقف کی منشا کے مطابق ہوتا رہے گا۔ حکومت مسلمانوں کے شرعی حقوق پر ڈاکا ڈالنا چاہتی ہے جسے ملک کے مسلمان اور انصاف پسند قوتیں کسی حالت میں برداشت نہیں کریں گی۔

مرکزی جی ایس ٹی دفاتر 29، 30 اور 31 مارچ کو کھلے رہیں گے

نئی دہلی، 28 مارچ (یو ایس)۔ سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز (سی بی آئی سی) نے جمعہ کو کہا کہ مرکزی جی ایس ٹی (سی جی ایس ٹی) کے علاقائی دفاتر بھی 29، 30 اور 31 مارچ کو کھلے رہیں گے۔ موجودہ مالی سال 31 مارچ کو ختم ہو رہا ہے۔ سی بی آئی سی کی طرف سے جاری کردہ یہ ہدایت سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) کی جانب سے محکمہ انکم ٹیکس کے دفاتر کے سلسلے میں اسی طرح کی ہدایت جاری کرنے کے بعد سامنے آئی ہے تاکہ زیر التواء محکمانہ کام کو مکمل کرنے میں آسانی ہو۔ سی بی آئی سی کی طرف سے چیف کمشنروں کو دی گئی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ سی جی ایس ٹی کے تمام علاقائی دفاتر 29، 30 اور 31 مارچ کو کھلے رہیں گے اور ان دنوں کو کام کے دنوں کے طور پر سمجھا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 31 مارچ رواں مالی سال کا آخری دن ہے۔ اس لیے اس مالی سال سے متعلق تمام سرکاری ادائیگیاں اور تصفیے اس دن تک مکمل کر لیے جائیں۔ اس کے علاوہ، 31 مارچ تشخیصی سال 2023-24 کے لیے تازہ ترین انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی آخری تاریخ بھی ہے۔ اس طرح، ملک بھر میں انکم ٹیکس اور سی جی ایس ٹی دفاتر ہفتے کے آخر اور عید الفطر کے باوجود کھلے رہیں گے، جو پیر کو پڑ سکتی ہے۔

یکم اپریل سے کھلے میں کچرا پھینکنے پر جرمانہ لگے گا

رانچی میونسپل کارپوریشن صفائی کو لے کر سخت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ:۔ رانچی میونسپل کارپوریشن (آر ایم سی) نے شہر میں صفائی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ یکم اپریل 2025 سے میونسپل کارپوریشن کے مقرر کردہ کچرے کو ٹھکانے لگانے کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے تحت شہر میں کھلے میں کچرا پھینکنے والوں پر جرمانہ عائد کیا جائے گا اور بار بار قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ میونسپل کمشنر سندیپ سنگھ نے عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ 100 فیصد گھر گھر کچرا اٹھانے کو یقینی بنائیں اور غیر قانونی طور پر کچرا پھینکنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ اس مہم کے تحت خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں تعینات کی جائیں گی جو قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں پر نظر رکھیں گی۔

اہم ہدایات اور پابندیاں

1. کھلے میں کچرا پھینکنا مکمل طور پر ممنوع ہے صفائی کے کارکنان اور میونسپل کارپوریشن کے افسران شہر بھر میں چوکسی رکھیں گے۔
گلیوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر کچرا پھینکنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔
2. ہوٹلوں، دکانوں اور اپارٹمنٹس کے لیے سخت قوانین تمام تجارتی اداروں کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اپنے فضلے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔
گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (GAIL) کے تعاون سے، کچرے کو 150 ٹن یومیہ کی صلاحیت والے CBG پلانٹ میں ٹھکانے لگایا جائے گا۔
3. عوامی آگاہی مہم سوشل میڈیا (واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام) کے ذریعے آگاہی مہم چلائی جائے گی۔
عوام کو لاؤڈ سپیکر اور معلوماتی بینرز کے ذریعے قوانین سے آگاہ کیا جائے گا۔
خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی کی جائے گی بار بار کھلے میں کچرا پھینکنے پر متعلقہ شخص یا اسٹیبلشمنٹ پر بھاری جرمانہ عائد کیا جائے گا۔
اگر کوئی اپارٹمنٹ، ہوٹل یا دکان بار بار قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کا لائسنس منسوخ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔
خصوصی ٹیمیں مسلسل مانیٹرنگ کریں گی اور ہر شکایت پر فوری ایکشن لیا جائے گا۔

تلنگانہ اسمبلی کی تاریخ میں پہلی بار اجلاس کے دوران اجتماعی افطار

حیدرآباد، 28 مارچ (یو ایس) تلنگانہ اسمبلی کے اجلاس میں ایک منفرد اور تاریخی واقعہ پیش آیا جب مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کے صدر اکبر الدین اویسی نے اپنی تقریر روک کر اپنے تمام ایم ایل اے ساتھیوں کے ساتھ روزہ افطار کیا۔ عام طور پر اسمبلی اجلاس کے دوران کسی بھی مذہبی عمل کے لیے اجلاس کو معطل نہیں کیا جاتا، لیکن اکبر اویسی نے ایک نئی روایت قائم کی۔ جیسے ہی افطار کا وقت ہوا، اکبر اویسی اور مجلس کے تمام ایم ایل اے حضرات نے اسمبلی ہال میں ہی افطار کیا۔ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بھی تیزی سے وائرل ہو رہا ہے اور عوام میں اکبر اویسی کے اس عمل کو خوب سراہا جا رہا ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ ہمیشہ کچھ ایسا کرتے ہیں جو کوئی دوسرا سیاستدان نہیں کر سکتا۔

کسان رہنما ڈلیوال نے بھوک ہڑتال ختم کر دی

نئی دہلی، 28 مارچ (یو ایس)۔ پنجاب حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ کسان رہنما جگجیت سنگھ ڈلیوال، جو کسانوں کے مختلف مطالبات کو لے کر غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر تھے، نے اپنا انشن توڑ دیا ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران پنجاب حکومت نے جسٹس سوریا کانت کی سربراہی میں بنچ کو بتایا کہ ہائی وے کو کلیئر کر دیا گیا ہے۔ شمبھو بارڈر سے کسانوں کو ہٹا دیا گیا ہے۔ کسان لیڈر ڈلیوال نے پانی پی کر اپنا انشن ختم کیا۔ یونائیٹڈ کسان مورچہ کے لیڈر ڈلیوال نے کسانوں کے مطالبات کو لے کر 26 نومبر کو غیر معینہ مدت کیلئے انشن شروع کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے شمبھو بارڈر کو خالی کرانے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ پنجاب حکومت کی طرف سے دی گئی اس اطلاع کے پیش نظر سپریم کورٹ نے ریاست کے چیف سیکریٹری اور ڈی جی پی کے خلاف شروع کی گئی توہین عدالت کی کارروائی روک دی ہے۔

بی پی ایس سی 70 واں ابتدائی امتحان منسوخ نہیں ہوگا

پٹنہ ہائی کورٹ سے تمام درخواستیں مسترد

پٹنہ، 28 مارچ:۔ (ایجنسی) پٹنہ ہائی کورٹ نے بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے 70 ویں ابتدائی امتحان کو منسوخ کرنے کی مانگ والی درخواستوں کو خارج کر دیا ہے۔ عدالت نے امتحان میں مبینہ گڑبڑی کے الزامات کے باوجود امتحان کو برقرار رکھنے کا فیصلہ سنایا۔ تاہم، مستقبل میں امتحانی عمل کو شفاف اور محفوظ بنانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدالت کے قائم مقام چیف جسٹس آشوتوش کمار اور جسٹس پارتھ سارتھی کی بنچ نے 19 مارچ کو اس معاملے کی سماعت مکمل کر کے فیصلہ محفوظ کر لیا تھا، جو جمعہ کو سنایا گیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ امتحان کو منسوخ نہیں کیا جائے گا۔ تاہم، آئندہ امتحانات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے بی پی ایس سی کو اصلاحات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بی پی ایس سی کا 70 واں ابتدائی امتحان 13 دسمبر 2024 کو منعقد ہوا تھا، جس میں گڑبڑی کے الزامات لگے تھے۔ امیدواروں نے سوالات لیک ہونے اور امتحانی بے ضابطگیوں کا الزام لگایا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے پٹنہ ہائی کورٹ میں امتحان منسوخ کرنے اور دوبارہ امتحان کرانے کی درخواست دائر کی تھی۔ عدالت کے فیصلے کے بعد کئی امیدوار ناراض نظر آئے۔ معروف استاد گرو رحمان نے اعلان کیا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائیں گے۔ کچھ طلبہ نے بھی سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ اس معاملے پر طلبہ نے پٹنہ میں متعدد بار مظاہرے کیے تھے۔ مظاہروں کے دوران اپوزیشن جماعتوں اور نجی تعلیمی اداروں کے اساتذہ نے بھی طلبہ کا ساتھ دیا تھا اور ان کے حق میں احتجاج کیا تھا۔ بی پی ایس سی نے 4 جنوری 2025 کو پٹنہ کے باپو امتحان مرکز پر دوبارہ امتحان منعقد کرایا تھا، لیکن اس پر بھی امیدواروں نے اعتراض کیا تھا۔ ان کا الزام تھا کہ دوبارہ امتحان میں بھی شفافیت نہیں برتی گئی۔ عدالت نے بی پی ایس سی کو مستقبل میں امتحانی عمل میں مزید شفافیت اور حفاظتی انتظامات بہتر بنانے کا حکم دیا ہے تاکہ آئندہ اس طرح کے تنازعات سے بچا جا سکے۔

باپ نے پانچ ماہ کی جڑواں بیٹیوں کو قتل کر دیا

سیکر، 28 مارچ (یو ایس)۔ راجستھان کے سیکر ضلع کے نیم کا تھانہ علاقے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک باپ نے اپنی ہی 5 ماہ کی جڑواں بیٹیوں کو بے دردی سے زمین پر پٹخ کر قتل کر دیا اور پھر ان کی لاشیں 2 کلومیٹر دور خالی پلاٹ میں دفن کر دیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے گڑھا کھود کر لاشیں برآمد کر کے ملزم باپ کو گرفتار کر لیا۔ سیکر کے اے ایس پی روشن مینا نے بتایا کہ جمعرات کی رات تقریباً 11:30 بجے لڑکیوں کے ماموں سنیل یادو نے کوتوالی پولیس اسٹیشن کو فون کیا اور واقعہ کی اطلاع دی۔ اس نے بتایا کہ ملزم باپ نے لڑکیوں کو قتل کر کے ان کی لاشوں کو کلکٹریٹ کے قریب جوہڑ (خالی پلاٹ) میں دفن کر دیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، ایس ڈی ایم راجویر یادو اور ایف ایس ایل کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور جائے وقوعہ کو سیل کر دیا۔ جمعہ کی صبح تقریباً 8:30 بجے لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے میڈیکل بورڈ کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ ملزم اشوک کمار یادو اور اس کے اہل خانہ ایک بیٹا چاہتے تھے۔ گھر میں 5 سالہ بیٹی پہلے سے موجود تھی لیکن 4 نومبر 2024 کو جڑواں بیٹیوں کی پیدائش کے بعد گھر میں جھگڑے بڑھ گئے تھے۔ جمعرات کو بھی اسی بات پر جھگڑا ہوا جس کے بعد اشوک نے غصے میں آ کر دونوں لڑکیوں کو بے دردی سے ان کی ٹانگوں سے پکڑ کر فرش پر پھینک دیا۔ اس دردناک حملے میں دونوں معصوم بچیاں موقع پر ہی دم توڑ گئیں۔

دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار جمال الدین کو ہزاری باغ کی عدالت نے بری کر دیا

23 سال بعد آیا فیصلہ؛ 2015 سے کولکتہ کی ایک جیل میں قید ہیں

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 28 مارچ:۔ باغ کی عدالت نے 28 مارچ 2025 کو ایک اہم فیصلہ سنایا، 2002 میں دہشت گردوں کو پناہ دینے والے جمال الدین عرف ناصر کو عدالت نے عدم ثبوت کی بنا پر بری کر دیا ہے۔ یہ حکم ہزاری باغ کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رنجیت کمار کی عدالت نے دیا ہے۔ عدالت نے یہ فیصلہ 23 سال کی سماعت کے بعد دیا ہے۔ دفاعی وکیل اجیت کمار نے پیش ہوتے ہوئے عدالت کے فیصلے کی جانکاری دی۔

دہشت گردوں کو کرائے پر کمرے دینے کا الزام

ناصر پر صدر تھانہ کے علاقے خیر گاؤں میں چھپے لشکر طیبہ کے دو دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام تھا۔ پولیس چارج شیٹ میں ناصر پر شہر کے کھیر گاؤں علاقے میں دہشت گردوں کو کرائے پر کمرے فراہم کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ناصر فی الحال 2015.08.10 سے کولکتہ کی ایک جیل میں بند ہے۔ عدالتی حکم کے بعد اہل خانہ نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ دہلی پولیس اور ہزاری باغ پولیس کی مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر خفیہ آپریشن کیا گیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی دونوں دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ جس کے بعد پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے لشکر کے دونوں دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔

مارے گئے دہشت گردوں کے نام محمد ادریس عرف واجد عرف زاہد، بیٹے عبدالمجید اور سلیم تھے۔

کولکتہ میں امریکن انفارمیشن سینٹر پر حملہ ہوا تھا

دونوں دہشت گردوں نے 22 جنوری 2002 کو کولکتہ میں امریکن انفارمیشن سینٹر پر دہشت گردانہ حملہ کیا تھا، واقعہ کو انجام دینے کے بعد وہ ہزاری باغ آ کر چھپ گئے۔ اس واقعہ کے بعد اس وقت کے صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج کوشلیانند چودھری کے بیان پر صدر تھانے میں مقدمہ نمبر 39/2002 میں آئی پی سی کی دفعہ 121، 121A، 186، 353، 307، 120B کے علاوہ آرمس ایکٹ کی دفعہ 25 بی، 26 اور 27 اور فارنرز ایکٹ کی دفعہ 13 اور 14 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ دوران تفتیش ملزم جمال الدین ناصر عرف ناصر کا نام سامنے آیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران تفتیشی اسٹیشن انچارج سمیت استغاثہ کے 12 گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ اس معاملے میں دفاع کی طرف سے وکیل اجیت کمار پیش ہو رہے تھے۔ عدالت نے یہ فیصلہ استغاثہ اور دفاع کے دلائل سننے کے بعد دیا۔
یہ فیصلہ عدالت کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے، جس میں یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ ناصر نے دہشت گردوں کو پناہ دی تھی، اس لیے اسے بری کر دیا گیا۔

اقوال زریں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
از خود تسلیم کرلو گے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

سنیچر ۲۹ مارچ ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

انسان کی جگہ AI

یوٹیوب نے واضح کیا ہے کہ اب شارٹس ویڈیو کو کتنی بار چلایا گیا یا دوبارہ چلایا گیا اس کی بنیاد پر ملاحظات کو شمار کیا جائے گا۔ پہلے کی طرح یہ ضروری نہیں ہوگا کہ ویڈیو کتنے سیکنڈ دیکھی گئی ہے۔ اس کا براہ راست فائدہ یہ ہوگا کہ تخلیق کاروں کے شارٹس پہلے سے زیادہ ویوز دیکھ سکیں گے۔ یہ اپ ڈیٹ دیکھنے کی گنتی کو ٹک ٹاک اور انسٹاگرام ریلز کی طرح مزید لچکدار بنائے گی۔ یوٹیوب نے تخلیق کاروں کی آمدنی کے حوالے سے بھی صورتحال واضح کر دی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ نئی تبدیلی سے یوٹیوب پارٹنر پروگرام (YPP) یا مونیٹائزیشن سسٹم پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ یعنی تخلیق کاروں کے لیے کمائی کے اصول پہلے کی طرح ہی رہیں گے۔ تاہم، نئے میٹرکس انہیں اپنے ویڈیوز کی رسائی اور مصروفیت کا بہتر اندازہ دیں گے، تاکہ وہ اپنی مواد کی حکمت عملی کو مزید مضبوط کرسکیں۔ یوٹیوب نے کہا ہے کہ تخلیق کاروں کے پاس پرانے ملاحظات کا ڈیٹا دیکھنے کا اختیار بھی ہوگا۔ وہ یوٹیوب اینالیٹکس کے ایڈوانس موڈ میں جا کر اس کا موازنہ پچھلے ویوگنتی سسٹم سے کر سکیں گے۔ یوٹیوب کے نئے قوانین سے تخلیق کاروں کو فائدہ ہوگا۔ اب چھوٹے اور نئے تخلیق کاروں کو زیادہ آراء ملنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ شارٹس پر بار بار ویڈیوز دیکھنے والے صارفین کی مصروفیت میں اضافہ ہوگا۔ تخلیق کار اپنے مواد کو زیادہ انٹرایکٹو اور پرکشش بناسکیں گے۔

اسی دوران مصنوعی ذہانت (AI) کی تیزی سے بڑھتی ہوئی صلاحیتوں نے دنیا بھر میں ملازمتوں کے بارے میں خدشات کو بڑھا دیا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں AI نے تیزی سے ترقی کی ہے اور اسے ہر شعبے میں تیزی سے اپنایا جا رہا ہے۔ لیکن کیا AI کی یہ ترقی مستقبل میں انسانوں کی جگہ لے لے گی؟ کیا لاکھوں لوگ بے روزگار ہو سکتے ہیں؟ ان سوالات کے درمیان مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے اس موضوع پر اپنی رائے دیتے ہوئے ایک اہم پیش گوئی کی ہے۔ گیٹس کا خیال ہے کہ AI بہت سے شعبوں میں انسانوں کی جگہ لے سکتا ہے، لیکن تین شعبے ایسے ہیں جن پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بل گیٹس کے مطابق، AI ماہرین حیاتیات کی جگہ نہیں لے سکتا۔ سائنسی تحقیق اور نئی دریافتوں کے لیے تخلیقی سوچ اور تجربات کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ AI کے لیے ممکن نہیں ہے۔ اگرچہ AI DNA تجزیہ، بیماری کی شناخت اور منشیات کی دریافت میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے، لیکن یہ سائنسدانوں کے تجربات اور کارکردگی سے مطابقت نہیں رکھتا۔ گیٹس نے توانائی کے شعبے کو بھی AI کے اثرات سے پاک قرار دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ شعبہ کافی پیچیدہ ہے اور اس میں قابل تجدید توانائی کے ذرائع کی ترقی، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور توانائی کے گرڈ کا انتظام شامل ہے۔ یہ تمام کام انسانوں کی گہری سمجھ بوجھ اور فیصلہ سازی کی صلاحیت پر منحصر ہیں جو کہ AI کے لیے ممکن نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، گیٹس کا خیال ہے کہ اے آئی کے ماہرین اور محققین کی ملازمتیں بھی محفوظ رہیں گی۔ اگرچہ AI کو کوڈنگ اور سافٹ ویئر کی ترقی میں استعمال کیا جاسکتا ہے، انسانوں کا ہمیشہ اخلاقی طور پر اسے تیار کرنے اور کنٹرول کرنے میں ایک کردار ہوگا۔ اے آئی کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور اسے نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے ماہرین کی ضرورت ہوگی۔ گیٹس کا خیال ہے کہ AI ابھی بھی اپنے ابتدائی مراحل میں ہے، لیکن یہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ آنے والے وقتوں میں، یہ بہت سی ملازمتوں کو متاثر کرسکتا ہے، خاص طور پر ڈیٹا انٹری، کسٹمر سروس، بنیادی کوڈنگ اور مواد کی تحریر جیسے شعبوں میں۔ تاہم، انسان تخلیقی صلاحیتوں، فیصلہ سازی اور اختراع کے شعبوں میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ ایسی صورتحال میں یہ ضروری ہے کہ لوگ خود کو اپ گریڈ کریں اور نئی مہارتیں سیکھیں، تاکہ وہ آنے والے AI دور کا مقابلہ کرسکیں۔

امریکی ارب پتی اور ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے بھی اے آئی کے حوالے سے بڑی پیش گوئی کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ AI آنے والے سالوں میں تمام ملازمتوں کو ختم کر دے گا۔ پیرس میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران مسک نے کہا کہ دنیا میں کسی کو بھی کام نہیں چھوڑا جائے گا۔ آدمی کام صرف شوق کے طور پر کرے گا۔ کافی عرصے سے یہ خدشہ ہے کہ اے آئی انسانوں کی جگہ لے لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں دنیا کو یونیورسل ہائی انکم کے نظام کی ضرورت ہوگی تاکہ لوگوں کے پاس زندگی گزارنے کے لیے کافی وسائل ہوں۔ وہ پہلے ہی AI میں تیز رفتار ترقی کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔

دہلی کا خط ڈھاکہ کے نام

دہلی اور ڈھاکہ کے مابین سرد تعلقات کے درمیان، وزیر اعظم نریندر مودی نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں ان کے ملک کی یوم آزادی پر مبارکباد دی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

بھارت کی دیرینہ حلیف سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خلاف گزشتہ سال ملک گیر مظاہروں کے نتیجے میں اقتدار سے بے دخلی کے بعد سے ہی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ بنگلہ دیش کے قومی دن پر محمد یونس اور ملک کے عوام کو مبارک باد دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے لکھا، "یہ دن ہماری مشترکہ تاریخ اور قربانیوں کا گواہ ہے، جس نے ہماری دوطرفہ شراکت داری کی بنیاد رکھی ہے۔ بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کا جذبہ ہمارے تعلقات کے لیے ایک مشعل راہ ہے، جو متعدد شعبوں میں پروان چڑھا ہے، اور جس سے ہمارے لوگوں کو ٹھوس فوائد حاصل ہوئے ہیں۔"

وزیر اعظم مودی نے مزید کہا، "ہم اس شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں، جو امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے ہماری مشترکہ امنگوں پر مبنی ہے، اور ایک دوسرے کے مفادات اور تحفظات کے لیے باہمی حساسیت پر مبنی ہے۔ محترم، غور و فکر کی میری اعلیٰ ترین یقین دہانیوں کو برائے مہربانی قبول کریں۔"

بھارت کی دیرینہ حلیف شیخ حسینہ کی سربراہی والی عوامی لیگ کی حکومت کے خلاف ملک گیر تحریک کے نتیجے میں حکومت گر گئی تھی۔ اور سابق وزیر اعظم ملک سے فرار ہوکر بھارت آگئی تھیں، جہاں وہ تا حال مقیم ہیں۔ اس واقعے کے بعد سے ہی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں۔

عیدالفطر: محبت، اخوت اور خوشیوں کا پیغام

از: محمد شمیم احمد نوری مصباحی
خادم: دارالعلوم انوار مصطفیٰ
سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

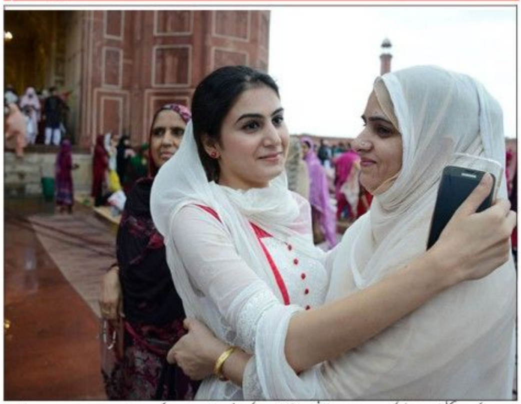

"عیدالفطر" کا لفظ دو لفظوں "عید" اور "الفطر" سے مرکب ہے۔ اس کی تشریح اس طرح ہے کہ عید کا مادہ سہ حرفی ہے اور وہ ہے "عود" عاد یعود عوداً وعیاداً کا معنی ہے لوٹنا، پلٹنا، واپس ہونا، پھر آنا۔ چوں کہ یہ دن ہر سال آتا ہے اور اس کے لوٹ آنے سے اس کی فرحت و مسرت اور برکت و سعادت کی گھڑیاں بھی اس کے ساتھ لوٹ آتی ہیں اس لیے اس روز سعید کو "عید" کہتے ہیں۔ فطر کے معنیٰ کسی کام کو از سرنو یا پہلی بار کرنے کے ہیں: رات بھر کی نیند اور سکون و آرام کے بعد انسان صبح کو اٹھ کر جس مختصر خوراک سے اپنے دن کا آغاز کرتا ہے اسے "فطور" کہتے ہیں۔

اسی طرح ماہ صیام میں سحری سے غروب آفتاب تک بن کھائے پیے رہنے کے بعد روزہ پورا کرکے روزہ دار کی بھوک مٹانے اور پیاس بجھانے کو افطار کہا جاتا ہے۔ مہینے بھر کے روزوں کا فریضہ مسلمان سرانجام دینے کی خوشی میں یکم شوال المکرم کو حسب حیثیت عمدہ و لذیذ کھانے اور میٹھے پکوان پکاتے ہیں اور اسلامی برادری کے ان افراد کو بھی صدقۂ فطر ادا کر کے اچھے کھانے پکانے کے قابل بناتے اور اپنی خوشیوں میں شریک کرتے ہیں جو اپنی ناداری و افلاس کے باعث اچھے کھانے پکانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تیس روزوں کے بعد حسب معمول کھانے پینے کا از سرنو آغاز کرنے اور صدقہ فطر کی ادائیگی کی بنا پر اس عید کو عید الفطر کہتے ہیں۔

عید کا تصور اتنا ہی قدیم ہے جتنی انسانی تاریخ۔ تاریخ کا کوئی دور ایسا نہیں جو عید کے تصور سے آشنا ہو، قدیم تاریخی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تمدن دنیا کے آغاز کے ساتھ ہی عید کا بھی آغاز ہوگیا تھا۔

ایک روایت ہے کہ جس روز حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی، اس روز دنیا میں پہلی بار عید منائی گئی تھی۔ دوسری بار عید اس وقت منائی گئی تھی جس روز ہابیل اور قابیل کی جنگ کا خاتمہ ہوا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے اس روز عید منائی تھی جس روز حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نمرود کی آگ گلزار ہوئی تھی۔ حضرت یونس علیہ السلام کی امت اس روز عید مناتی تھی، جس روز حضرت یونس کو مچھلی کی قید سے رہائی ملی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم اس روز عید مناتی تھی، جس روز حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون کے مظالم سے نجات دلائی تھی۔ حضرت عیسیٰ کی امت آج تک اس یوم سعید کو عید مناتی ہے۔ جس روز حضرت عیسیٰ کی ولادت ہوئی۔

دنیا کی تقریباً سبھی قوموں میں تہوار منانے کا رواج ہے اور ہر مذہب کے لوگ اپنی روایت کے مطابق تہوار مناتے ہیں، اسلامی تہوار دوسرے مذاہب کے تہواروں سے بالکل مختلف اور جداگانہ نوعیت کے ہیں، اور ہمارے نبی کریم ﷺ جب مدینہ میں ہجرت کر کے تشریف لائے تو وہاں کے لوگ چھوٹے چھوٹے تہواروں کے علاوہ نوروز کا جشن اور کچھ بڑے بڑے بتوں کی پوجا کا تہوار بھی مناتے تھے حضور ﷺ نے ان باتوں کو سخت ناپسند فرمایا اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی امت کے لئے دعا فرمائی اور دو عیدیں مسلمانوں کے لیے مقرر کروالیں، جب پہلی بار مسلمانوں پر روزے فرض ہوئے تو تاریخ اسلام کے اس پہلے رمضان المبارک میں حضور ﷺ نے مدینہ کے انصار کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ہر قوم کے لئے عید ہوتی ہے تم بھی عیدیں مناتے تھے، اللہ تعالیٰ نے تمہاری عیدوں کو ان دو عیدوں سے بدل دیا ہے۔ اب تم ہر سال شان سے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ منایا کرو۔

چناں چہ مسلمانوں نے اپنے پیارے رسول ﷺ کے اس ارشاد کی تعمیل میں یکم شوال دو ہجری کو پہلی بار عید منائی، عیدالفطر حقیقت میں مسلمانوں کی خوشی اور مسرت کا وہ محبوب دن ہے، جو سال بھر میں صرف ایک مرتبہ انہیں نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی عبادت کا فریضہ ادا کر کے مسلمان اپنے دل میں مسرت اور خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ان کے قلب میں ایمان کی روشنی پیدا ہوتی ہے۔ اور ان کے دل اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ روزے رکھ کر انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرلی ہے۔ جس کا نتیجہ ہے کہ ہر سال مسلمان چھوٹا بڑا امیر غریب مرد عورت غرض ہر شخص رمضان المبارک کے اختتام پر بڑے تزک واحتشام سے عیدالفطر مناتے ہیں۔

عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر جو آپس میں کسی وجہ سے ناراض ہیں ان کو ایک دوسرے سے صلح کرلینی چاہیے اور بروز عید ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا چاہیے۔ عید کے دن دل میں کوئی رنجش نہ رکھیں کیونکہ عید آتی ہے اور خوشیاں دے کر چلی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے "اور جب انسان اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے سرفراز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ خوب خوشیاں منائے" عید کے دن مسلمانوں کی مسرت اور خوشی کی وجہ صرف یہ ہے کہ انہوں نے اپنے خدا کے احکامات کی ایک ماہ تک سختی سے تعمیل کی اور اس تعمیل کے بعد خوش و مسرور رہتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں، کہ عیدالفطر کے دن حضور میدان میں نماز ادا فرماتے نماز کی ادائیگی کے بعد لوگوں سے ملاقات کرتے گلے ملتے پھر واپس گھر آجاتے۔ لہٰذا آپ بھی خوب خوشیاں منائیں نئے کپڑے نئے جوتے خریدیں اور بڑوں سے عیدی بھی لیں اور چھوٹوں کو عیدی بھی دیں لیکن اس کے ساتھ ہی ہماری ذمہ داری یہ بھی ہے کہ اس خوشی کے موقع پر اپنے غریب مسلمان بھائیوں کو بھی نہ بھولیں، حسب توفیق انہیں بھی اپنی عید کی خوشیوں میں ضرور شریک کریں۔ عید اصل میں دوسروں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنے کا ہی نام ہے یا دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہونے کا نام ہے۔

یہ عید تیرے واسطے خوشیوں کا نگر ہو
کیا خوب ہو ہر روز تیری عید اگر ہو

اسلام کا کوئی حکم بھی حکمت سے خالی نہیں اور پھر عموماً رمضان المبارک کے مبارک مہینے میں زکوۃ نکالی جاتی ہے یعنی امیر لوگ غریبوں کو دینے کے لئے ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے لیے اپنی جمع پونجی (آمدنی) میں سے اسلامی قوانین کے مطابق کچھ رقم نکالتے ہیں اور غریبوں میں اس طرح تقسیم کرتے ہیں کہ بہت سے غریب گھرانوں اور حاجت مندوں میں کھانے پینے کی چیزیں اور پہننے کے لئے کپڑے خرید لئے جاتے ہیں اور یوں سب عید کی خوشیوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اسی ماہ صدقہ فطر دیا جاتا ہے۔

اگر ہمارے پڑوس میں خاندان میں غربت وافلاس کی وجہ سے کوئی عید کی خوشیوں میں شامل نہیں ہوسکتا تو اس کی مدد کرنے سے ہی عید کی دلی خوشیاں ملیں گی، جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ مہنگائی نے عوام میں سے اکثریت کی زندگی مشکل کر دی ہے ہم کو چاہیے خاص طور پر ان مسلمانوں کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کریں جن کو ایک وقت کی روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی تا کہ وہ غریب مسلمان بھی مسرتوں اور خوشیوں کا تھوڑا سا حصہ حاصل کرسکیں اور ویسے بھی ایک غریب مسلمان کی خوشی کے موقع پر بے لوث مدد اور خدمت کرنے سے جو روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے وہ لازوال ہوتی ہے۔ اور ایسی مدد کرنے پر خدا اور رسول ﷺ بھی خوش ہوتے ہیں اور اگر ہو سکے تو اوائل رمضان میں ہی ان کی مدد کر دیں تا کہ وہ اپنے بچوں کے لیے کپڑے خرید سکیں، یہ ہمارا ان پر کوئی احسان نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اگر ہم کو مال و دولت سے نوازا ہے تو ہماری ذمہ داری بھی بنتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال سے اپنے ان بھائیوں کی بھی ضرورتوں کی تکمیل کرنے کی کوشش کریں جو اس کے مستحق ہیں۔

اصل عید کیا ہے؟

رمضان کی ایک مہینے کا روزہ رکھنے کے بعد دو رکعت شکرانہ کے طور پر نماز عید ادا کی جاتی ہے یہ اس بات کی خوشی کا نام ہے کہ ہم نے اللہ رب العزت کے فریضہ کو ادا کرلیا [ذٰلک فضل اللہ] اللہ تعالیٰ نے جو انعام اس پر عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے ہم اس پر خوش ہیں، اللہ تعالیٰ کے حکم کی پاسداری پر خوش ہیں، رمضان کا احترام بجا لانے پر خوش ہیں، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ رمضان میں ہر طرح کے گناہوں سے بچایا، رمضان کے شب و روز کو ذکر و تلاوت، دعا و استغفار، صدقہ و خیرات غرباء پر کرنے اور گناہوں سے اجتناب کی توفیق عطا ہوئی۔

رمضان درس تقویٰ ہے، حق تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ رمضان اور اس کے اعمال کی برکت سے ظاہر و باطن کا تقویٰ حاصل ہو اور گیارہ مہینے رمضان کے سبق کے ذریعہ اہتمام تقویٰ پر قوت اور توفیق ملتی رہے، اور پھر بار بار ماہ مبارک ملتا رہے تاکہ تقویٰ میں نکھار پیدا ہوتا رہے۔ ہماری عید تو اللہ وحدہ لاشریک کی مرضیات پر قربان ہونے میں ہے، ہماری عید رمضان کے پورے ہونے پر فطرہ کی ادائیگی، غرباء کو عید کے دن خوش رکھنے میں ہے، ہماری خوشی اس میں ہے کہ امیر غریب سب عید اچھے کپڑے میں ادا کریں، ہماری عید اس میں ہے کہ یتیم، بیوہ، غریب، مسکین سب خوشی میں شریک رہیں سب کے گھر خوشی کے کھانے پکیں اور سب کے گھر خوشی کے گیت گائے جائیں، ہماری خوشی اس میں ہے کہ شب عید میں "عتق من النار" کا فیصلہ سب لوگ سن لیں، ہماری خوشی اس میں ہے کہ ہم میں سے ہر ایک عیدگاہ "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد" کا ترانہ عید میں اپنے من میں اور آہستہ گنگناتا جائے اور عید الاضحیٰ میں باآواز بلند گاتا جائے اور ایک راستہ سے جائے اور دوسرے راستہ سے واپس آئے اس میں خوشی میں مچلنا بھی ہے اور دونوں راستوں کو گواہ بنانا بھی ہے۔ اسی لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ھذا عیدنا"

ہماری عید آپے سے باہر ہونے کا نام نہیں ہے۔ ہماری عید ظلم و ستم کی غماز نہیں ہے، ہماری عید کسی پر کیچڑ اچھالنے کا نام نہیں ہے، ہماری عید تو بار بار خوشی کے لانے اور لوگوں کو بار بار خوش کرنے کا نام ہے۔ آپس میں اگر کچھ دوری بھی رہی ہو تو قرب سے بدل جائے، دشمنی دوستی سے بدل جائے، بے وفائی وفاداری سے بدل جائے۔

عید کے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا خوش کن اعلان ہوتا ہے بیہقی شریف کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب لوگوں کی عید یعنی افطار [عیدالفطر] کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اظہار فخر کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پورا کر دیا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! اس کا بدلہ یہ ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور میری بندیوں نے میرا فریضہ جو ان کے ذمہ تھا پورا کردیا پھر فریاد کرتے ہوئے دعا کرتے ہوئے نکل پڑے ہیں، میری عزت وجلال اور میرے کرم اور میری علو شان اور میرے مقام کی بلندی کی قسم میں ان کی فریاد اور دعا ضرور سنوں گا اور ان کی دعا ضرور قبول کروں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے "ارجعوا قد غفرت لکم وبدلت سیئاتکم حسنات" لوٹ جاؤ میں نے تم سب کی مغفرت کر دی اور تمہارے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا چنانچہ بندے عید کی نماز پڑھ کر واپس ہوتے ہیں تو ان کی مغفرت ہوچکی ہوتی ہے۔

ایک گنہگار بندے کی سب سے بڑی ضرورت اور حاجت اس کی معافی اور مغفرت ہے جس کا اعلان عید کے روز جاتا ہے، اب سنبھلنے کی ضرورت ہے کیوں کہ کسی نعمت کو حاصل کرنے کے بعد اس کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں کیا چل رہا ہے؟ عید کی نماز سے فراغت کے بعد جہاں تقویٰ اور اعمال صالحہ میں روز افزوں ترقی ہونی چاہیے تھی، مسلمان بالخصوص ہمارا نوجوان طبقہ پلٹ کر گناہوں میں ملوث ہونے لگتا ہے، شراب، جوا، بدچلنی، بدفعلی، زنا، بدنگاہی، بدزبانی، فسق وفجور، نماز سے لاپرواہی، تلاوت سے غفلت، اضاعت حقوق اور مختلف قسم کے معاصی کا دروازہ پلٹ کر کھول دیتا ہے اور رمضان و روزہ کا سکھایا ہوا سبق بھول جاتا ہے۔

عیدالفطر خوشی کا دن:

عیدالفطر دراصل بہت سی خوشیوں کا مجموعہ ہے۔ ایک رمضان المبارک کے روزوں کی خوشی، دوسری قیام شب ہائے رمضان کی خوشی، تیسری نزول قرآن، چوتھی لیلۃ القدر اور پانچویں اللہ تعالیٰ کی طرف سے روزہ داروں کے لئے رحمت و بخشش اور عذاب جہنم سے آزادی کی خوشی۔ پھر ان تمام خوشیوں کا اظہار صدقہ و خیرات جسے صدقہ فطر کہا جاتا ہے، کے ذریعے کرنے کا حکم ہے تا کہ عبادت کے ساتھ انفاق وخیرات کا عمل بھی شریک ہو جائے۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بناء پر اسے مومنوں کے لئے "خوشی کا دن" قرار دیا گیا۔ اور عید کے دن روزہ رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ نے عید کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ: يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحٰى. "حضور نبی اکرم ﷺ نے دو دنوں فطر اور اضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔" (ابو داؤد، السنن، کتاب الصیام، باب فی صوم العیدین، 2:314، رقم: 2417)

چاندرات کی فضیلت:

چاندرات بڑی اہمیت وفضیلت کی حامل رات ہے، اسے "لیلۃ الجائزۃ" بھی کہا جاتا ہے، مسلمانوں نے رمضان کا پورا مہینہ روزہ رکھ کر حکم خداوندی کو سرانجام دیا۔ ان کا یہ پاکیزہ عمل مکمل ہوگیا تو آج کی رات ان کے انعام کی رات ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جب عیدالفطر کی رات ہوتی ہے تو اس کا نام "لیلۃ الجائزۃ" [یعنی انعام حاصل کرنے والی رات] رکھا جاتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی ج/ 5 ص/ 278 رقم الحدیث: 3421)

اس لیے اس رات کو فضولیات میں ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کی برکات، رحمتوں اور من جانب اللہ مغفرت کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس رات کی اہمیت وفضیلت پر چند روایات ملاحظہ کریں!

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے عیدین کی راتوں میں اجر وثواب کی امید رکھتے ہوئے قیام کیا [یعنی عبادات کو سرانجام دیا] تو اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن سب کے دل مردہ ہوجائیں گے۔ (سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: 1772)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں کی جانے والی دعا کو رد نہیں کیا جاتا۔ 1...... جمعہ کی رات، 2...... رجب کی پہلی رات، 3...... شعبان کی پندرہویں رات، 4...... عیدالفطر، 5...... اور عیدالاضحیٰ کی دو راتیں۔

ان روایات اور دیگر کئی روایات کے پیش نظر محدثین نے اس رات کی عبادت کو خاص طور پر ذکر کیا ہے۔

لہٰذا اس رات کی اہمیت کے پیش نظر اس رات زیادہ سے زیادہ عبادت، ذکر واذکار اور درود شریف کا ورد کرنا چاہیے اور اگر زیادہ عبادت وریاضت نہ کرسکیں تو کم از کم فسق وفجور اور لایعنی کاموں میں تو نہ پڑیں، عشاء کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کر کے آرام کریں اور صبح جلدی اٹھ کر نماز تہجد ادا کریں اور پھر نماز فجر باجماعت ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ وہ آپ کو پوری رات عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اس طریقے سے گناہوں سے حفاظت بھی رہے گی اور ثواب بھی ملے گا [ان شاء اللہ تعالیٰ]

(باقی کل)

عیدالفطر کی حقیقت

مضمون نگار: محمد ضیاء العظیم،
معلم چک غلام الدین ہائی اسکول، ویشالی،
بہار، موبائل نمبر: 7909098319

اللہ رب العزت نے انسانوں کی تخلیقات ایک عظیم مقاصد کے تحت فرمائی ہے، انسان جب اپنی تخلیقی پس منظر پر غور وخوض کرتا ہے تو وہ ان نتائج پر پہنچتا ہے کہ اللہ رب العزت نے ہمارے واسطے دنیا کو اور دنیا کی تمام چیزیں پیدا کی ہیں، تاکہ ہم ان سے لطف اندوز ہوکر اس رب کی اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی گزاریں، اور زندگی کو سہولت وصعوبت سے گھیر دیا ہے، کبھی ہماری زندگی بہت سہل ہوجاتی ہے، اور کبھی زندگی دشوار ہوجاتی ہے اور اسی دکھ سکھ کے سنگم کا نام زندگی ہے، لیکن اللہ رب العزت نے مکمل نظام حیات بتادے، ان نظام زندگی اور اصول بندگی کو بتانے سمجھانے کے لئے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا، جو ہمیں راہ ہدایت، صراط مستقیم کی طرف گامزن رہنے کی ترغیب دلائی، اسلام دین فطرت کے ساتھ ساتھ ایک پرامن، آفاقی، اور سچا مذہب ہے، جس کی ابتدا اور تاریخ انسانوں کے وجود سے بھی قبل کی ہے، اس مذہب نے ہر قدم پر انسانیت کی مکمل راہنمائی کی ہے، مہد سے لے کر لحد تک زندگی گزارنے کے سلیقے اور طریقے واضح انداز میں پیش کیا، انسانیت کو کہیں بھی لاچار، بے یار و مددگار نہیں چھوڑا، اللہ رب العزت نے سیدنا آدم وحوا علیہما السلام کے ذریعہ اس دنیا کو وجود میں لاکر صاف طور پر دنیا کی تخلیقی پس منظر کی وضاحت فرمادی "وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ" الذاریات (56) ترجمہ: میں نے انسان اور جنات کی تخلیق عبادت کے واسطے کیا۔ عبادت نام ہے اللہ کے احکامات کو تسلیم کرکے اس کے مطابق زندگی گزارنے کا، اللہ رب العزت انسانوں سے اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی رب چاہی زندگی کے مطابق کرے، یہی زندگی رب العزت کو پسند ہے، رب کائنات نے انسانوں کی ہدایت کے لئے انبیاء کرام کے سلسلے کو جاری وساری فرمایا، تاکہ انسان اعمال صالحہ کے ساتھ زندگی گزارے، سیدنا آدم علیہ السلام سے لے آخری نبی وپیغمبر سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی مشن کے ساتھ بھیجا گیا، تاکہ انسان گمراہی کے راستے کو ترک کرکے راہ راست کی طرف گامزن رہے۔

اسی طرح نبیوں کا سلسلہ چلتا رہا، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں تشریف لائیں ان کے بعد اور سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے قبل دنیا کی حالت بد سے بدتر ہو چکی تھی، لوگوں کے اندر ہر طرح کی برائیاں عام تھیں، تاریخ اس دور کو ایام جاہلیت سے تشبیہ دیتی ہے، انہیں برائیوں میں سے دو برائیاں بہت عام تھیں اور وہ یہ کہ رنج وغم کے موقع پر وہ حد سے اتر جاتے اور اسے ماتم سے بدل دیتے، وہ اپنے اظہار غم کے لئے عجیب وغریب انداز اختیار کیا کرتے تھے، اسی طرح جب انہیں کوئی خوشیاں لاحق ہوتی تو وہ خوشیوں کے اظہار کے واسطے حد سے گزر کر جشن سے بدل دیتے تھے، اور اس جشن کا انداز بھی عجیب وغریب ہوا کرتا تھا، لیکن جیسے ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے انہوں نے ان دونوں تصور کی تردید کرتے ہوئے غم میں ماتم کی جگہ صبر، اور خوشی میں جشن کی جگہ شکر ادا کرنے کی تلقین فرمائی، اور ان دونوں طریقے کو مومنین کی علامت سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا، "اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ" (سورہ بقرہ آیت 156)

وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اسی طرح شکر ادا کرنے والوں کے لئے یہ وعدہ فرمایا، "وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ" (سورہ ابراہیم آیت 7)

اور جب تمہارے رب نے سنا دیا تھا کہ البتہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اور زیادہ دوں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے۔ یعنی کہ زندگی صبر اور شکر کے ساتھ گزارنے کی تلقین کی۔

اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے انسانوں کی تاریخ کیا ہے، انسانوں کی تخلیق کیوں کی گئی، انسانوں کی کامیابی اور ناکامی کہاں مخفی ہے، کون سا عمل کرنا ہے اور کس عمل سے دور رہنا ہے ان باتوں کی مکمل، مدلل و مفصل راہنمائی کردی ہے۔ اللہ رب العزت نے انسانوں کو ایمان وکفر کے راستے بتائیں اور اسے اپنی قدرت اور اپنے اختیارات میں سے چند اختیارات دیتے ہوئے ارشاد فرمادیا، "وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا" سورہ کہف آیت (۲۹)، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیں کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، بیشک ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی جائے گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا جو ان کے منہ کو بھون دے گا، کیا ہی برا پینا اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

اللہ رب العزت نے انسانوں کو اختیارات دے رکھے ہیں کہ وہ ایمان پر چلے یا کفر پر، لیکن ساتھ ساتھ کفر کی مذمت بھی بیان فرمادی، اسی طرح ایمان کی حلاوت و چاشنی اور انعامات بھی بیان فرمائے، "اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا" (سورہ کہف آیت ۱۰۷) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغات ہیں۔

"وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا" (سورہ نساء آیت 122) اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انہیں ہم باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اللہ سے زیادہ سچا کون ہے۔ اس طرح سے اور بھی کئی آیات کریمہ ہیں، اللہ رب العزت کا وعدہ برحق ہے "يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ" (سورہ فاطر آیت 5)

اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ باز دھوکا نہ دے۔

یقیناً رب العزت نے انسانوں کی تمام ضروریات کا خیال کرتے ہوئے اسے نعمتوں سے سرفراز کیا، زندگی گزارنے کے سلیقے دیئے۔

"عیدالفطر" بھی رب العزت کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے یہ وہ تہوار ہے جسے پوری دنیا میں بسنے والے مسلمان رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہونے پر مناتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ ایک عظیم تاریخ سے جڑا ہوا ہے، عید کے دن اللہ رب العزت نے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے، عید دراصل تحفہ ہے ان مومنین و مومنات کے لئے جنہوں نے صرف رب کی رضامندی کی خاطر کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے خود کو الگ رکھا ہے۔ مسلمان رمضان کے 29 یا 30 روزے رکھنے کے بعد یکم شوال المکرم کو عید مناتے ہیں۔ اور بطور شکرانہ عیدالفطر کے دن نماز عید (دو رکعت 6 زائد تکبیروں) کے ساتھ پڑھ کر رب کے سامنے اپنی بندگی کا اظہار کرتے ہیں، جسے جامع مسجد یا کسی کھلے میدان یعنی عیدگاہ میں ادا کرتے ہیں۔ عید کے دن کئی اہم امور انجام دینے کا حکم ہے اور ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ ہم اپنی جانب اور اہل خانہ کی جانب سے صدقۃ الفطر ادا کریں۔ صدقہ فطر حکم خداوندی کی بنا پر واجب ہے اس کی ایک حکمت ادائے شکر بھی ہے۔ جو مسلمان اتنا مال دار ہے کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہے یا اس پر زکوٰۃ واجب نہیں، لیکن قرض اور ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال یا اسباب اس کی ملکیت میں موجود ہے جس کی مالیت ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو اس پر عیدالفطر کے دن صدقہ دینا واجب ہے، چاہے وہ تجارت کا مال ہو یا تجارت کا مال نہ ہو، چاہے اس پر سال گزر چکا ہو یا نہ گزرا ہو۔ اس صدقہ کو صدقہ فطر کہتے ہیں۔

جس طرح مال دار ہونے کی صورت میں مردوں پر صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے اسی طرح اگر عورت مال دار صاحب نصاب ہے یا اس کی ملکیت میں قرضہ اور ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال وغیرہ ہے جس کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہے، مثلاً اس کے پاس زیور ہے جو والدین کی طرف سے ملا ہے یا شوہر نے نصاب کے برابر زیور عورت کو بطور ملکیت دیا ہے، یا مہر میں اتنا زیور ملا جو نصاب کے برابر ہے تو عورت کو بھی اپنی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے، ہاں اگر شوہر اس کی طرف سے اسے بتا کر ادا کر دے تو ادا ہو جائے گا۔

مال دار عورت پر اپنا صدقہ فطر ادا کرنا تو واجب ہے، لیکن اس پر کسی اور کی طرف سے ادا کرنا واجب نہیں، نہ بچوں کی طرف سے نہ ماں باپ کی طرف سے، نہ شوہر کی طرف سے۔

البتہ مال دار آدمی کے لیے صدقہ فطر اپنی طرف سے بھی ادا کرنا واجب ہے، اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی، نابالغ اولاد اگر مال دار ہو تو ان کے مال سے ادا کرے اور اگر مال دار نہیں ہے تو اپنے مال سے ادا کرے۔ بالغ اولاد اگر مال دار ہے تو ان کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا باپ پر واجب نہیں، ہاں اگر باپ از خود ادا کر دے گا تو صدقہ فطر ادا ہو جائے گا۔

عیدالفطر کی رات یعنی چاندرات کو "لیلۃ الجائزۃ" اور عیدالفطر کے دن کو "یوم الجوائز" یعنی انعامات و بدلے کا دن حدیث میں کہا گیا ہے۔

حضرت ابن عباس سے موقوفاً مروی ہے: "يَوْمُ الْفِطْرِ يَوْمُ الْجَوَائِزِ" عید کا دن "یوم الجوائز" یعنی انعام ملنے والا دن ہے۔ (کنز العمال: 24540)

"عیدالفطر کے اہم تقاضے" عیدالفطر سے ہمیں کئی اہم پیغامات ملتے ہیں اور وہ یہ کہ ہم حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی بھی ادائیگی کریں، اللہ کی بندگی کے ساتھ ساتھ ان کے تمام احکامات کو بجالانے کی سعی کریں، نعمتوں پر شکر ادا کریں اور مصائب میں صبر وتحمل کے ساتھ اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے زندگی گزاریں، کیوں کہ شکر نام ہی ہے نعمتوں کے حقوق کی ادائیگی کا، اللہ نے جو بھی نعمتیں ہمیں میسر کی ہیں ان میں اوروں کے بھی حقوق ہیں، خصوصاً غرباء وفقراء، مساکین، ضرورتمند، خویش واقربہ وغیرہ۔

اسی لیے اپنی خوشیوں میں اپنے دوست واحباب، خویش واقربہ، غرباء، وفقراء، اور ضرورتمندوں کو لازمی شامل رکھیں، انفرادی نہیں اجتماعی زندگی گزاریں، مسلمانوں کے ایک ایک لمحات عبادات ہیں، خواہ سماجی ومعاشرتی زندگی ہو، اقتصادی زندگی ہو، اجتماعی وانفرادی زندگی ہو، محفل وتنہائی ہو، خلوت وجلوت ہو، صبح وشام یارات ودن ہو، بشرطیکہ ہر معاملے میں احکامات الٰہی کو سامنے رکھیں۔ یہی وجہ ہے کہ عیدالفطر کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانے اور دوسرے راستے سے واپس آنے کا حکم ہے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں سے ملاقات کرکے ان کے احوال سے واقف ہوکر ان کی مدد کرسکیں، خلاصہ عید اللہ کی نعمتوں کے شکر ادا کرنے کا ایک اہم ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اللہ کے ان احکامات کو بھر پور بجالانے کی کوشش کرے یہی پیغام ہے عیدالفطر کا، اور یہی تقاضے ہیں بندگی کے، یہی حقیقت ہے عیدالفطر کی۔

جموں وکشمیر میں اُردو صحافت: ایک مختصر جائزہ

ماجد مجید، کشمیر یونیورسٹی سری نگر

....جموں وکشمیر میں اُردو صحافت کا باقاعدہ آغاز 1924 عیسوی سے ہوتا ہے جب جموں سے لالہ ملک راج صراف کی اِدارت میں ریاست کا پہلا اُردو ہفت روزہ (رنبیر) جاری ہوا۔ اس سے قبل (بدیابلاس) کے نام سے ایک سرکاری اخبار شائع ہوتا تھا اس میں سرکاری کارگزاریوں کی اشاعت ہوتی تھی۔ مہاراجہ پرتاپ سنگھ (1885۔1925) کی حکومت میں ریاست کا پریس ایکٹ نہایت سخت تھا اور اخبارات کو جاری کرنے کی کسی بھی درخواست کو قبول نہیں کیا جاتا تھا۔

: کیسری۔ اور۔ دیش۔ پنڈت کشپ بندھو کی زیر اِدارت چھپتا تھا اور اس نے صحافت کا ایک اعلیٰ معیار قائم کیا۔ ہمدرد' اور' مارتنڈ' کی خدمات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ان اخبارات نے صرف صحافت کا معیار ہی بلند نہیں کیا بلکہ اُردو شعر و ادب کی نمایاں خدمات بھی انجام دیں۔ ان اخباروں نے کئی ضخیم خاص نمبر بھی شائع کئے جن میں ریاست اور بیرون ریاست کے فن کاروں کی تخلیقات شائع ہوتی تھیں قلیل عرصے میں ان اخبارات نے شمالی ہندوستان کی صحافتی زندگی میں ایک اہم مقام حاصل کیا۔

اس دور میں جب شخصی راج تھا، اخبارات کی اشاعت کو بغاوت کے مترادف سمجھا جاتا تھا، اس لئے بعض جرات مند نوجوان کشمیریوں نے لاہور سے چند اخبارات جاری کئے جن میں اہل کشمیر کی آواز کو نمایاں حیثیت حاصل ہوئی۔ 1932 عیسوی میں کشمیر کا پہلا اخبار (وتستا) پنڈت پریم ناتھ بزاز سری نگر نے جاری کیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد اخبارات کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوا۔ جن میں۔ ہمدرد۔ مارتنڈ۔ خالد۔ نور۔ کیسری۔ دیش۔ روشنی۔ وغیرہ کو امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ "روشنی" کی اشاعت کا آغاز 15 فروری 1943ء کو ہوا تھا۔ اس کے بانی ڈاون ٹاون سری نگر سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص عبدالعزیز شورا المعروف عزیز کاشمیری تھے۔

آزادی سے پہلے اور اس کے بعد کئی نئے اخبارات منظر عام پر آئے۔ اخبارات کو عموماً سفید ہاتھی سے مشابہت دی جاتی تھی، کشمیر کے سرکردہ رہنما، صورہ، سری نگر کے رہائشی شیخ محمد عبداللہ نے بھی 'حقیقت' اور 'صداقت' نام کے دو اخبارات جاری کئے تھے، پھر مالی مشکلات کے سبب مختصر عرصہ کے بعد دونوں کو بند کردیا۔ بیشتر ہفت روزوں نے روزناموں کی صورت اختیار کی چند روزنامہ اخبارات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

خدمت۔۔۔ روشنی۔۔۔ ہمدرد۔۔۔ نوائے صبح۔۔۔ ولر۔۔۔ آفتاب۔۔۔ مارتنڈ۔۔۔ زمیندار۔۔۔ سرینگر ٹائمز۔۔۔ نو یگ۔۔۔ جہان نو۔۔۔

ہفت روزہ اخبارات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔۔ رہنما۔۔۔ نیا سنسار۔۔۔ محافظ۔۔۔ وتستا۔۔۔ پیلما انقلاب۔۔۔ ہمارا کشمیر۔۔۔ جیوتی۔۔۔ دیش۔۔۔ سوپور ٹائمز۔۔۔ دلیر سوپور (مالک ومدیر: عبدالغنی)۔۔۔ آئینہ۔۔۔ اذان۔۔۔ روشنی (اب روزنامہ) نیا سنسار، ایک پرجوش شخص مسٹر عرفانی شائع کرتے تھے۔ محافظ ڈاون ٹاون مخدوم منڈو کے رشید تاثیر اور پیام انقلاب، فریڈم فائٹر محمد عمر بٹ کے فرزند غلام محمد بٹ ساکنہ کرالہ کھڈ چلایا کرتے تھے۔ ہمارا کشمیر نام کا ہفتہ روزہ کمیونسٹ پارٹی کا ترجمان تھا۔ آئینہ، شوپیان سے سری نگر منتقل ہوتے وکیل شمیم احمد شمیم نے نکال لیا تھا اور مختصر عرصہ میں اس نے زبردست مقبولیت حاصل کی تھی، شمیم صاحب کی جوان مرگی کے بعد آئینہ کی اشاعت بند ہوگئی۔ خدمت، سیاسی پارٹی پردیش کانگریس کا ترجمان تھا اور 'نوائے صبح' نیشنل کانفرنس کا ترجمان تھا، جو شیخ صاحب کے داماد غلام محمد شاہ کی محنت کا نتیجہ تھا، زیرو برج سرینگر کے قریب 'نوائے صبح' کی عمارت بھی غلام محمد شاہ کی کوششوں سے پروان چڑھی۔ کئی اخبارات کی اشاعت 1990 کو بند ہوگئی ہے، جن میں 'خدمت' کے علاوہ 'نوائے صبح' اور 'قومی آواز' بھی شامل ہے۔ 'قومی آواز' انڈین نیشنل کانگریس کا ترجمان تھا، جو دہلی سے شائع ہوتا تھا، اُسے بطور سرینگر ایڈیشن' کے یہاں سے جاری کیا گیا تھا۔

متذکرہ بالا دور کے اخبارات میں سے خاص طور پر ایک اخبار (ہمارا استاد) ریاست کے اساتذہ کی ترجمانی کے لئے مخصوص تھا جس نے تحریک حریت کے کاذ کو کافی تقویت پہنچائی۔ ۔مارتنڈ۔ اور۔۔۔ جیوتی۔ کشمیری پنڈتوں کا ترجمان تھا اس کی ایک انفرادی ادبی حیثیت تھی۔۔۔ اذان۔ جماعت اسلامی جموں وکشمیر کی ترجمانی کرتا رہا ہے۔

ان پہلے اور دوسرے دور کے بیشتر اخبارات میں ان کے بانی یا مالک کی وفات کے بعد اشاعت کا سلسلہ بند ہوگیا۔ جبکہ کچھ اخبارات نے تاریخ رقم کی ہے اور اپنی اشاعت جاری رکھی۔ ان میں سب سے قدیم روزنامہ "روشنی" ہے۔ جو 1943 میں بطور پندرہ روزہ، اور ہفتہ روزہ، پھر 2 مئی 1977 سے بطور روزنامہ آج بھی جاری ہے۔ 1958ء اور اسکے بعد شائع ہونے والے "آفتاب" اور "سری نگر ٹائمز" کی اشاعت بھی آج جاری ہے۔

1958ء میں خواجہ ثناء اللہ بٹ نے ہفت روزہ آفتاب 1964ء میں شمیم احمد شمیم نے ہفت روزہ آئینہ اور 1969ء میں صوفی غلام محمد نے ہفت روزہ سرینگر ٹائمز کا اجراء کیا۔ یہ اخبارات کچھ عرصہ بعد ہی روزناموں کی صورت میں شائع ہونے لگے ان اخبارات نے یہاں کی صحافت کو ایک نئی جہت عطا کی۔ جموں سے بھی اکثر روزنامے اور ہفت روزے شائع ہوتے رہے ہیں۔ رنبیر کا نام سرفہرست ہے جس نے ریاست میں اُردو صحافت کا پہلا پتھر رکھا اور شعر و ادب کی خدمات انجام دیں۔

رنبیر کے بعد لالہ ملک راج آنند کا۔ امر۔ قابل ذکر ہے۔ یہ اخبار جموں سے نکلتا تھا۔ جموں کی صحافت میں (چاند) کا بھی ایک خاص رول ہے۔ یہ اخبار مشہور ادیب اور صحافی نرسنگھ داس نرگس کی ادارت میں کافی عرصے تک چھپتا رہا۔ اس کی خاص اہمیت یہ ہے کہ اس نے ریاست میں اردو ادب کو فروغ دینے میں بہت کام کیا۔ اس اخبار کی بدولت چند نئے قلم کار دریافت ہوئے جموں کے روزناموں میں (چاند۔ نئی زندگی۔۔ رفتار۔۔ شیر ڈگر۔۔ عوامی لہر۔ آواز۔۔ جہاں) وغیرہ قابل ذکر ہیں ان اخبارات نے اردو ادب کو توسیع اور اشاعت میں خاصا کام کیا۔

موجودہ دور کے اخبارات کا ذکر کریں تو روزنامہ جنگ حق و صداقت پر مبنی مشہور صحافی نوجوان مدیر اعلیٰ جناب بشیر بلال بٹ کی ادارت میں چھپتا رہا ہے

اسی طرح روزنامہ آفاق کا اجراء 1986ء میں محمد یوسف قادری (مرحوم) کے ہاتھوں ہوا مرحوم اس وقت کے پہلے جے کے نیوز ایجنسی کے بانی تھے لیکن فاروق عبداللہ کی کی دور حکومت میں اس نیوز ایجنسی پر قدغن لگائی گئی آج اس اخبار کی ادارت جناب غلام جیلانی قادری کے ہاتھوں جاری وساری ہے

چٹانی تیل اور گیس کی نامیاتی تشکیل

1863 میں چٹانی تیل وگیس یا پیٹرولیم بننے کے حوالے سے یہ حقیقت سامنے آچکی تھی کہ اس کی جزو ترکیبی میں کاربن اکثریت میں اور ہائیڈروجن اقلیت میں موجود ہوتا ہے جب کہ نائیٹروجن، آکسیجن اور سلفر کی شمولیت بھی ہوتی ہے۔ ان معلومات کو 1932 میں جب سائنسی حلقوں کی جانب سے تائید حاصل ہوئی تو بین الاقوامی طور پر اس کی اہمیت دو چند ہوگئی۔

جب کہ دورِ حاضر میں ہونے والی تحقیقات نے حتمی طور پر اس حقیقت کو ثابت کردیا ہے کہ اس کے بننے میں ایسے مرکبات نے حصہ لیا، جس میں کاربن اور ہائیڈروجن لازمی جز کے طور پر موجود ہوتے ہیں۔ یہ نامیاتی اشیاء ہوتے ہیں اور" ہائیڈروجن کاربن" کہلاتے ہیں جو انواع و اقسام کے جانداروں میں پائے جاتے ہیں۔ مثلاً: پیرافین اور میتھین وغیرہ یہ دونوں ہائیڈروجن کے اہم ذیلی شاخ سے منسلک ہوتے ہیں، جس کے ہر ایک زنجیر میں موجود کاربن کے سالمات ہائیڈروجن کو جوڑے رکھتا ہے۔

چناں چہ یہ ہائیڈروجن اور اس سے تعلق رکھنے والے دیگر مرکبات کی مقدار تمام نامیوں میں پائے جاتے ہیں۔ یعنی اِلجی سے چٹانی تیل وگیس میں اس قسم کے مرکبات کی موجودگی ان حقائق کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ حیاتی زندگی کے محاصل سے ملکر بنے ہیں جو دراصل ماضی کی باقیات ہوتے ہیں جو ہزاروں فٹ چٹانوں کی موٹی موٹی تہوں کے درمیان بروقت گلنے سڑنے سے پہلے قید ہوگئے اور رسوب میں ایک لمبی مدت (ملین سال) اور پیچیدہ حیاتی کیمیائی تعامل کے توسط سے تبدیل ہوتے گئے، جس کی وجہ سے تمام ہائیڈروکاربن کے باقیات سیاہ رنگ کے ایک گاڑھے مائع اور مخصوص بو کی حامل گیس میں زیر زمین ذخیرے میں تبدیل ہوگئے۔ آج اس مائع اور مخصوص بو والی گیس کو پیٹرولیم یا خام چٹانی تیل وگیس کہتے ہیں جو پیٹرول حاصل کرنے کا ایک اہم ترین ذریعہ ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ کروڑوں سال پہلے نامیاتی اشیاء یعنی ہائیڈروکاربن مرکبات کو خام تیل وگیس کی صورت میں تبدیل ہونے کے لئے جس مقام اور ماحول میں درکار ہوتی تھیں وہ آج بھی اپنی جگہ مسلم ہے، جس میں کئی ابتدائی پہلوؤں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، جس میں نامیوں کی کثیر پیداواریت کے مقام کا تعین اور نامیاتی باقیات کا تحفظ شامل ہے۔

جہاں تک ہائیڈروکاربن کی پیداواریت کا تعلق ہے تو حیاتی زندگی وہاں کثرت سے پائے جاتے ہیں جہاں سورج موجود ہوتا ہے کہ حرارت اور توانائی حاصل ہوتی رہتی ہے۔ اس حوالے سے سمندر، جھیل اور ڈیلٹائی زوب میں نامیاتی پیداواریت کی کثرت ہوتی ہے، کیوں کہ یہاں سورج کی روشنی اور درجہ حرارت کی وجہ سے" ضیائی تالیف" کا عمل ہوتا رہتا ہے۔ یہ فوٹو زون کہلاتا ہے۔

1940-1950 تک ساحلی زون (جہاں خشکی اور پانی کا باہم ملاپ ہوتا ہے) سے لیکر آگے کھلے سمندر میں بر اعظمی تختہ (Continental shelf) گہرائی 0-200 میٹر تک اور براعظمی ڈھلوان Continental 200(900-Slope) میٹر کی گہرائی کے درمیان علاقوں سے نمونوں کا تجزیہ کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ زیادہ تر نامیاتی اشیاء "براعظمی

ڈھلوان" سے واسطہ ہوتا ہے، کیوں کہ سمندر کی اس گہرائی سے غذائیت کی بھاری مقدار دوبارہ چکر سے گردش کرتے ہوئے اوپر" براعظمی تختہ" تک رسائی حاصل کرتی رہتی ہے۔

یہ غذائیت سمندری نامیوں سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ غذائیت عام طور پر نائیٹریٹ فاسفیٹ نوعیت کے ہوتے ہیں جو پانی کے مسلسل سپلائی کی وجہ سے جاری ہوتے ہیں۔ پرسکون سمندر بلند پیداواریت کے حامل نہیں ہوتے۔ جہاں بڑے اور کئی دریا سمندر سے ملتے ہیں اور جہاں پہ ساحلی مشرقی عمل شب و روز جاری رہتا ہے۔

چٹانی تیل اور گیس کی نامیاتی تشکیل موجودہ دور کے رسوب پر گلف آف میکسیکو میں کافی ریسرچ کی جارہی ہے، جس میں سے یہ اندازہ ہوگیا ہے کہ سمندر کے قریب علاقوں میں نامیاتی زندگی مثلاً: سمندری تیراکے (زوپلانکٹن اور فائی ٹنکٹن) ڈائٹمز اور ریڈیولیرین سمندر میں نامیاتی اشیاء کے ایک اہم تخلیق کار ہوتے ہیں جن کی وجہ سے قدیم اور جدید قسم کے چٹانوں میں نامیاتی باقیات پائے جاتے ہیں جو ایک سیاہ تا بھورا نامیاتی محاذ ہوتا ہے جو باریک دانے شیل جیسی چٹان میں پیوست ہوتا ہے جسے گرم کرنے یا کسر کشیدگی کرنے پر مائع خام تیل کا اخراج ہوتا ہے۔

اس وجہ سے اسے " آئل شیل (Oil Shale) یا کیروجن کہتے ہیں جو تیل وگیس کے بننے کے حوالے سے ابتدائی ماخذ (Source Material) ہوتا ہے۔ سب سے معیاری قسم کا " آئل شیل" گرین دریا فارمیشن امریکا میں پایا جاتا ہے جو مجموعی طور پر 40,000 اسکوائر کلومیٹر کے رقبے کا احاطہ کرتا ہے، جس میں مچھلی کے رکاندلی ڈھانچے اور دیگر نامیاتی اجزاء الجی اور دوسرے نامیوں کے توسط سے شامل ہوئے جنگی افزائش" ایوسین" (Eocene) دور کے جھیل میں ہوئی تھی۔

بالائی انڈس طاس فارمیشن میں آئل شیل کی موجودگی کی مناسبت سے ابتدائی ماخذ مواد کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، جس میں کل نامیاتی اجزاء کی مقدار 30 فی صد اور اس سے 20 فی صد تیل کی دستیابی ممکن ہے۔ لیکن یہ ابتدائی ماخذ مواد اس وقت بنتا ہے جب پیداواریت اور نامیاتی باقیات کے درمیان تکسیدی اور تخفیفی ماحول میں توازن برقرار ہو۔

تکسیدی ماحول میں آئل شیل کی ابتدائی تحلیل کا عمل خورد حیاتیاتی سرگرمیوں کی مدد سے ہوتا ہے، جس میں فنجی، پروٹوزوا اور خاص طور پر آکسیجن کی موجودگی میں افزائش پانے والا بیکٹیریا ملوث ہوتے ہیں جس کو "تنفسی بیکٹیریا" (Aerobic Bacteria) کہتے ہیں۔ تکسیدی ماحول میں تیزی کے ساتھ ہونے والی زوال پذیری انہی بیکٹیریا کے نشو و نما ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

تکسیدی ماحول میں یہ تمام نامیے بہت فعال ہوتے ہیں، خاص طور پر موٹے دار داریت میں جہاں آکسیجن 5-20 سینٹی میٹر تک سرایت ہوسکتی ہے جب کہ باریک دانے دار شیل اور کاربونیٹ مڈ کے مسام اتنے باریک ہوتے ہیں کہ پانی کی گردش اور نفوذیت متاثر کن نہیں ہوتی کہ وہ مزید آکسیجن کو شامل کرسکے جب کہ اصل آکسیجن جو مسام میں پہلے سے موجود ہوتے ہیں وہ سب کے سب استعمال ہوجاتے ہیں۔

اس طرح رسوب کا ہر مسام بند اور ادنیٰ آکسیجن سسٹم میں داخل ہوجاتا ہے جہاں اوپر تلے رسوب کے بار بار جمع ہونے کی وجہ سے تحلیل ہوتا ہوا کیروجن گلنے سڑنے سے تحفظ حاصل کرلیتا ہے کیونکہ وہ ایسے ماحول میں چلا جاتا ہے جہاں "غیر تنفسی بیکٹیریا" جنم لیتا ہے جو آزاد فضا میں زندہ نہیں رہ سکتا۔

ان کی نشو و نما آکسیجن کی غیر موجودگی اور رسوبات کی ڈھیر اندازی (Diagenesis) کے دوران اہم تخفیفی عامل بن جاتا ہے اور رسوبات میں دب جانے کے باوجود کافی حد تک عمل کرتا رہتا ہے، کیوں کہ سطح سمندر کے نیچے آکسیجن کی فراہمی منقطع ہوجاتی ہے۔ اس صورت حال میں آئل شیل کو تیل وگیس میں تبدیل ہونے کے لئے درجہ حرارت، دباؤ اور ایک لمبی مدد درکار ہوتی ہے۔

عام طور پر 50-70 ڈگری سی (زیر زمین) اور 1-2 کلومیٹر دباؤ (گہرائی) میں کیروجن بہت سست رفتاری سے مائع گیس ہائیڈروکاربن میں تبدیل ہوتا ہے جب کہ 80-130 ڈگری سی اور 3-4 کلومیٹر تیل وگیس بننے کے حوالے سے مثالی ہوتا ہے، جس کی وجہ سے آئل شیل یا کیروجن پختگی کے مرحلہ میں داخل ہوجاتا ہے جب کیروجن پختگی کے مرحلے کو مکمل کرلیتا ہے تو اس کی ساختی اجزاء یعنی فیٹی ایسڈ اور پروٹین وغیرہ آزاد ہوکر مائع گیس میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

اس تبدیلی کے دوران پانی اور کثیر آکسیجن والے مرکبات آزاد ہوتے ہیں۔ اس کے بعد ہائیڈروجن والے مرکبات یعنی ہائیڈروکاربنز اس صورت حال میں کیروجن کاربن میں خود کفیل ہوجاتا ہے۔ جب کہ باقیاتی کیروجن کا رنگ پیلے سے نارنجی، بھورا اور آخر کار سیاہ رنگ غالب آجاتا ہے۔ اس باقیاتی کیروجن کی تبدیلی کا انحصار ارضیاتی عمر پر بھی ہوتا ہے۔

مثلاً ایک باقیاتی کیروجن 90 ڈگری سی پر 50 ملین سال تک کا عرصہ گزارتا ہے تو وہ زیادہ پختہ ہوجائے گا۔ نسبتاً اسی درجہ حرارت پر 10 ملین سال کا عرصہ گزارنے والے کیروجن کے مقابلے میں کیونکہ جتنا زیادہ عرصہ یہ ماخذ مواد تخفیفی ماحول سے گزرے گا اتنا ہی زیادہ معیاری تیل وگیس تیار ہوگا جو نیلے شعلے کے ساتھ جاتا ہے۔

خام تیل گیس بننے کی ابتدا اسی قسم کے ماخذ مواد سے ہوتی ہے جو شیل جیسی ماخذ چٹان (Sorce Rock) میں مربوط ہوتی ہے لیکن اس کی تکمیل ذخیرہ اندوز چٹانوں میں ہوتی ہے، کیونکہ یہ منسلک مسام اور نفوذ پذیری کی حامل ہوتی ہیں۔

مثلاً ریت پتھر یا پھر دراڑ زدہ چونا پتھر۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 60 فی صد تیل وگیس کے ذخائر ریت پتھر سے حاصل کیا جارہا ہے جب کہ 40 فی صد کاربونیٹ ذخیرہ چٹانوں سے حاصل کیا جارہا ہے۔ یہ وہ مخصوص چٹانیں ہوتی ہیں جو ماخذ چٹان سے مختلف ہوتی ہیں، کیوں کہ ماخذ چٹان جذب تو کرتی ہیں لیکن نفوذ نہیں کرتیں جب کہ ذخیرہ اندوز چٹان جذب بھی کرتیں ہیں اور نفوذ بھی۔

اس کا مطلب تو یہ ہے کہ ماخذ چٹان سے تخلیق پانے والا سیاہ سیال ہجرت کرکے ذخیرہ اندوز چٹان میں خام تیل وگیس کی صورت میں ذخیرہ ہوا۔ اسے بڑی حد تک درست بھی تسلیم کیا جاتا، کیوں کہ جب ماخذ چٹان میں کیروجن کی تخلیق ہوتی ہے تو ہائیڈروکاربن مرکبات سیال کی صورت میں آخرکار پھیل جاتا ہے یا پھر کثیر نامیاتی تہہ کی شکل میں مرکوز ہوجاتا ہے۔

یہ تیل گیس بننے کی پہلی منزل ہوتی ہے جو ماخذ چٹان میں فعال ہوکر حجم میں اضافہ کرتا ہے جو مساوی دباؤ (Pore Pressure) اوپری دباؤ تیل وگیس کے نیچے موجود رکازی پانی (Fossil Watar) کی قوت اچھال اور درجہ حرارت کی شدت سے پانی کے پھیلاؤ کے نتیجے میں پانی کے سالمات گرم ہوکر پھیلتے ہیں، جس کی وجہ سے ہائیڈروکاربنز قطروں کی شکل میں مساموں سے باہر نکلتا ہے، جس کا رجحان زیادہ دباؤ سے کم دباؤ والے زون کی طرف ہوتا ہے۔ اسی دوران دباؤ کی شدت کی وجہ سے چٹان میں دراڑیں نمودار ہوجاتی ہیں جو تیل وگیس کی منتقلی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

چناں چہ جب ماخذ چٹان کے مسام اور دراڑ میں پوری طرح مائع گیس سے سیر شدہ ہوجاتی ہیں تو یہ ذخیرہ اندوز چٹان کی تلاش میں سرگرداں ہوجاتے ہیں لیکن اس کے ہجرت کرنے مسافت کا انحصار ایک ذخیرہ اندوز چٹان کی موجودگی پر ہوتا ہے جو ایک خطہ سے دوسرے خطہ ایک ریاست سے دوسرے ریاست یا پھر ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک ہوسکتا ہے، تاوقت یہ کہ کوئی مکمل ذخیرہ اندوز چٹان مدمقابل نا آجائے۔

مکمل ذخیرہ اندوز چٹان سے مراد نفوذ پذیری کی شرح 10 فی صد سے زیادہ اور موٹائی بھی 10 فی صد سے زیادہ جب کہ ساخت کے حوالے سے خمیدہ (Folded) ہو، جس کے انتہائی بالائی جانب (کرسٹ) ایک حفاظتی غلاف (Cap Rock) کی موجودگی انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ مثلاً: شیل جپسم کیونکہ یہ غیر نفوذ پذیر ہونے کی وجہ سے تیل وگیس کی بالائی ہجرت کو روک دیتا ہے اور تیل وگیس پوری ذخیرہ اندوز چٹان میں مرکوز (کثافت کی بنیاد پر) ہوکر معاشی طور پر سودمند ذخائر کی تشکیل کرتے ہیں۔

اگر کسی بھی وجہ سے حفاظتی تہہ غیر موجود ہو تسرف زدہ ہو تو خام تیل وگیس سطح زمین پر ایک تالاب کی صورت میں بہتا ہوا نظر آتا ہے جیسا کہ پاکستان کے شہر میانوالی سے کئی کلومیٹر دور" کنڈل" کے مقام پر عملی طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

آج سے تقریباً ایک صدی قبل ماہرین نے زمین کھود کر (ڈرلنگ) نہ صرف تیل گیس نکالنے کا ہنر دریافت کیا بلکہ اس کو صاف کرکے اس میں موجود پیٹرول، موم اور اسفالٹ، کیروین تیل اور؟؟ جیسے کارآمد اجزا کو انفرادی طور پر الگ کرنے کا میکنیزم بھی سیکھ لیا۔ آج تیل وگیس کے بغیر دنیا کا کوئی بھی کارخانہ، گاڑیاں اور صنعتیں نہیں چل سکتیں۔

اسی وجہ سے پیٹرولیم کے مستقبل کو تابناک اور تحفظ فراہم کرنا اشد ضروری ہے اور اسی وقت ممکن ہوسکتا ہے جب نئے ذخائر کی دریافت عمل میں آئے اور ریاست میں امن و استحکام موجود ہو لیکن بعض اوقات نئی دریافت بھی بین الاقوامی حالت کے نظر ہوجاتی ہیں۔

غربت کے سمندر میں امارات کے سفینے

گزشتہ سے پیوستہ

ایسٹ انڈیا کمپنی نے جب ہندوستان میں قدم رکھا تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ لارڈ میکالے نے لکھا کہ ہندوستان سونے کی چڑیا ہے جو پانچ سو سے زائد ریاستوں میں تقسیم ہے یہاں کے راجے مہاراجے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا کھاتے ہیں۔ نوکر چاکروں کی بھرمار ہے۔ ان کی مہارانیاں اور ملکائیں سونے جواہرات سے لدی پھندی ہوتی ہیں۔ یہاں چار موسم ہوتے ہیں۔

تمام میوہ جات دستیاب ہیں۔ ریاستوں کے مابین تنازعات میں بیش تر ریاستوں کے حکمران ہم سے مدد مانگتے ہیں، اپنوں سے دشمنی نبھاتے ہیں۔ ہندوستان تضادات کا گھر ہے۔ ہمیں اور تاج برطانیہ کو اس جانب توجہ کی اشد ضرورت ہے۔ لارڈ میکالے کے اس خط نے برطانیہ میں ہلچل مچادی۔

برطانیہ میں کشمیری شالیں ڈھاکہ کی ململ چھینٹ کے کپڑے کی مانگ بہت بڑھ گئی۔ پنجاب اور سندھ سے اناج برطانیہ ایکسپورٹ کرنے کے لئے انگریز نے لاہور سے کراچی تک ریلوے لائن بچھا دی۔ کراچی کی بندرگاہ کو وسعت دی لاکھوں ٹن اناج برطانیہ بھجوایا۔ ہندوستان میں غلہ کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ایسے میں ہندوستان میں قلت پیدا ہوگئی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے انگریز ہندوستانیوں کو کوڑے مار مار کران سے کام لیتے تھے۔ یہی کم وبیش صورت حال دیگر یورپی نو آبادیات کی تھی سب سے زیادہ ظلم و جبر افریقی عوام کے ساتھ کیا۔ ہزاروں افراد کو جن میں مرد و زن بچے سب ہی شامل تھے۔ انسانی اسمگلر انہیں شمالی امریکہ اور یورپ اسمگل کرتے رہے جن سے ٹیکساس میں کپاس کے کھیتوں میں کام لیا جاتا تھا۔

چین نے اس دور میں بارود ایجاد کرلیا تھا جس کا خوب خوب فائدہ یورپ نے اٹھایا اور اپنی توپوں کے استعمال سے کئی علاقے فتح کر لئے۔ ہندوستان کے حکمرانوں نے ٹیکس اور لگان دینا شروع کر دیا۔ اس کا بوجھ بھی ہندوستان کے غریبوں پر ڈالا گیا۔ درحقیقت پانچ سو سے زائد ریاستوں میں بٹا ہندوستان کہیں بھی انگریزوں کے خلاف ٹھہر نہ سکا اگر کسی حکمراں نے ٹکر لینے کی کوشش کی بھی تو وہاں میر جعفر اور میر صادق جیسے غداران کے بہت کام آئے۔ یورپی ممالک میں غربت کے اسباب اور مسائل کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ترقی پذیر ممالک کی اکثریت خوراک، پینے کے صاف پانی، بیروزگاری، تنازعات، آپس کے جھگڑے، انفرا اسٹرکچر کی کمی، خودغرض بدعنوان حکمراں، غیر موثر حکمرانی، خاندانی دولت و وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، صحت عامہ کی سہولتوں کا فقدان، آبادیوں میں بتدریج اضافہ اور سیاسی عدم استحکام کی ایک طویل فہرست سامنے آتی ہے۔ کہا جاتا ہے دولت سے مزید دولت پیدا ہوتی ہے۔

روپیہ روپیہ کو کھینچتا ہے۔ امیر اور دولت مند شخصیات دن رات اپنی دولت میں اضافہ کی تگ و دو میں مصروف ہوتے ہیں، نئی نئی منصوبہ بندی کرتے ہیں، کھانے کے لئے بھی وقت کم دیتے ہیں کچھ سیر تفریح کرلیتے ہیں اور سوتے کم ہیں۔ اس کے لئے بھی زیادہ تر مسکن دونوں کے محتاج ہوتے ہیں، انہیں ہر وقت یہ خدشہ ہوتا ہے کہ ان کی منصوبہ بندی اور سرمایہ کاری کے راز چرا لئے نہ جائیں کیونکہ ان کو یہ شک درست یا غلط ہوتا ہے میرے ملازمین میں حریفوں کے جاسوس بھی کام کررہے ہوں گے۔ یہ جاسوس میرے راز لیک کرسکتے ہیں۔ انہیں بلیک میلنگ کا بھی خطرہ رہتا ہے۔ چونکہ امریکی قانون میں ٹیکس چرانے کو سب سے بڑا جرم قرار دیا گیا ہے اس سے تمام امیر لوگ بہت خوفزدہ ہوتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ اگر ایسا ہوا تو میرے وکلا کی فوج بھی مجھے نہیں بچا سکتی اور اگر ایسی کوئی کوتاہی یا جرم سرزد ہوجاتا ہے تو ان میں اکثر ملک سے فرار ہوجاتے ہیں یا خودکشی کرلیتے ہیں اس طرح کے بہت سے واقعات درج ہیں۔

امریکی ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ بیش تر دولت مند افراد کی تحلیل نفسی کے بعد معلوم ہوا کہ دولت مند افراد میں کہیں نہ کہیں یہ بات گھر کرجاتی ہے کہ دولت اور دولت کے لئے بعض غیر قانونی ذرائع استعمال کرنے ہوں گے۔ صاف گو یا کھا باز قانون کا احترام کرنے والا اور اخلاقی سماجی اقدار کی پاسداری کرنے والا فرد دولت مند نہیں بن سکتا اگر بن گیا تو مزید دولت میں اضافہ کرنے کے لئے اس کو بھی نہ کبھی کسی نہ کسی طریقہ سے کچھ ناجائز اور غیر قانونی طریقہ کار اپنانے ہوں گے۔ اس کے بغیر وہ کبھی بھی دولت نہیں کما سکتا۔ امریکہ میں دولت کمانے پر کوئی پابندی نہیں ہے مگر ٹیکس نہ دینے پر کوئی چھوٹ نہیں ہے۔

اس تمام منظر میں عوام کہاں کھڑے ہیں ان کی قسمت میں دکھ، مسائل، ناانصافی اور غیر مساویانہ سلوک کیوں ہے۔ اس قدیم ترین کا گیانی پنڈت راہب ☆☆☆ کر غریبوں کو مطمئن کرنے اور دلاسہ دینے کی کوشش کرتے تھے ان معاملات میں انسان کا کوئی دخل نہیں بلکہ ہر فرد پیدا ہوتا ہے تو اپنی قسمت بھی ساتھ لاتا ہے۔ شاید ہمارے بزرگوں نے کچھ برا کیا ہوگا یہ اس کی سزا ہی ہے۔

یہ بھی قابل غور بات ہے کہ قدیم دور یا ماضی قریب میں انسانوں کی عمومی عمر تیس اور چالیس سال کے اندر ہوتی تھی دو فیصد لوگ پچاس ساٹھ تک زندگی گزارتے تھے۔ 98 فیصد لوگ پچاس سے کم عمر میں دنیا سے چلے جاتے تھے۔ غذا میں ملاوٹ کا شائبہ تک نہ تھا۔ زیادہ تر لوگ پیدل سفر کرتے تھے، امیر لوگ البتہ پالکیوں میں جایا کرتے یا گھوڑوں پر سفر کرتے تھے۔ آج کے دور کے انسانوں کی عمر کا اوسط زیادہ ہے جبکہ پیدل چلنا دور کی بات ہے کاروں، موٹر سائیکلوں کا استعمال عام ہے۔ غذا خالص نہیں ہے۔ ہوا جس میں سانس لیتے ہیں اس میں آلودگی رچی بسی ہے، پھر بھی اوسط عمر میں اضافہ ہوا ہے۔ اس ضمن میں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صرف جدید ادویات اور میڈیکل سائنس کی ترقی کا نتیجہ ہے۔ اس کے علاوہ افراد میں صحت کے حوالے سے آگہی بھی دستیاب ہے۔ میڈیا خبریں اور صحت کے حوالے سے مضامین شائع کرتا ہے۔ یہ بھی عمر میں اضافہ میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ پرانے وقتوں میں افراد کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے تھے ان کی سب سے بڑی اور خراب عادت تھی کہ وہ پرہیز کرنے سے پرہیز کرتے تھے۔ آج کے دور میں چونکہ میڈیکل سائنس نے خاصی ترقی کی ہے جس کی وجہ سے عوام میں صحت کے اور بیماریوں کے حوالے سے خاصی آگہی میسر آئی ہے۔

مگر مسئلہ وہی ہے غربت ان تمام معاملات میں آڑے آتی ہے۔ طبی علاج، ڈاکٹروں کی فیس، دوائیں مہنگی ہیں ہر فرد یہ اخراجات برداشت نہیں کرسکتا۔ غریبوں کے ہاتھ سے طبی علاج بھی نکل رہا ہے۔ بھارت، برازیل، چلی، یوروگوئے، ایکواڈور وغیرہ میں عام آدمی نجی طور پر علاج کے حوالے سے سوچ بھی نہیں سکتا۔ سرکاری اسپتال میں وہ عدم توجہ کا شکار ہوتا ہے اور دوائیں نایاب ہیں ایسے میں غریب کہاں علاج کرائے؟

مغربی ممالک نے ویلفیئر اسٹیٹ کا نظریہ دیا جس میں ہر بے روزگار شہری کو کچھ رقم گزارہ الاؤنس کے نام سے دی جاتی ہے۔ بعض ممالک نے تعلیم ہائی اسکول فری مفت کردی، صحت عامہ کو بھی ویلفیئر اسٹیٹ کے طور پر چلایا جاتا ہے مگر سرکاری اسپتالوں سے عوام مطمئن نہیں۔ پرائیویٹ ڈاکٹروں کی فیس مہنگی ہے وہاں ڈاکٹر علاج سے زیادہ ٹیسٹ کراتا ہے۔ نسخہ میں بیماری لکھ دے گا آپ اس نسخہ کو لے کر کیمسٹ کی دکان پر جائیں وہ دوائیں تجویز کرتا ہے اس طرح علاج مہنگا بھی ہوتا ہے اور وقت بہت لیتا ہے۔

ترقی پذیر ملکوں میں ظاہر ہے مفت علاج کے نام پر علاج کم، مسئلے زیادہ ہوتے ہیں۔ ایسے میں ڈاکٹروں کے بھی مسائل ہیں۔ آبادی بڑھ رہی ہے مسائل بڑھ رہے ہیں۔

سلم ایریاز بھارت میں بڑے بڑے شہروں کلکتہ، نئی دہلی اور مدراس میں بھی ہیں۔ اسی طرح بینکاک، منیلا میں بھی کچی آبادیاں ہیں غرض دنیا کے ہر بڑے شہروں کے ساتھ کچی آبادیاں، سلم ایریاز داغ داغ اجالے کی طرح پھیلی ہوئی ہیں جبکہ بھارت میں زیادہ ہے خاص طور پر ممبئی کا سلم ایریا سب سے بڑا ہے جو دھاروی سلم کہلاتا ہے جہاں سوا دو کلومیٹر رقبہ پر بارہ لاکھ افراد رہتے ہیں جبکہ ممبئی کو بھارت کا ہائی رائز خوبصورت بلڈنگوں کا شہر کہا جاتا ہے ایک طرف حسین عمارتیں دوسری جانب بارہ لاکھ سے زائد باشندے جھونپڑ پٹی میں کیڑوں مکوڑوں کی طرح آباد ہیں۔

کچھ مختلف سلم ایریاز امریکہ میں بھی ہیں مین ہٹن کا علاقہ دنیا کی شاندار بلند ترین خوشنما عمارتوں سے سجا ہے جبکہ نیویارک شہر کی دوسری بڑی بستی بروکلین ایک بڑا سلم ایریا ہے جہاں سیاہ فام امریکی آباد ہیں۔ دنیا میں جتنے بڑے شہر ہیں وہاں سلم ایریاز قائم ہیں جہاں غربت پسماندگی احساس محرومی عام ہے۔ دوسرے لفظوں میں امارت روشنی ہے، خوشبو ہے، قوس قزاح کے رنگوں سے رنگی ہے جبکہ غربت پسماندگی، مصائب، دکھ، مایوسی، اندھیروں، بھوک اور بیماری کی داستان ہے۔

قدیم تاریخ اور قرون وسطیٰ میں امیر ترین لوگوں میں تیرہویں صدی میں دنیا کا ظالم ترین فاتح جنگجو چنگیز خان کو دنیا کا امیر ترین شخص بتایا جاتا ہے جس کی دولت ایک ٹریلین ڈالر کے قریب تھی اس کے پاس تین ہزار اعلیٰ نسل کے گھوڑے تھے بے شمار قیمتی ہیرے جواہرات اور کئی من سونا تھا اس نے بہت سی سونے کی کانوں پر قبضہ جمایا ہوا تھا۔ اس دور کے اہم تجارتی مراکز لوٹ لیتے تھے۔ اہم تجارتی گزرگاہیں اس کے قبضہ میں تھیں جن کو لوٹ لیا کرتا تھا مگر دولت خرچ نہیں اپنا مقبرہ نہیں بنوایا آج بھی اس کی قبر کا کوئی نشان نہیں ملتا۔

گیارہویں صدی میں چین کا بادشاہ زہوزی اس کے پاس ☆☆☆ اس کی دولت کہا جاتا ہے تیس ٹریلین ڈالر کے مساوی تھی۔ منگولوں نے اس سے بہت کچھ لوٹ لیا۔ سترھویں صدی میں ہندوستان کے شہنشاہ اکبر اعظم کے پاس اکیس ٹریلین کے مساوی دولت قیمتی ہیرے جواہرات تھے۔ سونا چاندی کے ڈھیر تھے۔ شہنشاہ اکبر نے عیش و عشرت کی زندگی بسر کی۔ انعام و اکرام میں بہت دولت لٹائی۔ مگر اس کے دور میں غریبوں کی تعداد بہت زیادہ تھی جو اپنی نان شبینہ کو محتاج تھے۔ مانسا موسا تیرھویں صدی میں افریقہ بلکہ دنیا کا امیر ترین بادشاہ گزرا ایک ٹریلین ڈالر کے مساوی دولت کا مالک تھا جس کی ایک سو سے زیادہ بیویاں تھیں۔ شاہ سلیمان تو سو ستر قبل مسیح میں چار ٹریلین ڈالر کے مساوی دولت کے مالک تھے۔

جبکہ جدید دور میں آدھی سے زائد دنیا کی آبادی بھوک افلاس صحت اور ایسے دیگر مسائل کا شکار ہے۔ امریکہ کے ارب پتی شخصیات کی دولت کچھ اس طرح ہے۔ راک فیلر چھتیس ارب ڈالر، عثمان علی خان نظام حیدرآباد دکن 25 ارب ڈالر، ہنری فورڈ اکیس بلین ڈالر، مرحوم معمر قذافی لیبیا بیس ارب ڈالر، ڈونالڈ ٹرمپ سابق امریکی صدر چار ارب ڈالر۔ آج کل دنیا کا امیر ترین شخص برناڈ آرنلٹ ہے جس کی دولت دو سو انیس ارب ڈالر ہے جبکہ غربت کا یہ عالم ہے کہ دنیا کے ہر بڑے شہر کے ساتھ مضافات میں قائم سلم علاقوں میں لاکھوں افراد بھوک افلاس کے مارے ہوئے رہتے ہیں۔ کراچی میں بہت سی کچی آبادیاں ہیں جہاں کوئی سہولت میسر نہیں ہے۔ لوکل گورنمنٹ کے اختیارات محدود ہیں۔ کراچی کو سالانہ اربوں روپیہ موصول ہوتا ہے جو ناقص منصوبہ بندی، کرپشن کی نذر ہوجاتا ہے۔ امیر مزید امیر ہورہا ہے اور غریب مزید غریب ہورہا ہے۔

تنظیم تخلیق 2025 مہم کا تیسرا دن

ریاست میں جھارکھنڈ میئر پروجیکٹ ہوگا شروع: کے راجو

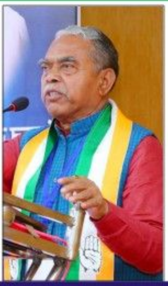

جھارکھنڈ کے مسائل پر قومی لیڈر انتہائی سنجیدہ: کیشو مہتو کملیش

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28 مارچ: تنظیم تخلیق 2025 مہم کے تحت تیسرا دن دو سیشنوں میں اختتام پذیر ہوا۔ آج کے اجلاس میں ورکنگ صدر، وزراء، سابق وزراء، ایم ایل اے، سابق ایم ایل اے، ضلع صدر اور سیاسی امور کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ ریاستی کانگریس انچارج شری کے راجو میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے جبکہ میٹنگ کی صدارت ریاستی کانگریس صدر شری کیشو مہتو کملیش نے کی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر وجیندر سنگلا اور ششی کانت سینتھل سانند بھی موجود تھے۔ منتھن چرچہ کا آغاز کرتے ہوئے اور موضوع میں داخل ہوتے ہوئے، شری کیشو مہتو کملیش نے موجودہ وزراء، ایم ایل اے اور ضلع صدور کو دیے گئے ٹاسک کے بارے میں جانکاری دی۔ میٹنگ میں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کے راجو نے کہا کہ جھارکھنڈ کے پورے دورہ کے دوران میں نے نچلی سطح کے کارکنوں کی بات چیت سنی اور دو دن تک مختلف سیشنوں میں عہدیداروں کی بات چیت بھی سنی اور انہیں آنے والے 100 دنوں کے لئے کام سونپا گیا ہے۔ سینئر قائدین کو مبصر بنایا گیا ہے کہ وہ ضلعی صدور کو دیے گئے ٹاسک کی تکمیل میں تعاون کریں۔ ضلع صدور کو ضلع کمیٹی بلاک صدور کی تقرری مکمل کرنی ہوتی ہے۔ انہیں ہر ماہ مسلسل میٹنگ منعقد کرنی پڑتی ہیں اور ان میٹنگوں میں مسائل پر بات کرنا ہوتی ہے۔ ان کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوگا۔ آنے والے دنوں میں ضلعی کمیٹی کو مضبوط کرنے کے لیے گجرات میں پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا جائے گا۔ گجرات میں اس پروجیکٹ کے مکمل ہونے کے بعد جھارکھنڈ میئر پروجیکٹ شروع کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کے تحت ضلعی صدور کو اسمبلی انتخابات میں امیدواروں کے انتخاب میں شراکت دار بنایا جائے گا۔ اگر ضلعی کمیٹی اپنی ذمہ داریوں کو انجام دیکر اپنی کمیٹی کو مضبوط کریگی تو انہیں حقوق بھی دیئے جائیں گے۔ یوتھ کانگریس کو بھی ذمہ داری دی گئی ہے، جگ کارکنوں کی سماجی تحفظ کے لیے کام کرنا ہے۔ راجستھان تلنگانہ بھرتی: یہاں بھی جگ کارکنوں کو سماجی تحفظ فراہم کیا جانا ہے۔ حکومت نے اس کا نوٹس لیا ہے۔ جگ کارکنوں سے رابطہ قائم کریں اور ان کے مسائل کو سمجھیں اور انہیں حکومت تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس کے آئین کے آرٹیکل 61 کے مطابق ریاستی کانگریس کمیٹی 15 جولائی تک تشکیل دی جائے گی، جو لوگ کمیٹی میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ اپنی خواہش کے مطابق اس عہدے کے لیے درخواست دیں اور دوسروں کے لیے بھی سفارشات کی جاسکتی ہیں۔ کمیٹی میں 50٪ نشستیں درج فہرست ذات، قبائل، دیگر پسماندہ طبقے، اقلیتوں کے لیے مختص ہوں گی، جن میں سے نصف درج فہرست ذات، قبائل کے اراکین ہوں گے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں اور خواتین کے ساتھ ساتھ 50 سال سے کم عمر کے افراد کے لیے ریزرو شدہ اور غیر محفوظ زمرے دونوں میں 50 فیصد ریزرویشن ہوگا۔ ریاستی کانگریس صدر شری کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ تنظیم نے جو کام دیا ہے وہ تنظیم کے عمل کو آگے لے جائے گا۔ ہر کام کی معلومات قومی قیادت کے علم میں لائیں گے۔ قومی قیادت جھارکھنڈ کے معاملے پر بہت سنجیدہ ہے، اسی لیے کارکنوں کے خیالات سننے، ان سے براہ راست بات چیت کرنے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کنکیٹ سینٹر شروع کیا گیا ہے۔ جو کام الیکشن سے دو ماہ پہلے ہوا تھا اب سے کیا جا رہا ہے۔ یہ سنٹر اگلے 4 سال تک اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کام کرے گا۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ آج ہمارے سامنے کئی چیلنجز ہیں۔ ہم اپنے کام کا کریڈٹ لینے کے قابل نہیں ہیں۔ ہمیں وزارتوں میں اتنا بہتر کام کرنا ہے جو ہماری ذمہ داری ہے کہ ہمیں اس کا کریڈٹ ملے۔ اچھی حکمرانی ہمیشہ عوام کی نظروں میں رہتی ہے۔ ہمارا محکمہ عوام، دیہاتوں اور کسانوں سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ جب آئین بچاؤ تحریک گاؤں میں پہنچے گی تو گاؤں میں کانگریس زندہ ہو جائے گی۔ کانگریس ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر ہے۔ مرکزی حکومت نے جھارکھنڈ میں او بی سی کے 27 فیصد ریزرویشن کا مسئلہ سرنا دھرم کوڈ کو زیر التوا رکھا ہے، اس پر پہل کرنے کی ضرورت ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش کشیپ نے کہا کہ ہم اپنی اقدار کی حفاظت اسی وقت کر سکیں گے جب کانگریس مرکز میں حکومت میں شراکت دار ہوگی۔ اب جدوجہد اور تنظیم سازی کا وقت ہے۔ ہم ایک مضبوط تنظیم اسی وقت بنا سکیں گے جب ہم اس بات کو ذہن میں رکھیں گے کہ آئندہ انتخابات مشکل ہوں گے۔ ہم بی جے پی کے خلاف ہیں جو آئینی اداروں کو کنٹرول کرتی ہے۔ ہمیں بی جے پی کے ساتھ ساتھ آئینی اداروں کے ساتھ نظریاتی طور پر لڑنا ہے، اس کے لیے ہمیں ہمیشہ تیار رہنا ہوگا۔ نقل مکانی جھارکھنڈ کا بنیادی مسئلہ ہے، ہمیں اس مسئلے کو حل کرنے میں پہل کرنی ہوگی۔

عید اور سرہول کیلئے دارالحکومت رانچی سمیت پوری ریاست میں سخت حفاظتی انتظامات

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ (ہ س)۔ عید اور سرہل کے پیش نظر دارالحکومت رانچی سمیت پوری ریاست میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ تمام حساس مقامات پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کی جائے گی۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے ریاست کے مختلف اضلاع میں 4533 جوانوں کی اضافی تعیناتی کی جائے گی۔ پولیس ہیڈکوارٹر نے ہزاری باغ، گرڈیہ، جمشید پور اور رانچی میں خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایات دی ہیں۔ ان چاروں اضلاع میں آر اے پی کو بھی تعینات کیا جائے گا۔ فورسز کو 29 مارچ سے 2 اپریل تک خصوصی سیکورٹی اور امن و امان کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ جہاں ماضی میں فرقہ وارانہ واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ پولیس ہیڈکوارٹر نے ان اضلاع میں خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ ڈی جی پی کے حکم پر آئی جی کمپین نے جمعہ کو اس حوالے سے حکم جاری کیا ہے۔ پولیس اہلکاروں کو حفاظتی سامان کے ساتھ تعینات کیا جائے گا۔ آئی جی مہم سہ پولس کے ترجمان اے وی ہومکر نے کہا کہ عید اور سرہل کے لیے پوری ریاست میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ مناسب تعداد میں پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر فرقہ وارانہ بدامنی پھیلانے والوں کے خلاف سی سی اے کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا نے پولیس افسران کو ہدایت دی ہے کہ سوشل میڈیا پر فرقہ وارانہ بدامنی پھیلانے والوں کی نہ صرف شناخت کی جائے گی اور ایف آئی آر درج کی جائے گی بلکہ ملزمین کے خلاف این ایس اے اور سی سی اے کے تحت کارروائی بھی کی جائے گی۔ پولیس سوشل میڈیا پر کڑی نظر رکھے گی۔ اگر کسی قسم کی افواہ پھیلتی ہے تو اس کی فوری تصدیق کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ڈی جی پی نے سوشل میڈیا پر زہر پھیلانے والے تمام سماج دشمن عناصر کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سوشل میڈیا پر زہر پھیلا کر بچ جائیں گے تو یہ ان کی بھول ہے۔ جھارکھنڈ پولیس کے پاس ایسے تمام تکنیکی ذرائع موجود ہیں جن کے ذریعے فرضی آئی ڈی بنا کر فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانے والوں کی شناخت کی جا سکتی ہے۔ ڈی جی پی نے یہ بھی کہا کہ ایسے لوگوں کے خلاف این ایس اے اور سی سی اے کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ایسے لوگ ہوشیار رہیں ورنہ انہیں گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا جائے گا۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا نے کہا کہ اگر کوئی سوشل میڈیا پر زہر پھیلاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ وہ پکڑا نہیں جائے گا تو اس کی سوچ بالکل غلط ہے۔ وہ ڈیجیٹل فٹ پرنٹس کے ذریعے آسانی سے پکڑے جائیں گے۔ سی جی ایل امتحان کی مثال دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے کہا کہ اس کے ملزم صرف ڈیجیٹل فٹ پرنٹس کے ذریعے پکڑے گئے تھے۔

'مارچ کی لوٹ' روکنے کے لیے محکمہ خزانہ الرٹ

مالی سال کا آخری ورکنگ ڈے 31 مارچ کی بجائے 29 مارچ کو ہوگا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ:۔ مالی سال 2024-25 کا آخری کام کا دن 31 مارچ کے بجائے 29 مارچ کو ہوگا۔ محکمہ خزانہ نے اس مالی سال کے آخری وقت میں ہونے والی رقم نکالنے کے بارے میں رہنما خطوط جاری کیے ہیں اور تمام ٹریژری اور متعلقہ بینکوں کو آخری ہفتہ ہونے کے باوجود کھولنے کی ہدایت دی ہے۔ دراصل اتوار، عید اور سرہل کی وجہ سے 30 مارچ سے یکم اپریل تک مسلسل سرکاری تعطیل ہوتی ہے۔ ایسے میں مالی سال کے اختتام پر پیدا ہونے والی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت کے محکمہ خزانہ نے ریزرو بینک کی ہدایت پر ایسا فیصلہ لیا ہے۔ جاری کردہ ہدایات کے مطابق ریاستی حکومت کے خزانے میں 29 مارچ کی رات دیر گئے تک کام جاری رہے گا۔ محکمہ خزانہ کے خط کے مطابق تمام خزانے، ذیلی خزانے اور متعلقہ بینکوں کی شاخیں رات 11 بجے تک کھلی رہیں گی۔ اس کے لیے خزانے میں بل دوپہر 3 بجے تک وصول کیے جائیں گے اور ادائیگی رات 10 بجے تک ہی کی جائے گی۔

حکومت کی نظر مارچ کی لوٹ مار روکنے پر ہے: وزیر خزانہ

مالی سال کے اختتام پر نکالنے کی نگرانی کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور کے مطابق کسی بھی حالت میں مارچ لوٹ جیسی صورتحال نہیں ہوگی۔ حکومتی ہدایات کے مطابق خزانے سے رقم نکالی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے کہ اگر کسی سکیم کی رقم پی ایل اکاؤنٹ میں لگاتار دو مالی سال تک پڑی ہے تو محکمہ خزانہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن پی ایل اکاؤنٹ میں جو رقم دو سال سے زائد عرصے سے رکھی گئی ہے اس کی تصدیق کے لیے ہم سے یعنی وزیر خزانہ سے منظوری مانگی جا رہی ہے، اس لیے نہیں دی جا رہی کہ مالی سال چار دن میں ختم ہو رہا ہے، تو اسے کیسے خرچ کیا جائے گا۔ اس لیے حکومت کڑی نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی قیمت پر مارچ میں لوٹ مار نہیں ہونے دی جائے گی۔ تاہم اس مالی سال کے اختتام پر 29 مارچ کو ہونے والی رقم نکالنے کے حوالے سے تمام ٹریژریز اور متعلقہ بینکوں کے کام کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ جس کے لیے محکمہ خزانہ اور آر بی آئی کے افسران کو خصوصی ذمہ داری دی گئی ہے۔

سرہول اور رام نومی کے حوالے سے انتظامیہ الرٹ

رانچی ڈی سی نے خصوصی ہدایات دیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28 مارچ:۔ آئندہ سرہل اور رام نومی تہواروں کے پیش نظر انتظامیہ نے سیکورٹی اور امن و امان کو مضبوط بنانے کے لیے رانچی شہر میں جلوس کے مختلف راستوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ تاکہ میلے کے دوران عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ معائنہ کے دوران شیو منڈپ پوجا سمیتی گڈی ہوتوار، میڈیکل چوک مندر، تپوون مندر، سرنا ٹولی ہتما، سرنا استھل ہتما، سرما ٹولی سرنا استھل اور دیگر اہم مقامات کا معائنہ کیا گیا۔ جلوس کی نقل و حرکت کو آسان بنانے اور کسی بھی قسم کی افراتفری سے بچنے کے لیے متعلقہ حکام کو خصوصی ہدایات دی گئیں۔ انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ جلوس کے راستوں پر ٹریفک کے ہموار انتظامات ہوں اور عزاداروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بھیڑ پر قابو پانے، سیکورٹی فورسز کی تعیناتی اور دیگر ضروری تیاریوں کے سلسلے میں چوکس رہیں۔ انتظامی حکام نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ تہوار کو پرامن اور ہم آہنگی سے منائیں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

ریمکس فال میں ڈوبنے سے دو حقیقی بھائیوں کی موت ہوگئی

دونوں رانچی کے رہنے والے تھے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/کھونٹی،28 مارچ:۔ کھونٹی ضلع کے مشہور ریمکس آبشار میں ڈوبنے سے دو بھائیوں کی موت ہوگئی۔ دونوں بھائی اپنے آٹھ دوستوں کے ساتھ ریمکس فال دیکھنے گئے تھے۔ اس دوران وہ نہانے کے لیے آبشار کے قریب گیا جہاں کرنٹ لگنے سے وہ ڈوب گیا۔ دونوں مرنے والوں کی شناخت 16 سالہ شبھم کمار سنگھ اور 13 سالہ راج کمار سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں حقیقی بھائی تھے اور رانچی کے کوکر میں واقع ایودھیا پوری کے رہنے والے تھے۔ ان کے والد سنجے کمار سنگھ رانچی میں ایک اخبار میں کام کرتے ہیں۔ ریمکس فال دشام آبشار کے علاقے سے ملحق ہے جو مرانگھڈ اتھانہ علاقے میں واقع ہے جہاں ہر روز بڑی تعداد میں سیاح آتے ہیں۔ معلومات کے مطابق رانچی ضلع کے آٹھ نوجوان ایک ہی کار میں سیر کے لیے ریمکس واٹر فال پہنچے تھے۔ تمام نوجوان دوپہر کے وقت خزاں کے قریب نہار رہے تھے۔ اسی دوران شبھم اور راج ندی کے تیز بہاؤ سے بہہ گئے اور گہرے پانی میں چلے گئے۔ ان کے ساتھ موجود دیگر نوجوانوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی جس کے بعد مقامی دیہاتیوں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ کافی کوشش کے بعد راج کمار کو باہر نکال کر بندو کے ٹراما سینٹر لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ شبھم کمار سنگھ کی لاش پتھروں کے درمیان پھنسی ہوئی تھی۔ گاؤں والوں کو اسے باہر نکالنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگے۔ متوفی کے رشتہ داروں اور دوستوں سے موصولہ اطلاع کے مطابق سبھی موٹر سائیکل پر جانے والے تھے لیکن شیوم اور راج کے والد نے انہیں بائیک پر جانے سے منع کیا اور ان کے والد نے دوستوں کے ساتھ جانے کے لیے اسکارپیو کرایہ پر لی۔ اس کے بعد تمام دوست ایک ہی گاڑی میں کوکر کے ایودھیا پوری سے ریمکس فالس کے لیے روانہ ہوئے، لیکن دوپہر کو انہیں اطلاع ملی کہ ان کے دونوں بیٹے پانی میں ڈوبنے سے مرگئے ہیں۔

ایچ ای سی ملازمین کو تین ماہ کی تنخواہ ایک ساتھ مل گئی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28 مارچ:۔ ایچ ای سی کے ملازمین کو تین ماہ کی تنخواہ جمعرات کو ایک ساتھ مل گئی۔ اس سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ وزارت دفاع کے پروجیکٹ کے تحت ایچ ای سی کو طویل عرصے سے زیر التواء رقم ملی، جو تقریباً 43.95 کروڑ روپے ہے۔ جمعرات کو ایچ ای سی ہیڈکوارٹر میں انتظامیہ کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں مالی بحران کے باعث انتظامیہ بقایا تنخواہ میں سے دو ماہ کی تنخواہ دینے کو تیار تھی تاہم ملاقات کے دوران سی ایم ڈی سے ٹیلی فون پر بات کرنے کے بعد تین ماہ کی تنخواہ ایک ساتھ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ جو ملازمین کے بینک کھاتوں میں چلا گیا۔ ایچ ای سی کے کینرا بینک اکاؤنٹ کا فریجکمرشل کورٹ کے خصوصی جج چندر بھانو کمار کے حکم پر ایچ ای سی کا کینرا بینک اکاؤنٹ منجمد کر دیا گیا تھا۔ مذکورہ کارروائی ہاوڑہ کی تعمیراتی کمپنی اینڈریکیٹ انجینئرنگ کے 10 سال پرانے واجبات کی وصولی کے معاملے میں کی گئی ہے۔ جمعرات کو مذکورہ کارروائی سول کورٹ کے نذیر ذیشان اقبال نے کی۔ ہاوڑہ کی مذکورہ کمپنی پر ایچ ای سی پر 1 کروڑ 62 لاکھ روپے سے زیادہ کا بقایا تھا۔

مارچ میں ہی گرمی کی وجہ سے حالت دگرگوں، پارہ 40 کے قریب پہونچ گیا، بارش کا کوئی امکان نہیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 28 مارچ:۔ جھارکھنڈ میں جب سے بارش رکی ہے، آسمان سے آگ برس رہی ہیں۔ مارچ کے مہینے میں ہی زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری کے قریب ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق فی الحال موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ آج بھی لوگوں کو گرمی سے مہلت ملنے کا کوئی امکان نہیں۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری کے قریب یا اس سے زیادہ جا سکتا ہے۔ رانچی میں واقع موسمیاتی مرکز کے مطابق، جھارکھنڈ میں ابھی سائیکلونک سرکولیشن کا اثر نظر نہیں آ رہا ہے۔ بارش کا کوئی امکان نہیں۔ ایسی صورتحال میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافہ دیکھا جائے گا۔ آئندہ دو روز کے دوران موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں۔ اس کے بعد اگلے دو دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری کی کمی ہو سکتی ہے۔ اگر ہم گزشتہ 24 گھنٹوں کے موسم کی بات کریں، تو مشرقی سنگھ بھوم کے بہارگوڑہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39.0 ڈگری سیلسیس دیکھا گیا۔ وہیں سب سے کم درجہ حرارت کھونٹی میں 15.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ کولہن اور سمڈیگا کے کئی علاقوں میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 سے تجاوز کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رانچی، کھونٹی، گملا، رام گڑھ ہزاری باغ، چترا، گڑھوا پلاموں سمیت کئی اضلاع میں درجہ حرارت 38 سے 39 ڈگری کے درمیان رہے گا۔

راجدھانی سے شروع ہونے والی دو ٹرینوں کے ٹائم ٹیبل میں تبدیلی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28 مارچ:۔ ٹرین میں سفر کرنے والے رانچی کے مسافروں کے لیے ایک بڑی خبر ہے۔ ریلوے نے یکم اپریل 2025 سے راجدھانی سے شروع ہونے والی دو ٹرینوں کے ٹائم ٹیبل میں تبدیلی کی ہے۔ ٹرین نمبر 18175 ہٹیا- جھارسوگڑا MEMU اور ٹرین نمبر 68085 ٹاٹا نگر- برکاکانہ MEMU کا ٹائم ٹیبل تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ٹرین نمبر 18175 ہٹیا- جھارسوگڑا MEMU ہٹیا سے دوپہر 1:10 بجے روانہ ہوگی۔ جبکہ ٹرین نمبر 68085 ٹاٹا نگر- برکاکانہ MEMU ٹاٹا نگر سے دوپہر 3:00 بجے روانہ ہوگی۔ ہٹیا- جھارسوگڑہ MEMU کا ٹائم ٹیبل نوگاؤں اور جھارسوگڑا کے درمیان یکساں رہے گا۔ جبکہ ٹاٹا نگر- برکاکانہ MEMU کا ٹائم ٹیبل چندیل سے برکاکانہ کے درمیان یکساں رہے گا۔

ٹاٹا نگر-جموتی ایکسپریس میں 2 اضافی باگی لگائے جائیں گے

ٹاٹا نگر سے سفر کرنے والے مسافروں کے لیے ایک بڑی خوشخبری ہے۔ ٹرین نمبر 18101 ٹاٹا نگر- جموتی ایکسپریس کے کوچ کی ساخت میں عارضی طور پر اضافہ کیا گیا ہے۔ 2 سے 28 اپریل تک تھرڈ اے سی کے 2 اضافی ڈبے عارضی طور پر لگائے جائیں گے۔

وزیر خزانہ نے راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28/مارچ: آج، ریاست کے وزیر خزانہ، رادھا کرشنا کشور نے گورنر نیز جھارکھنڈ ریاست کی یونیورسٹیوں کے چانسلر، سنتوش کمار گنگوار سے راج بھون میں ملاقات کی اور نیلامبر پیتامبر پلاموں کی عمارت کی تعمیر میں معیار اور بے ضابطگیوں کی تحقیقات کرانے کے لیے گورنر کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے قصوروار افسران جیسے رجسٹرار انچارج، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر، سی ڈی سی اور پراکٹر وغیرہ کے خلاف فوری کارروائی کرنے پر زور دیا جو تحقیقات میں قصوروار پائے گئے۔ انہوں نے یونیورسٹی کی عمارت کی تعمیر سے متعلق معیار اور دیگر بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد ایجنسی کی درخواست کی۔ قابل ذکر ہے کہ 13 فروری 2025 کو رادھا کرشن کشور، وزیر، جھارکھنڈ حکومت نے، نیلامبر- پیتامبر یونیورسٹی، پلاموکی عمارت کی تعمیر کے معیار کو لے کر گورنر سے شکایت کی تھی۔ اس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گورنر نے 3 رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، مختلف بے ضابطگیوں کی چھان بین کی اور اپنی رپورٹ گورنر کو پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق تعمیراتی کام منظور شدہ تخمینہ کے مطابق نہ ہونے اور ٹھیکیدار کی جانب سے کام کم معیار کا پایا گیا۔ اس موقع پر وزیر خزانہ نے گورنر کو 25-2024 کے لیے ریاست کے محصولات کی وصولی اور ریاست کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔

پرائیویٹ اسکولوں میں یونیفارم اور کاپی کتابوں کی فروخت پر سخت پابندی ہونی چاہیے: کیلاش یادو

رانچی، 28 مارچ (یو این آئی) پیرنٹس ایسوسی ایشن جھارکھنڈ کے صدر کیلاش یادو نے پرائیویٹ اسکولوں کی طرف سے دوبارہ داخلہ فیس، سالانہ فیس وغیرہ جیسی اضافی فیسوں کی من مانی وصولی کو روکنے کے لیے ریاستی حکومت کی انتظامی کمیٹی کا خیر مقدم کیا ہے۔ مسٹر یادو نے آج یہاں حکومت اور انتظامیہ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ری ایڈمیشن اور سالانہ فیس کی وصولی کے علاوہ اسکول کے احاطے میں یونیفارم اور کاپی کتابوں کی فروخت پر سخت پابندی عائد کرنے کے لیے کارروائی کرنی ہوگی۔ جھارکھنڈ پیرنٹس ایسوسی ایشن کے صدر کیلاش یادو نے کہا کہ انتظامی کمیٹی کو پرائیویٹ اسکولوں کے من مانی روپے پر 50.2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کرنے کے ساتھ یونیفارم اور نوٹ بک کی فروخت پر بھی پابندی لگانے اور جرمانے کا التزام ہونا چاہیے۔ نیز انتظامی کمیٹی کے احکامات نہ ماننے کی والدین کی جانب سے شکایات موصول ہونے کے بعد پرائیویٹ اسکولوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ان کی شناخت منسوخ کی جائے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ان تمام تجاویز کے تعلق سے سرہل اور عید کے تہواروں کے بعد جھارکھنڈ پیرنٹس ایسوسی ایشن کا ایک وفد ریاستی وزیر تعلیم رام داس سورین سے ملاقات کرے گا اور انہیں تمام مسائل سے آگاہ کرے گا۔

رانچی میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ اپ ڈیٹ نہیں: سید فراز عباس

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28 مارچ: رانچی میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ اپ ڈیٹ نہیں ہے، ویب سائٹ پر پرانے عہدیداروں کے رابطہ نمبر اپ ڈیٹ ہیں۔ یہ باتیں سید فراز عباس نے ایک پریس ریلیز جاری کر کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ رانچی میونسپل کارپوریشن دیر سے کام کر رہی ہے، کارپوریشن کی ویب سائٹ ابھی پوری طرح سے اپ ڈیٹ نہیں ہوئی ہے، ویب سائٹ کے رابطہ کی تفصیلات میں بہت سے پرانے عہدیداروں کے اپ ڈیٹ نمبر ہیں جن کا تبادلہ کیا گیا ہے یا جو ریٹائر ہو چکے ہیں یا جن کی موت ہو چکی ہے۔ بنیادی یا زمینی سطح نمبر دستیاب نہیں ہے۔ جس طرح کسی دوسرے محکمے یا ضلعی انتظامیہ کے افسر کی ای میل آئی ڈی عام کی جاتی ہے۔ اسی طرح میونسپل کارپوریشن کے پاس بھی میل آئی ڈی سسٹم ہونا چاہیے۔ پوری میونسپل کارپوریشن کی ایک ای میل ہے جو اس کی ویب سائٹ پر موجود ہے، اس ای میل سے کبھی کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ آج کے دور میں ای میل بھی رابطے کا ایک اچھا ذریعہ بن گیا ہے، میونسپل کارپوریشن کے اندر کئی اہم محکمے ہیں جیسے صفائی، پانی، روشنی وغیرہ، کارپوریشن میں کسی نہ کسی طرح کے آن لائن درخواست فارم کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے، اس کے درمیان کا نمبر یا سوشل میڈیا پر نمبر موجود ہے لیکن ویب سائٹ پر دستیاب نہیں ہے۔ وارڈ سپروائزر کی تعداد، جو ایک پورے وارڈ کے لیے ذمہ دار ہے، ویب سائٹ پر بھی دستیاب نہیں ہے۔ سینیٹری واٹر ٹینک کی بکنگ کا نمبر ویب سائٹ پر دستیاب نہیں ہے۔ رانچی میونسپل کارپوریشن کو ابھی بھی مزید اپڈیٹس کی ضرورت ہے۔ عوام سے متعلق ہر وہ معلومات عام ہوتی ہیں جو عوام کے مفاد میں ہو اور عوام کے لیے آسان ہو۔

کاروباری کے قتل کے خلاف سڑک جام کر لوگوں کا احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،28 مارچ:۔ جمعرات کی رات پنڈارا او پی علاقے میں جوتوں کے ایک تاجر کے قتل سے ناراض مقامی لوگوں نے جھیری چوک کے قریب آگ لگا کر سڑک کو مکمل طور پر بند کر دیا ہے۔ مشتعل ہجوم سڑکوں پر نکل آیا اور کھلی تمام دکانوں کو زبردستی بند کروا دیا۔ کئی مقامات پر ٹائر جلا کر سڑک کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد پولس انتظامیہ کی ٹیم موقع پر تیار ہے اور سڑک بلاک کرنے والے لوگوں کو منانے کا کام کر رہی ہے۔ ہجوم نے پنڈارا بازار کو بھی مکمل طور پر بند کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کی رات جوتوں کی دکان کے مالک بھوپال ساہو کو نامعلوم مجرموں نے چاقو مار کر قتل کر دیا تھا۔ مقامی لوگ سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں اور مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ رانچی کے پنڈارا علاقے میں جمعرات کی رات مجرموں نے 43 سالہ بھوپال ساہو کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا تھا۔

ٹرمپ کا امریکی مسلمانوں کے بغیر افطار ڈنر متنازعہ بن گیا

وھائٹ ھاؤس کے باھر مسلمانوں کا احتجاج

واشنگٹن 28 مارچ (ایجنسی) وائٹ ہاؤس میں ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسری بار امریکی صدر منتخب ہونے کے بعد پہلا افطار ڈنر متنازع بن گیا۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے منعقدہ افطار ڈنر میں امریکی مسلم کمیونٹی کو مدعو نہیں کیا گیا جس پر امریکی مسلم وائٹ ہاؤس کے باہر جمع ہو گئے، جنہوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور ریلی بھی نکالی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں سالانہ افطار ڈنر کا اہتمام کیا، جہاں انہوں نے رمضان المبارک کی اہمیت کو تسلیم کیا اور 2024ء کے انتخابات میں مسلم کمیونٹی کی حمایت پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ان لاکھوں مسلم امریکیوں کا خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے 2024ء کے صدارتی انتخابات میں ریکارڈ تعداد میں ہماری حمایت کی، یہ ناقابل یقین تھا، مسلم کمیونٹی نومبر میں ہمارے ساتھ موجود تھی اور جب میں صدر ہوں تو میں آپ کے ساتھ ہوں۔ دوسری جانب رپورٹس کے مطابق امریکی مسلم کمیونٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ افطار ڈنر میں مدعو کیے گئے مہمانوں کی فہرست میں امریکی مسلمان شامل نہیں تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس بار امریکی مسلم قانون سازوں اور کمیونٹی سے وابستہ رہنماؤں کو مدعو نہیں کیا گیا، اس کے برعکس وائٹ ہاؤس کے افطار ڈنر میں مسلم ممالک کے غیر ملکی مندوبین کو مدعو کیا گیا۔ گزشتہ روز منعقد ہونے والے افطار ڈنر کے موقع پر وائٹ ہاؤس کے باہر احتجاجی مظاہرین نے 'ٹرمپ کا افطار نہیں' کے بینر اٹھا رکھے تھے، انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سمجھی جانے والی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا اور مسلم اکثریتی ممالک سے تارکین وطن پر پابندی لگانے کی کوششوں اور دیگر متعلقہ مسائل پر اپنے تحفظات کا بھی اظہار کیا۔ خیال رہے کہ وائٹ ہاؤس کی جانب سے افطار ڈنر کی میزبانی کی روایت سابق امریکی صدر بل کلنٹن کی انتظامیہ نے رکھی جسے بعد کے صدور نے بھی جاری رکھا، تاہم ٹرمپ نے اپنے سابقہ دور اقتدار، 2017ء میں اس تقریب کی میزبانی نہیں کی تھی، جس کی وجہ سے بعض مسلم گروپوں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ 2018ء میں وائٹ ہاؤس نے افطار ڈنر کا اہتمام کیا تو کئی بڑی امریکی مسلم تنظیموں نے احتجاجاً شرکت نہیں کی اور وائٹ ہاؤس کے سامنے لافائیٹ اسکوائر پر 'ٹرمپ کا افطار نہیں' احتجاج ریکارڈ کروایا تھا۔

میانمار میں شدید زلزلہ، 20 افراد ہلاک

ینگون، 28 مارچ (یو این آئی) میانمار میں جمعہ کے روز زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے جس کی وجہ سے 20 لوگوں کی موت ہو گئی۔ امریکی اخبار 'نیو یارک ٹائمز' نے جمعہ کے روز میانمار کے شہر منڈلے کے ایک اسپتال کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ قبل ازیں اخباری رپورٹس میں بتایا گیا تھا کہ اس آفات میں 13 افراد ہلاک اور کم از کم 200 زخمی ہوئے ہیں۔ اس سے قبل منڈلے میں ایک مسجد منہدم ہونے سے کم از کم 10 افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ہے۔ قابل ذکر ہے کہ میانمار کے شہر ساگانگ سے 16 کلومیٹر شمال مغرب میں آنے والے اس زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.7 بتائی گئی تھی۔ زلزلے کا مرکز سطح سے 10.0 کلومیٹر کی گہرائی میں 22.01 ڈگری شمالی عرض البلد اور 95.92 ڈگری مشرقی طول البلد پر واقع تھا۔ اس کے جھٹکے پانچ پڑوسی ممالک تھائی لینڈ، بنگلہ دیش، ہندوستان، لاؤس، چین اور تھائی لینڈ میں بھی محسوس کیے گئے۔

غزہ میں لاکھوں لوگوں کو بھوک اور انسانی ساختہ قحط کا سامنا
صرف دو ہفتوں کی خوراک باقی رہ گئی

واشنگٹن، 28 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے عالمی پروگرام برائے خوراک نے خبردار کیا ہے کہ اس کے پاس غزہ کے زیر محاصرہ اور بے گھر لوگوں کے لیے صرف دو ہفتوں کی خوراک باقی رہ گئی ہے۔ واضح رہے غزہ میں لاکھوں لوگوں کو بھوک اور انسانی ساختہ قحط کا سامنا رہا ہے۔ عالمی پروگرام برائے خوراک کے مطابق تقریباً اس وقت اس کے پاس پانچ ہزار سات سوٹن خوراک موجود ہے۔ تاہم یہ خوراک اگلے صرف دو ہفتوں کے لیے کافی ہے۔ یہ بات خوراک پروگرام کی طرف سے ایک جاری کردہ بیان میں کہی گئی ہے۔ خیال رہے اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی معاہدے کو آگے بڑھانے کے بجائے 18 مارچ سے دوبارہ غزہ میں جنگ چھیڑ دی گئی ہے۔ جبکہ اسرائیلی فوج نے پہلے ہی تقریباً ایک ماہ سے غزہ میں امدادی سامان اور خوراک کی ترسیل جبراً روک رکھی ہے۔ اب دوبارہ جنگ شروع ہونے سے مزید مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ اقوام متحدہ نے بدھ کے روز کہا تھا کہ اسرائیل کی دوبارہ شروع کی گئی جنگ کے نتیجے میں مزید ایک لاکھ بیالیس ہزار فلسطینی بے گھر ہو گئے ہیں اور انہیں محض سات دنوں کے دوران نقل مکانی کرنا پڑی ہے۔ عالمی خوراک پروگرام نے جمعرات کے روز کہا ہے کہ اس کا فوڈ سیکورٹی کا شعبہ اس پوزیشن میں نہیں رہا ہے کہ وہ غزہ کو تین ہفتے کے بعد خوراک فراہم کر سکے۔ اس صورت حال میں غزہ کے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ اہل غزہ جنہیں خوراک کی قلت کا سامنا ہے ان پر دوبارہ جنگ اس لیے مسلط کی گئی ہے تاکہ حماس پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ مزید معاہدے کے بغیر ہی باقی اسرائیلی قیدی بھی رہا ہو سکیں۔

میانمار کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں ایمرجنسی کا اعلان

نی پی تاو، 28 مارچ (یو این آئی) میانمار میں جمعہ کے روز زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کے بعد حکام نے زلزلہ متاثرہ علاقوں میں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ نیشنل ایڈمنسٹریشن کونسل نے یہاں یہ اطلاع دی۔ اس سے پہلے دن میں، میانمار میں 7.7 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے جھٹکے بنگلہ دیش، ہندوستان، لاؤس، چین اور تھائی لینڈ میں بھی محسوس کیے گئے۔ کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ "قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی نے زبردست زلزلے کی وجہ سے ساگانگ، منڈالے، میگ وے، شان ریاست کے شمال مشرقی حصے، نی پی تاو مرکز کی زیر انتظام ریاست اور باگو کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا ہے۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت فوری طور پر ان علاقوں میں ہونے والے نقصانات کی تحقیقات کرے گی اور امدادی کارروائیاں کرے گی۔

प्रपत्र VI 'क'
समाहरणालय, गढ़वा

(जिला भू–अर्जन शाखा, गढ़वा) या
समाहर्त्ता या समुचित सरकार
प्रारंभिक अधिसूचना
(अधिनियम–30 / 2013 की धारा–11(1) के अधीन)

अधिसूचना संख्या 391 / भू0अ0,गढ़वा, दिनांक 27.03.2025

चूंकि झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता को यह प्रतीत होता है कि ग्राम–पनघटवा, थाना नं0–172, थाना–धुरकी, अंचल–धुरकी, जिला–गढ़वा में भूमि सार्वजनिक प्रयोजन, यथा परियोजना **मेराल–बाना–अम्बाखोरिया पथ (MDR-149) चौडीकरण योजना** हेतु अपेक्षित है। प्रभावित परिवारों के पुनर्वासन एवं पुनर्व्यवस्थापन के प्रयोजनार्थ अपर समाहर्त्ता अथवा नियम 2 (1) (ख) के तहत नियुक्त पदाधिकारी प्रशासक के रूप में नियुक्त किए गए है। अतएव अधिसूचित किया जाता है कि ग्राम–पनघटवा, थाना नं0–172, थाना–धुरकी, अंचल–धुरकी, जिला–गढ़वा में उपर्युक्त कथित परियोजना के लिए कमोवेश–0.114 एकड़ मानक माप का भूखंड, जिसका विस्तृत विवरण निम्नलिखित है, अर्जनाधीन है :–

क्र.	खाता संख्या	सर्वे भूखंड सं0	स्वामित्व का प्रकार	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	हितबद्ध व्यक्ति का नाम व पता	सीमा (भूखंड सं0) उ0,द0,पू0,प0
1	2	3	4	5	6	7	8
1	41	323/415	वन विभाग	–	0.018	वन विभाग बिहार सरकार	उ0–322 द0–324 पु0–3324 प0–323
2	40	308	रैयती	–	0.096	शिवपुजन यादव वो किशुन यादव रामसुन्दर यादव पिता–हरदेव यादव	उ0–309 द0–322 पु0–320 प0–322
कुल :–					0.114		

यह अधिसूचना भू–अर्जन, पुनर्वासन और पुनर्व्यवस्थापन में उचित प्रतिकर एवं पारदर्शिता अधिकार अधिनियम,2013 (अधिनियम संख्या 30 / 2013), की धारा–11 (1) के उपबंधों के अधीन सभी संबंधित व्यक्तियों के लिए जारी की जाती है।

भूमि की योजना का निरीक्षण जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा के कार्यालय में किसी कार्य दिवस को कार्यावधि में किया जा सकेगा। झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता–सह–समुचित सरकार उक्त अधिनियम की धारा 12 में यथा उपबंधित एवं यथा विनिर्दिष्ट कार्यो के समुचित निष्पादन हेतु अपेक्षित किसी भूमि का सर्वेक्षण एवं उसकी प्रविष्टि करने, किसी भूमि के किसी स्तर को मापने के लिए, अवभूमि खोदने या भू–वेधन–छिद्र करने सहित सभी अन्य कार्यों के संचालन करने हेतु जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा और उनके अमीन श्री फैजुल्लाह अंसारी को प्राधिकृत करता हूँ।

अधिनियम की धारा 11 (4) के अधीन कोई व्यक्ति जिला समाहर्त्ता के पूर्विक अनुमोदन के बिना इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से प्रारंभिक अधिसूचना में विनिर्दिष्ट भूमि का कोई अंतरण यथा क्रय / विक्रय नहीं करेगा या ऐसा कोई अंतरण नहीं करवाएगा या ऐसी भूमि पर कोई अवभार नहीं उत्पन्न करेगा। अधिनियम की धारा 15 के अधीन यथा उपबंधित इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से साठ (60) दिनों के अंतर्गत भू–अर्जन की बाबत किसी प्रकार की आपत्तियां हितबद्ध व्यक्ति द्वारा जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा के समक्ष दर्ज की जा सकेगी।

अमीन, जिला भू–अर्जन शाखा, गढ़वा | कानूनगो, जिला भू–अर्जन शाखा, गढ़वा | जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा | अपर समाहर्त्ता, गढ़वा | उपायुक्त, गढ़वा

PR 349494 Land Reforms(24-25).D

समाहरणालय, सिमडेगा।
(पर्यटन, कला–संस्कृति, खेलकूद एवं युवाकार्य शाखा)

सार्वजनिक सूचना

एतद् द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि सिमडेगा जिलान्तर्गत संचालित आवासीय हॉकी (बालक एवं बालिका), Center of Excellence हॉकी, आवासीय बालक फुटबॉल प्रशिक्षण केन्द्र एवं एथलेटिक्स खेलो इंडिया सेंटर (बालक एवं बालिका) के रिक्त स्थान को भरने हेतु प्रतिभा चयन ट्रायल प्रतियोगिता का आयोजन दिनांकः– 04.04.2025 से 05.04.2025 तक किया जाना निर्धारित है। प्रतिभा चयन प्रतियोगिता में भाग लेने वाले इच्छुक प्रतिभागी आवेदन पत्र सिमडेगा जिला के वेबसाईट www.simdega.nic.in से डाउनलोड कर सकते हैं।

प्रतियोगिता की विवरणी निम्न प्रकार से है:–

क्र० सं०	प्रशिक्षण केन्द्र का नाम	खेल विधा का नाम	वर्ग	प्रतिभा चयन स्थल	निर्धारित तिथि व समय	अभ्युक्ति
1	आवासीय हॉकी प्रशिक्षण केन्द्र,एस0एस0 बालिका +2 उच्च वि० सिमडेगा।	हॉकी	बालिका	एस्ट्रोटर्फ हॉकी स्टेडियम, सिमडेगा	03.04.2025 एवं 04.04.2025, 09:00 बजे पूर्वा0 से 04:00 अपराह्न तक	08:00 बजे पूर्वा0 में स्पोर्ट्स कॉम्पलेक्स, बाजारटांड़, सिमडेगा में रिपोर्ट करना सुनिश्चित करेंगे।
2	आवासीय हॉकी प्रशिक्षण केन्द्र,एस0एस0 बालिका +2 उच्च वि० सिमडेगा।	हॉकी	बालिका			
3	आवासीय हॉकी प्रशिक्षण केन्द्र,एस0एस0 बालक +2 उच्च वि० सिमडेगा।	हॉकी	बालक			
4	Center of Excellence हॉकी क्रीड़ा प्रशिक्षण केन्द्र, सिमडेगा	हॉकी	बालक			
5	आवासीय फुटबॉल प्रशिक्षण केन्द्र,एस0एस0 बालक +2 उच्च वि० सिमडेगा।	फुटबॉल	बालक	स्पोर्ट्स कॉम्पलेक्स, बाजारटांड़, सिमडेगा।		
6	खेलो इंडिया सेंटर	एथलेटिक्स	बालक एवं बालिका			

सामान्य दिशा निर्देश :–

1. सिमडेगा जिलान्तर्गत संचालित आवासीय क्रीड़ा प्रशिक्षण केन्द्रों में निर्धारित खिलाड़ियों की संख्या की संख्या के अनुरुप रिक्त स्थानों को भरा जायेगा एवं प्रतिक्षा सूची तैयार की जायेगी।
2. चयन मानक के आधार पा (बैटरी टेस्ट एवं स्कील टेस्ट) पर खिलाड़ियों का परीक्षण किया जायेगा एवं परीक्षण परिणामों के आधार पर प्रशिक्षणार्थियों का चयन किया जायेगा।
3. खिलाड़ी को झारखण्ड राज्य का निवासी होना चाहिए।

आवासीय प्रतिभा चयन ट्रायल हेतु निर्धारित दिशा–निर्देश निम्नवत् है :–

1. आवासीय प्रशिक्षण केन्द्रों में नमांकन हेतु 1 अप्रैल 2025 को 10 वर्ष की पूर्ण कर ली होगी एवं 14 वर्ष की आयु पूर्ण नहीं किया हो। (मान्य जन्म प्रमाण–पत्र / आधार कार्ड के साथ स्कूल का बोनाफाईड प्रमाण–पत्र संलग्न करना होगा)
2. ऐसे खिलाड़ी जिनकी आयु 14 वर्ष से अधिक है, लेकिन जिन्होने कम से कम राष्ट्रीय चैम्पियनशिप में भाग लिया हो अथवा राज्य स्तरीय चैम्पियनशिप में पदक प्राप्त किया हो अथवा जिला स्तरीय चैम्पियनशिप में स्वर्ण पदक प्राप्त किया हो, उन्हे आवासीय क्रीड़ा प्रशिक्षण केन्द्र में प्रवेश देने हेतु विचार किया जा सकेगा।
3. विभाग द्वारा संचालित डे–बोर्डिंग प्रशिक्षण केन्द्रों के वैसे खिलाड़, जिन्होने कम से कम राष्ट्रीय चैम्पियनशिप में स्वर्ण पदक प्राप्त किया हो, अथवा राज्य स्तरीय चैम्पियनशिप में पदक प्राप्त किया हो अथवा जिला स्तरीय चैम्पियनशिप में स्वर्ण पदक प्राप्त किया हो, उन्हे सीधे आवासीय क्रीड़ा प्रशिक्षण केन्द्र में प्रवेश देने हेतु विचार किया जा सकेगा।
4. मेडिकल फिटनेश– खिलाड़ी को निर्धारित चिकित्सीय परीक्षण में फीट होने पर ही नामांकन किया जायेगा।
5. चयनित खिलाड़ियों को प्रशिक्षण केन्द्र में नामांकन से पूर्व अपने माता / पिता / अभिभावक का सहमति पत्र (Consent Letter) प्रस्तुत करना होगा।

सेंटर ऑफ एक्सीलेन्स बालक हॉकी प्रशिक्षण केन्द्र हेतु शर्तों एवं मानक :–

1. आवेदक / खिलाड़ी झारखण्ड राज्य का स्थायी निवासी होना चाहिए।
2. खिलाड़ी अपना जन्म प्रमाण–पत्र (आधार कार्ड मैट्रिक उत्तीर्ण प्रमाण पत्र) लाना सुनिश्चित करेंगे।
3. दिनांक– 01.04.2025 तक आवेदक खिलाड़ी की उम्र सीमा 16 वर्ष से कम व 22 वर्ष से अधिक न हो।
4. आवेदक खिलाड़ी मान्यता प्राप्त अन्तर्राष्ट्रीय / राष्ट्रीय / राज्य स्तरीय / ऑल इंडिया इंटर युनिर्वसिटि द्वारा आयोजित खेलों में भागीदारी अथवा मेडलिस्ट हो।

खेलो इण्डिया सेंटर एथलेटिक्स प्रशिक्षण केन्द्र हेतु शर्तों एवं मानक :–

1. खेलो इंडिया क्रीड़ा प्रशिक्षण केन्द्र में नामांकन हेतु 1 अप्रैल 2025 को 10 वर्ष की आयु पूर्ण कर ली होगी एवं 16 वर्ष की आयु पूर्ण नहीं किया हो। (मान्य जन्म प्रमाण–पत्र / आधार कार्ड एवं दो पासपोर्ट साईज रंगीन फोटोग्राफ के साथ स्कूल का बोनाफाईड प्रमाण–पत्र संलग्न करना होगा।
2. मेडिकल फिटनेस– खिलाड़ी को निर्धारित चिकित्सीय परीक्षण में फीट होने पर ही नामांकन किया जायेगा।
3. खिलाड़ी को माता / पिता / अभिभवक का सहमति पत्र (Consent Lestter) प्रस्तुत करना होगा।

उक्त प्रतिभा चयन प्रतियोगिता में भाग लेने वाले इच्छुक प्रतिभागी आवेदन पत्र जिला के अधिकारिक वेबसाईट से डाउनलोड कर सकते हैं। अधिक जानकारी हेतु जिला खेल समन्वयक, सिमडेगा श्री मनीष चन्द्र हेमरोम, मो0–9939316509 एवं खेल प्रशिक्षक (फुटबॉल– श्री अंजलुस तिर्की, मो0– 9905583424 हॉकी– सुश्री तारिणी कुमारी, मो0– 9835442942, श्री आदम होरो, मो0– 8210803639) से सम्पर्क किया जा सकता है।

नोटः– भाग लेने वाले इच्छुक खिलाड़ी स्पोर्ट्स कॉम्पलेक्स, बाजारटांड़, सिमडेगा में दिनांक–05.04.2025 को अपराह्न 12:00 बजे तक रिपोर्टिंग करेंगें। अधिक जानकारी हेतु उपर दिए गये नम्बर पर सम्पर्क करें।

ह०/–
जिला क्रीड़ा पदाधिकारी, सिमडेगा।

PR 349451 (Simdega) 24-25 (D)

पुलिस अधीक्षक का कार्यालय, गढ़वा

आवश्यक सूचना।
(नोटिस)

नाम–(1) प्राथमिकी अभियुक्त रजाकान्त चौहान उर्फ रमाकान्त चौहान, पिता–कामेश्वर चौहान, सा0–भुअरा, थाना+जिला–रोहतास, राज्य–बिहार आपको सूचित किया जाता है कि आप कांडी थाना कांड सं0–118 / 2019 दिनांक–19.09.2019 धारा–366(ए), भा0द0वि0 परिवर्तित धारा–363, 376(3), 6 पोक्सो एक्ट के प्राथमिकी अभियुक्त हैं। आप उक्त काण्ड में अबतक फिरार चल रहे है। माननीय न्यायालय, श्रीमति विणा कुमारी न्यायिक दण्डाधिकारी, प्रथम श्रेणी, गढ़वा, जिला–गढ़वा, झारखण्ड के द्वारा आपके विरुद्ध इश्तिहार निर्गत किया गया है। दिनांक–24.03.2025 को आपके स्थाई पते के घर में इश्तिहार का विधिवत तामिला किया गया है। परन्तु आप अपने स्थाई पता से भी फिरार है। अतः आपको सूचित किया जाता है कि माननीय न्यायालय, श्रीमति विणा कुमारी न्यायिक दण्डाधिकारी, प्रथम श्रेणी, गढ़वा, जिला–गढ़वा, झारखण्ड के न्यायालय में आप अविलंब आत्मसमर्पण करना सुनिश्चित करें।

PR.NO.349479 Police Wireless Headquarter(24-25):D

पुलिस अधीक्षक, गढ़वा।

झारखण्ड सरकार
अनुसूचित जनजाति, अनुसूचित जाति, अल्पसंख्यक एवं पिछड़ा वर्ग कल्याण विभाग
(उप निदेशक कल्याण कार्यालय, उत्तरी छोटानागपुर प्रमण्डल हजारीबाग)

सत्र–2025–26
नामाकंन सूचना

उत्तरी छोटानागपुर प्रमण्डल, अन्तर्गत अनुसूचित जनजाति, अनुसूचित जाति, अल्पसंख्यक एवं पिछड़ा वर्ग कल्याण विभाग द्वारा संचालित एकलव्य मॉडल आवासीय विद्यालय, आश्रम आवासीय विद्यालय, अनुसूचित जाति, अनुसूचित जनजाति एवं पिछड़ी जाति आवासीय विद्यालयों के लिए शैक्षणिक वर्ष–2025–26 रिक्ति के अनुसार वर्ग–06, 07 एवं 08 में नामाकंन प्रवेश परीक्षा दिनांक–09.03.2025 को सम्पन्न हुई। जिसका मेधा सूची अनुसार छात्र / छात्राओं को विद्यालय आवंटित सूची सभी जिला कल्याण पदाधिकारियों को उपलब्ध करा दिया गया है। संबंधित छात्र / छात्राएँ अपने–अपने जिला कल्याण पदाधिकारी कार्यालय से सम्पर्क कर नामाकंन के संबंध में अपने आवंटित विद्यालय की जानकारी प्राप्त कर सकते है। सभी चयनित छात्र / छात्राएँ वांछित कागजातों के साथ संबंधित विद्यालय के प्रधानाध्यापक से सम्पर्क कर दिनांक–01.04.2025 से 15.04.2025 तक नामाकंन कराना सुनिश्चित करेंगे। निर्धारित तिथि तक नामाकंन नहीं लेने पर दूसरे छात्रों का चयन कर नामाकंन किया जायेगा।

उप निदेशक कल्याण,
उत्तरी छोटानागपुर प्रमण्डल, हजारीबाग।

PR.NO.349522 Welfare(24-25):D

कार्यालय
असैनिक शल्य चिकित्सक सह मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, सिमडेगा

पत्रांक................../सिमडेगा, दिनांक................................/

प्रेस विज्ञप्ति

सरकारी अस्पतालों द्वारा विभिन्न स्वास्थ्य बीमा योजनाओं से अधिकतम Claim की राशि प्राप्त कर अस्पतालों के बेहतर प्रबंधन एवं स्वास्थ्य सुविधाओं को Indian Public Health के मानक के अनुरुप करने के लिए अस्पताल प्रबंधन हेतु दिशा–निर्देश विभागीय ज्ञापांक–108(21) दिनांक–14.08.2024 द्वारा निर्गत है। उक्त दिशा–निर्देश के आलोक में सदर अस्पताल, सिमडेगा हेतु विशेषज्ञ / अति विशेषज्ञ चिकित्सकों की सेवा Consultant के रूप में उपलब्ध कराने के उद्देश्य से पैनल निमार्ण हेतु Expression of Interest आमंत्रित किए जाते है। यह विज्ञप्ति विशेषज्ञ / अति विशेषज्ञ चिकित्सकों के पैनल निमार्ण हेतु जारी किया जा रहा है। यह प्रकिया किसी निश्चित अवधि तक सीमित न होकर सतत् (Continue) जारी रहेगी, जिससे इच्छुक चिकित्सक किसी भी समय आवेदन कर सकते है।

चयन समिति द्वारा पैनल को आवश्यकतानुसार अनुमोदित किया जायेगा। तदोपरांत संबधित अस्पताल द्वारा इनसे सेवा ली जायेगी।

निम्नांकित विशेषज्ञता / अति विशेषज्ञता विभागों हेतु विशेषज्ञ / अति विशेषज्ञ चिकित्सकों की सेवायें Consultant के रूप में वांछित हैं:–

क्र0	अति विशेषज्ञता विभाग का नाम	क्र0	विशेषज्ञता विभाग का नाम
01	Cardiology	11	Medicine (Physician)
02	Cardiothoracic and Vascular Surgery (CTVS)	12	General Surgery
03	Neurology	13	Orthopedics
04	Neurosurgery	14	Obst. & Gynecology
05	Medical Oncology	15	Pediatrics
06	Surgical Oncology	16	Ophthalmology
07	Urology	17	ENT
08	Nephrology	18	Psychiatrist
09	Medical Gastroenterology	19	T.B & Chest
10	Surgical Gastroenterology	20	Skin & V.D

2. आवश्यक योग्यता एवं आयु सीमा :–
   - i. विशेषज्ञ चिकित्सक के रूप में Consultant के लिए– MBBS, MD/MS/DNB (Specialty)
   - ii. अतिविशेषज्ञ चिकित्सक के रूप में Consultant के लिए– DM/MCH/DNB (Superspecialty)

3. पैनल निर्माण एवं चयन प्रक्रिया :–
   - i. इच्छुक चिकित्सकों का चयन–Walk-in-Interview के माध्यम से किया जाएगा।
   - ii. योग्य चिकित्सकों की सूची तैयार कर पैनल में शामिल किया जाएगा।
   - iii. अस्पताल आवश्यकतानुसार उनसे सेवाएँ प्राप्त करेगी।
   - iv. यह प्रक्रिया निरंतर (Rolling basis) पर जारी रहेगी अर्थात इच्छुक चिकित्सक कभी भी आवेदन कर सकते है और निर्धारित तिथियों पर आयोजित साक्षात्कार में भाग ले सकते है।
   - v. सरकारी नौकरी में कार्यरत चिकित्सक इन पदों के लिए योग्य नहीं होंगे।

5. **सेवा की शर्त एवं Remunerations** –

(क) अतिविशेषज्ञ / विशेषज्ञ चिकित्सकों (Superspecialty/Specialty Consultants) की ली जाने वाली सेवाओं के लिए विभागीय संकल्प सं0–108(21) दिनांक–14.08.2024 के आलोक मे कार्रवाई की जायेगी।

इस सबंध में राज्य सरकार द्वारा किया जाने वाला संशोधन स्वतः प्रभावी होगा।

(ख) Consultant चिकित्सकों की सेवा का मूल्यांकन उनके Performance के आधार पर समय–समय पर किया जायेगा। Performance असंतोशजनक पाये जाने पर संबंधित चिकित्सकों को पैनल से बाहर करते हुए उनकी सेवा समाप्त कर दी जायेगी।

6. Walk-In-Interview का स्थान :– साक्षात्कार की तिथि– 11.04.2025

समय– पूर्वाह्न 11:00 बजे
स्थान– सिविल सर्जन कार्यालय, सिमडेगा

7. सभी इच्छुक उम्मीदवार अद्योहस्ताक्षरी के कार्यालय से आवेदन पत्र प्राप्त कर सकेंगे। आवेदन पत्र में अंकित सभी वांछित सूचनाएँ पूर्ण रूपेण भरकर, सभी मूल प्रमाण पत्रों एवं उनकी स्व–अभिप्रमाणित छायाप्रति के साथ निर्धारित तिथि एवं स्थान पर ससमय वाक–इन–इन्टरव्यू में उपस्थित होंगे।

8. इस विज्ञापन को स्थगित करने, किसी आवेदन को बिना कोई कारण बताए स्वीकृत / अस्वीकृत करने एवं रिक्ति के अवशेष रहने की अवस्था में पुनः विज्ञापन प्रकाशित करने का सर्वाधिकार स्वास्थ्य चिकित्सा शिक्षा एवं परिवार कल्याण विभाग को सुरक्षित रहेगा।

असैनिक शल्य चिकित्सक –सह–
मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, सिमडेगा

PR 349492 Simdega(24-25).D

رانچی ڈویژن میں ای-آکشن انوائٹنگ نوٹس

نوٹیفکیشن نمبر: سی/آر این سی/ای-آکشن/2025 مورخہ: 28.03.2025

صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، جنوب مشرقی ریلوے، رانچی کے ذریعہ ڈویژن میں ای- آکشن انوائٹ کیا جاتا ہے۔ کیٹلاگ کو آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر ماضی میں ہی شائع کیا جا چکا ہے۔ تفصیل درج ذیل کے مطابق ہیں: شمار نمبر؛ کیٹگری؛ کیٹلاگ نمبر؛ اثاثے کی تفصیل؛ نیلامی شروع اور نیلامی بند ہونے کی تاریخ حسب ذیل ہیں: 1: پارسل اسکینر؛ آر این سی پی ایس 13؛ رانچی ڈویژن کے رانچی اور ہٹیا پارسل آفس میں پارسل اسکینر کے قیام اور ٹرانسپورٹنگ؛ 07.04.2025 کو صبح 10.00 بجے اور 07.04.2025 کو صبح 10.40 بجے۔ 2: اشتہار؛ آر این سی اے ڈی وی ٹی 36؛ رانچی ڈویژن میں کمرشیل پروموشنل کنٹریکٹس (08 عدد گھر کے باہر، 3 عدد اسٹیشن کے اندر؛ ٹرین کے اندر-07، ٹرین کے باہر-11) کیلئے ای-نیلامی؛ 15.04.2025 کو صبح 11.00 بجے اور 15.04.2025 کو دوپہر 4.10 بجے۔ 3: مختلف اسٹیکس (طبی سہولیات)؛ آر این سی ایم ایف سی 18؛ رانچی اسٹیشن پر طبی سہولیات کیلئے ای-نیلامی؛ 14.04.2025 کو دوپہر 12.00 اور 14.04.2025 کو دوپہر 12.30 بجے۔ 4: مختلف اسٹیکس (بیٹری آپریٹڈ گاڑی)؛ آر این سی بی او سی 13؛ رانچی ڈویژن کے رانچی اور ہٹیا میں بیٹری آپریٹڈ گاڑی کی آمدورفت اور رکھ رکھاؤ کیلئے ای-نیلامی؛ 11.04.2025 کو دوپہر 2.00 بجے اور 11.04.2025 کو دوپہر 2.40 بجے۔ 5: پارکنگ؛ آر این سی پارکنگ 36؛ ٹانگر بنسلی، پرکا، اکی اور سوسا اسٹیشنوں پر پارکنگ کے انتظام کیلئے ای-نیلامی؛ 14.04.2025 کو صبح 11.00 بجے اور 14.04.2025 کو دوپہر 12.00 بجے۔ 6: اے ٹی ایم؛ آر این سی اے ٹی ایم 34؛ رانچی ڈویژن میں اے ٹی ایم کیلئے 06 عدد اثاثوں کیلئے ای-نیلامی؛ 11.04.2025 کو دوپہر 12.00 بجے اور 11.04.2025 کو دوپہر 1.20 بجے۔ نوٹ: بھاوی بولی دہندوں سے اپیل ہے کہ وہ آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ (www.ireps.gov.in) پر ای-نیلامی لیزنگ ماڈیول دیکھیں۔ درج بالا کیٹلاگ کے تحت لاٹ وار تفصیل دستیاب ہیں۔

(PR-1289)

سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، رانچی

جنوب مشرقی ریلوے
مسکان کے ساتھ خدمات

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر 8986654786، 0651-2340786 E-mail:jadeedbharat@gmail.com E-Paper: jadeedbharat.com RNI. NO. JHAURD/2016/67653

جوکووچ نے توڑا فیڈرر کا ریکارڈ

میامی اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچے

نئی دہلی، 28 مارچ (وس)۔سربیا کے نوواک جوکووچ نے اپنا ساتواں میامی اوپن خطاب جیتنے کا ارادہ رکھتے ہوئے جمعرات کو امریکی سیباسٹین کورڈا کو 3-6، 6-7 (4-7) سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ لیا۔ یہ میچ ایک گھنٹہ 24 منٹ تک جاری رہا۔ یہ کوارٹر فائنل میچ بدھ کی رات کھیلا جانا تھا، لیکن خواتین کا کوارٹر فائنل جیسیکا پیگولا اور ایما راڈوکانو کے درمیان رات 11 بجے تک جاری رہنے کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا۔ میچ رات 12 بجے کے قریب شروع ہوتا جو کہ نئے اے ٹی پی قوانین کے خلاف ہوتا۔ سیمی فائنل میں جوکووچ کا مقابلہ اب بلغاریہ کے گریگور دیمتروف سے ہوگا۔ جوکووچ کا 33 سالہ دمتروف کے خلاف 1-12 کا ریکارڈ ہے، جو 2024 میں اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچے تھے۔ جوکووچ نے اس سے قبل اپنے تمام چھ میامی اوپن خطاب ٹورنامنٹ کے پچھلے مقام کی بسکلین میں جیتے تھے۔ اس بار وہ اپنے کیریئر کا 100 واں خطاب جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جوکووچ نے کہا، ''مجھے یہاں زبردست حمایت مل رہی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس خطاب جیتنے کا ایک اچھا موقع ہے...... میں طویل عرصے کے بعد اپنی بہترین کارکردگی پر ہوں۔'' ہارڈ راک اسٹیڈیم میں موجود ہجوم نے 37 سالہ جوکووچ کی حمایت میں ان کے نام کا نعرہ لگایا، حالانکہ وہ ایک امریکی کھلاڑی کے خلاف کھیل رہے تھے۔ دوسرے سیٹ میں 1-4 اور 2-5 سے پیچھے رہنے کے باوجود ٹائی بریکر میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے میچ پوائنٹ پر ایک زوردار ایس لگایا اور 24 ویں سیڈ کورڈا کے خلاف 83 فیصد پہلی سروس کا متاثر کن اعداد وشمار ریکارڈ کیا۔ جیت کے بعد وہ زور سے گرجے اور وائلن بجانے کی طرح اپنا ریکٹ دکھا کر جشن منایا۔ جوکووچ نے کہا، ''اگر میں جیت کی وجہ ایک لفظ میں کہوں، تو وہ ہے سرو۔ میں نے بہت اچھی سروس کی۔ یہ ایک طویل عرصے میں میری بہترین سرونگ پرفارمنس میں سے ایک تھی۔'' مردوں کے پہلے کوارٹر فائنل میں جمہوریہ چیک کے نوعمر جیکب مینسک نے فرانس کے 17 ویں سیڈ آرتھر فلز کو 6-7 (5-7)، 1-6 سے ہرا کر اے ٹی پی 1000 پوائنٹ کی سطح پر اپنے پہلے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ 19 سالہ مینسک نے پہلا سیٹ ٹائی بریکر میں جیتا اور پھر دوسرے سیٹ میں 0-4 کی برتری حاصل کر کے 20 سالہ فلز کو شکست دی۔ 54 ویں رینک والے مینسک نے 13 ایسز لگائے اور کراسکورٹ فورہینڈ ونر کے ساتھ 75 منٹ میں میچ کا اختتام کیا۔ اب مینسک کا مقابلہ سیمی فائنل میں ٹیلر فرٹز اور میٹیو بیریٹینی کے درمیان ہونے والے کوارٹر فائنل میچ کے فاتح سے ہوگا۔

موئسز ہنریکز نے فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی

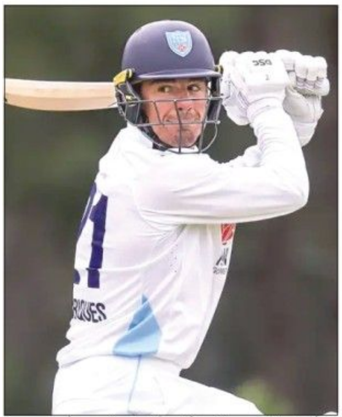

لندن، 28 مارچ (وس)۔ نیو ساوتھ ویلز کے کپتان موئسز ہنریکز نے فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے 25-2024 کے سیزن کے وسط میں اس فارمیٹ سے خود کو دور کر لیا تھا۔ آسٹریلیا کے لیے چار ٹیسٹ میچ کھیلنے والے 38 سالہ ہنریکز اب بھی ون ڈے کپ میں نیو ساوتھ ویلز کے لیے دستیاب ہوں گے۔ اس کے علاوہ، وہ سڈنی سکسرز کے ساتھ اپنے موجودہ معاہدے کے تحت ایک اور سیزن کھیلیں گے، جہاں وہ کپتان بھی ہیں۔ ہنریکز نے نومبر کے آغاز سے شیفیلڈ شیلڈ میں نیو ساوتھ ویلز کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں، جیک ایڈورڈز نے ٹیم کی ذمہ داری سنبھالی اور نیو ساوتھ ویلز نے فائنل تک پہنچنے کی پوری کوشش کی، حالانکہ وہ چوتھے نمبر پر رہے۔ اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے، ہنریکز نے کہا، ''اس سال کرسمس سے پہلے میں نے فیصلہ کیا تھا کہ اب مجھے شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ نہیں کھیلنی چاہیے۔ اس ریاست کے لیے قیادت کرنا اور کھیلنا اعزاز کی بات تھی لیکن نیو ساوتھ ویلز کے لیے کھیلنا صرف الفاظ اور تیاری سے نہیں بلکہ کارکردگی کے بارے میں ہے۔'' انہوں نے آگے کہا، ''میری فٹنس اب بھی ٹھیک تھی لیکن اس عمر میں اگر میں اپنی ریاست کے لیے میچ نہیں جیت پا رہا تو پھر قیادت کیسے کر سکتا ہوں؟ ہمارے پاس بہت اچھے نوجوان کھلاڑی ہیں جو اس ٹیم کو آگے لے کر جائیں گے اور میں انہیں اپنا بھرپور تعاون دوں گا۔'' اپنے فرسٹ کلاس کیریئر میں ہینریکز نے 84.34 کی اوسط سے 6830 رن بنائے اور 13 سنچریاں بنائیں۔ گیند بازی میں بھی انہوں نے 75.30 کی اوسط سے 127 وکٹیں حاصل کیں۔ اپنے کیریئر کے ابتدائی دور میں انہیں آسٹریلیا کا مستقبل سمجھا جاتا تھا۔ 2013 میں چنئی میں بھارت کے خلاف اپنے ٹیسٹ ڈیبیو پر، انہوں نے 68 اور ناٹ آوٹ 81 رن بنائے۔ تاہم اس کے بعد کے تین ٹیسٹ میچوں میں وہ دوہرا ہندسہ عبور نہیں کر سکے۔

بی سی سی آئی نے اسپن بولنگ کوچ کے عہدے کیلئے درخواستیں طلب کیں

بنگلورو، 28 مارچ (وس)۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے بنگلورو میں اپنے جدید ترین بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں اسپن بولنگ کوچ کے عہدے کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ اس کردار کو تمام فارمیٹس اور عمر کے گروپوں میں ہندوستان کے اسپن گیند بازوں کی ترقی اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ اس کوچ کے کام کا بوجھ ہندوستان کی سینئر مردوں اور خواتین کی ٹیموں، انڈیا اے، انڈر-23، انڈر-19، انڈر-16 اور انڈر-15 ٹیموں کے ساتھ ساتھ ریاستی ایسوسی ایشنز کے کھلاڑیوں کی تربیت سے متعلق ہوگا۔

اہم ذمہ داریاں

بی سی سی آئی سنٹر آف ایکسی لینس میں کرکٹ سکواڈز کے لیے تربیتی سیشنز کا اہتمام کرنا۔ ضرورت کے مطابق کھلاڑیوں کو انفرادی تکنیکی کوچنگ فراہم کرنا۔ کھلاڑیوں کے لیے انفرادی کارکردگی کے منصوبے تیار کرنا اور ان کی ترقی کی نگرانی کرنا۔ سلیکٹرز، قومی اور ریاستی کوچز، کارکردگی کے تجزیہ کاروں اور فٹنس ماہرین کے ساتھ مل کر باصلاحیت اسپن بولرز تیار کرنا۔ جی پی ایس سے چلنے والے آلات اور بائیو مکینیکل تجزیہ جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کر کے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانا۔ انجری سے صحت یاب ہونے والے کھلاڑیوں کی بحالی میں معاونت کرنا اور مقابلے کے لیے ان کی فٹنس کو یقینی بنانا۔

قابلیت اور تجربہ:

اس پوسٹ کے لیے درج ذیل میں سے کسی ایک کا ہونا لازمی ہے۔ سابق ہندوستانی کرکٹر یا سابق ہندوستانی فرسٹ کلاس کرکٹر جنہوں نے کم از کم 75 فرسٹ کلاس میچ کھیلے ہیں اور پچھلے 7 سالوں میں ہائی پرفارمنس سینٹر، انٹرنیشنل، انڈیا اے، انڈیا انڈر 19، انڈیا ویمن یا IPL ٹیم میں کم از کم 3 سال کی کوچنگ کا تجربہ رکھتے ہیں۔ بی سی سی آئی سی او ای لیول 3 پرفارمنس کوچ (یا اس کے مساوی)، ایک ہائی پرفارمنس سنٹر، انٹرنیشنل، انڈیا اے، انڈیا انڈر 19، انڈیا ویمن، آئی پی ایل یا ریاستی ٹیم میں گزشتہ 7 سالوں میں کم از کم 3 سال کی کوچنگ کے تجربے کے ساتھ۔ بی سی سی آئی سی او ای لیول 2 کوچ (یا اس کے مساوی)، گزشتہ 7 سالوں میں ہائی پرفارمنس سنٹر، انٹرنیشنل، انڈیا اے، انڈیا انڈر 19، انڈیا ویمن یا آئی پی ایل ٹیم میں کوچنگ کے کم از کم 3 سال کے تجربے کے ساتھ۔ اعلی کارکردگی کے منصوبے بنانے اور ان کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ایلیٹ کرکٹ کے ماحول میں کھلاڑیوں کی ترقی کے پروگراموں کو نافذ کرنے کا کامیاب ریکارڈ۔

درخواست کی آخری تاریخ:

دلچسپی رکھنے والے اور اہل امیدوار 10 اپریل 202 شام 5:00 بجے تک درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست آن لائن لنک کے ذریعے کی جائے گی۔ درخواست دہندگان کو اپنے ای میل کی سبجیکٹ لائن میں "اسپن باؤلنگ کوچ" لکھیں۔

6 سالہ عالیہ فہیم نے رمضان المبارک کے 4 روزے رکھے

پٹنہ (پریس ریلیز) 6 سالہ عالیہ فہیم بنت یحییٰ فہیم باڑھ سمیلا، کیوٹی رنوے، دربھنگہ نے رمضان المبارک کے 4 روزے رکھے اس دوران اس نے ماں کے ساتھ نماز بھی قائم کیا اور تلاوت قرآن کریم میں بھی مشغول رہیں۔ عالیہ کے اس حوصلے پر نانی امی، خالو جان، خالہ جان، بہنیں صوفیہ فہیم، ماریہ فہیم، عائشہ فہیم اور بھائی خالد فہیم اور راشد فہیم نے دعاؤں سے نوازتے ہوئے کہا کہ اللہ عالیہ فہیم کے اس حوصلے اور جذبے کو قبول کرے۔ اسے نیک صالحہ اور پابند شریعت بنائے نیز دنیا میں لمبی عمر عطا کرتے ہوئے باوقار اور سعادت مند زندگی نصیب کرے۔ آمین

محمد ایان ظفر نے رمضان المبارک میں پہلا روزہ رکھا

پٹنہ (پریس ریلیز) پانچ سالہ محمد ایان ظفر ولد محمد فخر عالم، عالم گنج، کبوتری گلی، پٹنہ ۷ نے آج رمضان المبارک میں آج جمعۃ الوداع کے دن پہلا روزہ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔ ایان بابو اپنی کم عمری سے ہی بہت تیز، ذہین، سلیقہ مند، ماں باپ کے حکم کا تابعدار، نیک اور صالح لڑکا ہے۔ ماں باپ کے ساتھ رمضان المبارک کے فیوض و برکات سے فائدہ حاصل کرنے کا خیال اور شوق ایان بابو کے دل میں بھی پیدا ہوا۔ انہوں نے سحری کھائی اور پھر آج اپنی ابتدائی زندگی کا پہلا روزہ مکمل کیا۔ اقربا و متعلقین نے ایان ظفر کو مبارکباد دی اور دعاؤں سے نوازتے ہو کہا کہ اللہ ایان کو دونوں جہان میں کامیاب وکامران بنائے۔ آمین

ریتیکا ہڈا نے ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا

عمان، 28 مارچ (یو این آئی) انڈر 23 ورلڈ چیمپئن ریتیکا ہڈا نے ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ 2025 میں خواتین کے فری اسٹائل 76 کلوگرام زمرے کے ایونٹ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا ہے۔ عمان، اردن میں جمعرات کو کھیلے گئے فائنل مقابلے میں ہندوستانی پہلوان ریتیکا کرغزستان کی اپییری میڈیٹ کے زی سے 7-6 سے ہار گئیں اور انہیں چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ایک موقع پر ریتیکا 2-6 سے آگے تھیں لیکن آخری سیکنڈ میں ان کی برتری ختم ہوگئی۔ ریتھیکا نے سیمی فائنل میں جاپان کی نوڈوکا یاماموتو کو شکست دے کر اپنا دوسرا سینئر ایشین میڈل حاصل کیا۔ اس سے قبل انہوں نے کوارٹر فائنل میں کوریائی سیون جیونگ کو 0-10 سے شکست دی تھی۔ دریں اثنا، دیگر میچوں میں، مسکان (59 کلوگرام) اور مانسی لاتھر (68 کلوگرام) زمرے کے ایونٹ میں کانسی کے تمغے جیتے۔ مسکان کو کوارٹر فائنل میں جاپان کی ساکورا اونیشی سے 2-12 سے شکست ہوئی لیکن ریپیچ میں منگولیا کی اتھجن توگتوخ کو 0-4 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ دریں اثنا، 18 سالہ مانسی نے سینئر ڈیبیو میں قازقستان کی ارینا کازیولینا کو 2-12 سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا۔

لالیگا: بارسلونا نے اوساسونا کو 0-3 سے ہرا کر ٹاپ پر تین پوائنٹس کی سبقت حاصل کی

بارسلونا، 28 مارچ (وس)۔ بارسلونا نے جمعرات (ہندوستانی وقت کے مطابق جمعہ) اوساسونا کے خلاف یکطرفہ 0-3 سے جیت درج کی۔ لا لیگا ٹیبل میں سب سے اوپر تین پوائنٹس کی برتری حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی بارسلونا کی تمام مقابلوں میں ناقابل شکست رہنے کا سلسلہ 19 میچوں تک پہنچ گیا۔ کیمپ ناو میں کھیلے گئے اس میچ میں فارورڈ فیران ٹورس نے 11 ویں منٹ میں الیجینڈرو بالڈے کے شاندار کراس پر پہلی کوشش میں گول کر کے ٹیم کو برتری دلادی۔ دس منٹ بعد ڈانی اولمو نے پنالٹی اسپاٹ سے گول کر کے اسکور 0-2 کر دیا۔ بارسلونا کو گول کیپر سرجیو ہیریرا کے ذریعہ گرائے جانے پر پنالٹی ملی تھی۔ وہیں رابرٹ لیونڈوسکی نے 77 ویں منٹ میں قریب سے ہیڈر کے ذریعہ گول کر کے ٹیم کی فتح پر مہر ثبت کر دی۔ بارسلونا 28 میچوں میں 63 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ موجودہ چیمپئن ریال میڈرڈ 60 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ اٹلیٹیکو میڈرڈ 56 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ابھی 10 میچ باقی ہیں۔ میچ کے بعد فیران ٹورس نے کہا، ''اب سے ہر میچ ہمارے لیے فائنل جیسا ہے۔ ہم نے اس میچ کو تیزی اور مضبوطی سے اپنے حق میں کر دیا۔ تین پوائنٹس ملے، یہ سب سے اہم بات ہے۔'' یہ میچ 8 مارچ کو ہونا تھا لیکن کلب کے ڈاکٹر کارلس مینارو گارسیا کی موت کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ بارسلونا کی منیجر ہنسی فلک نے انجری اور بین الاقوامی وقفے کی وجہ سے تبدیل شدہ ٹیم کو میدان میں اتارا لیکن اس کے باوجود ٹیم نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ رابرٹ لیونڈوسکی اور رافینہا جیسے اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود بارسلونا نے اوساسونا پر مکمل طور پر غلبہ حاصل کیا اور انہیں ہدف پر ایک بھی شاٹ لگانے کا موقع نہیں دیا۔ فیران ٹورس کے ابتدائی گول کے دس منٹ بعد، پیڈری نے لمبا پاس ڈالا، جسے ڈانی اولمو نے شاندار طریقے سے کنٹرول کیا، لیکن گول کیپر سرجیو ہیریرا نے انہیں گرا دیا۔ ہیریرا نے پہلی پنالٹی پر شاندار سیو کیا، لیکن ریفری نے اسے دوبارہ لینے کا حکم دیا کیونکہ اوساسونا کا ایک کھلاڑی کک سے پہلے باکس میں داخل ہو گیا تھا۔ اس بار اولمو نے کوئی غلطی نہیں کی اور گیند کو گول کیپر کے دائیں جانب بھیج کر اسکور 0-2 کر دیا۔ حالانکہ اولمو کو پھر پٹھوں کی چوٹ کے باعث میدان چھوڑنا پڑا اور ان کی جگہ نوجوان مڈفیلڈر فرمین لوپیز نے لے لی۔ پہلے ہاف میں ہی فیران ٹورس نے فری کک پر ایک اور شاندار موقع پیدا کیا لیکن ان کی کوشش کراس بار سے ٹکرا گئی۔

آرینا سبالینکا پہلی بار میامی اوپن کے فائنل میں پہنچیں

نئی دہلی، 28 مارچ (وس)۔ دنیا کی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا نے جمعرات کو چھٹی سیڈ اٹلی کی جیسمین پاولینی کو 2-6، 2-6 سے شکست دے کر اپنے پہلے میامی اوپن کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ سبالینکا نے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے پہلے سروز کا 77 فیصد جیتا، چھ ایس لگائے اور اپنے چاروں بریک پوائنٹس بچائے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پانچ میں سے چار بریک پوائنٹس کا فائدہ اٹھایا اور صرف 71 منٹ میں کامیابی حاصل کی۔ جنوبی فلوریڈا میں رہنے والی بیلاروسی ٹاپ سیڈ سبالینکا نے اس ٹورنامنٹ میں اب تک ایک بھی سیٹ نہیں ہاری ہیں۔ وہ انڈین ویلز کی رنر اپ کے طور پر میامی پہنچی تھیں۔ سبالینکا نے کہا، ''میں آج اپنی کارکردگی سے بہت خوش ہوں۔ میں پہلی بار میامی اوپن کے فائنل میں پہنچنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔'' سبالینکا پورے میچ میں کبھی پیچھے نہیں رہیں اور دونوں سیٹوں میں صرف ایک بار اسکور 1-1 سے برابر ہوا۔ انہوں نے مزید کہا، ''میں کہہ سکتی ہوں کہ یہ اس سیزن کے بہترین میچوں میں سے ایک تھا۔ مجھے نہیں معلوم، لیکن میں پوری طرح اپنے کھیل پر مرکوز تھی۔'' ایسا لگ رہا تھا کہ سب کچھ میرے حق میں ہو رہا ہے۔'' اب سبالینکا کا مقابلہ فائنل میں دوسرے سیمی فائنل کی فاتح سے ہوگا۔ اس میچ میں چوتھی سیڈ امریکی کھلاڑی جیسیکا پیگولا اور فلپائن کی وائلڈ کارڈ انٹری الیگزینڈرا ایالا آمنے سامنے ہوں گی۔ ایالا نے پچھلے راونڈ میں عالمی نمبر دو پولینڈ کی ایگا سویٹیک کو شکست دے کر حیرت انگیز جیت درج کی تھی۔

ممبئی سٹی کے کوچ پیٹر کراتکی نے پلے آف میچ سے قبل ٹیم کو جیت کا منتر دیا

ممبئی، 28 مارچ (وس)۔ ممبئی سٹی ایف سی کا مقابلہ بنگلورو ایف سی سے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 25-2024 پلے آف میچ میں کرو یا مرو کی صورتحال میں کانتیر اوا اسٹیڈیم میں ہوگا۔ اس اہم میچ سے قبل ہیڈ کوچ پیٹر کراتکی اور اسٹار فارورڈ نکولاؤس کیریلیس نے ٹیم کی تیاریوں اور ذہنیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ ممبئی سٹی ایف سی نے حال ہی میں اسی گراؤنڈ پر بنگلورو ایف سی کو 0-2 سے شکست دے کر پلے آف میں جگہ پکی کی، جس سے ٹیم کا حوصلہ بلند ہوا ہے۔ تاہم، کوچ کراتکی اور کیریلس جانتے ہیں کہ یہ میچ بالکل مختلف ہوگا اور ٹیم کو اپنی بہترین کارکردگی دینا ہوگی۔ ممبئی سٹی ایف سی کے ہیڈ کوچ پیٹر کراتکی نے ٹیم کے اتحاد کو فتح کی سب سے بڑی وجہ قرار دیا۔ انہوں نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہمارے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ یہ ہمیشہ ٹیم کی کوشش ہوتی ہے۔ کیریلس نے دس گول کیے ہیں، لیکن یہ صرف ان کی وجہ سے نہیں، یہ پوری ٹیم کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر کھلاڑی اپنا کردار ادا کرتا ہے، کچھ اسسٹ دیتے ہیں جب کہ کچھ صحیح وقت پر صحیح جگہ پر موجود ہوتے ہیں۔ اس سیزن میں اب تک 10 گول کرنے والے نیکولاوس کیریلیس نے بھی ٹیم کو ترجیح دینے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ بطور اسٹرائیکر گول کرنا میری ذمہ داری ہے لیکن یہ میرے ساتھی کھلاڑیوں کی محنت کا نتیجہ ہے۔ میں ان کی مدد کے بغیر یہ کام نہیں کر سکتا تھا۔ ممبئی سٹی ایف سی نے لیگ مرحلے میں بنگلورو ایف سی کو شکست دی، لیکن کراتکی جانتا ہے کہ پلے آف کے تصادم میں اپوزیشن پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا،'' بنگلورو ایف سی گزشتہ میچ میں اپنے کچھ اہم کھلاڑیوں کے بغیر کھیل رہی تھی، لیکن اس بار وہ پوری طاقت کے ساتھ آئیں گے۔ ہمیں ذہنی اور جسمانی طور پر تیار رہنا ہوگا۔ ممبئی سٹی ایف سی اس میچ میں زبردست تال میں ہے اور کھلاڑی پوری طرح تیار ہیں۔ کیریلس نے کہا کہ ''ٹیم کا مورال بہت بلند ہے۔ تمام کھلاڑی ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور میدان میں اپنی بہترین کارکردگی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارا ہدف پلے آف میں پہنچنا تھا اور اب ہم اس چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ بنگلورو ایف سی کی طاقت ان کا دفاع ہے، جس کی طرف کیریلس نے بھی اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ'' ان کا دفاع بہت مضبوط ہے اور اسے گھسنا آسان نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ وہ ہماری کسی بھی غلطی کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہمیں صبر سے کام لینا ہوگا اور اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔'' ممبئی سٹی ایف سی کے لیے یہ میچ بہت اہم ہے اور ٹیم اس جیت کے ساتھ سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرنے کی کوشش کرے گی۔

اناہت سنگھ اور ابھے سنگھ نے جے ایس ڈبلیو انڈین اوپن کے فائنل میں جگہ بنائی

ممبئی، 28 مارچ (وس)۔ ہندوستان کی نمبر 1 خواتین اسکواش کھلاڑی اناہت سنگھ اور ابھے سنگھ نے جے ایس ڈبلیو انڈین اوپن کے سیمی فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ بامبے جم خانہ کے لان میں واقع آوٹ ڈور گلاس کورٹ پر جمعرات کو کھیلے گئے ان میچوں نے شائقین کو ایک انوکھا تجربہ فراہم کیا۔ یہ ہندوستان کا پہلا پی ایس اے اسکواش کا پر ٹورنامنٹ ہے۔ پہلے سیمی فائنل میں ہندوستان کی نئی اسکواش سنسنی اناہت سنگھ کا سامنا تجربہ کار جوشنا چنپا سے ہوا۔ میچ بہت ہی دلچسپ رہا جہاں اناہت نے مضبوط آغاز کیا۔

چٹے پنچایت میں سوشل پولیسنگ پروگرام کے تحت ٹینس بال کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

بیرمو/گومیا، 28 مارچ: گومیا بلاک علاقہ کے تحت چٹے پنچایت میں بوکارو ضلع پولیس کے ذریعہ سوشل پولیسنگ پروگرام کے تحت ایک روزہ ٹینس بال کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں مہمان خصوصی بوکارو پولیس کیپٹن منوج کمار سوار گیاری نے پہلے کھلاڑیوں اور بلے بازی کا تعارف کراتے ہوئے میچ کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کو کھیل کے جذبے سے کھیلنا چاہیے۔ کھیل دماغی توازن برقرار رکھتا ہے اور جسم کو صحت مند رکھتا ہے۔ سوشل پولیسنگ پروگرام کے تحت سینکڑوں مردوں، خواتین اور بچوں میں اثاثے تقسیم کیے گئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ شاستری نگر اور چٹے کے درمیان کھیلا گیا جو شاستری نگر نے جیت لیا۔ اس موقع پر دیہی خواتین اور مردوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام میں بیرمو کے ایس ڈی پی او بی این سنگھ، گومیا سرکل انسپکٹر جتیندر کمار، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر مہادیو مہتو، سرکل آفیسر آفتاب عالم، چترو چٹی تھانہ انچارج دیپک کمار رانا، آئی ای ایل تھانہ انچارج پرفل مہتو، ضلع ممبر بملا دیوی اور پنچایت مکھیا محمد ریاض انصاری سمیت کثیر تعداد میں دیہی باشندگان موجود تھے۔ اس موقع پر موجود مہمانوں نے کہا کہ پولیس عوام کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔

مکھیا نے کانسے کا تمغہ جیتنے والے رضوان الہدیٰ کو اعزاز سے نوازا

جدید بھارت نیوز سروس

بیرمو، 28 مارچ: بنگلورو میں منعقدہ انڈر 18 اوپن نیشنل گیم کی لمبی چھلانگ میں قومی سطح کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے رضوان الہدیٰ کو بوڈیا جنوبی پنچایت کی مکھیا نے اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں مرد و خواتین کے ساتھ میڈل جیتنے والے کے والدین بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ 22 مارچ کو بنگلورو میں منعقدہ انڈر 18 نیشنل اوپن گیم میں بوکارو ضلع کے کتھارا نمبر 1 کے رہنے والے رضوان الہدیٰ نے 6.51 میٹر کی لمبی چھلانگ لگا کر کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ اس حوالے سے بیرمو ایم ایل اے، بوکارو ضلع کے ڈپٹی کمشنر، ایس پی وغیرہ نے بھی بوکارو کے کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا تھا۔ قومی سطح پر بوکارو ضلع کو شہرت دلانے والے کانسے کا تمغہ جیتنے والے اور چندنکیاری میں واقع سنٹر فار ایکسی لینس سے منتخب ہونے والے رضوان الہدیٰ کو 27 مارچ کی دیر شام کو بوڈیا جنوبی پنچایت کی مکھیا ترولتا دیوی نے ہار پہنا کر، گلدستہ دے کر اور کتھارا نمبر 1 کے دفتر میں انہیں مٹھائی کھلائی۔ اس موقع پر مکھیا ترولتا دیوی نے کہا کہ ان کی پنچایت کے ساتھ ساتھ بیرمو اور بوکارو ضلع کو رضوان الہدیٰ کی اس کامیابی پر فخر ہے۔ واضح رہے کہ سی سی ایل ملازم رضوان الہدیٰ کے والد زبیر علی انصاری جو کہ اصل میں گومیا بلاک کے لوجھی کے رہنے والے ہیں، کتھارا نمبر 1 میں رہتے ہیں اور سی سی ایل کتھارا میں واقع گیسٹ ہاؤس میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ننھے روزہ دار

نام: شاہ زیب ساجد راجا
ولد: بادشاہ خان
عمر: 6 سال
پتہ: مسلم نگر، مدینی نگر، پلاموں